عملیات تعویذات علم جفر کی ایک نادر کتاب کا سلیس اردو میں ترجمہ
جواہر العملیات
اردو ترجمہ
جواہر اللماعۃ
مصنف :
اردو ترجمہ :
نظر ثانی :
مکتبہ دانیال

عملیات تعویذات علم جفر کی ایک نادر کتاب کا سلیس اردو میں ترجمہ

جواهر اللماعة

اردو ترجمہ

جواهر العملیات

مصنف

استاد الکبیر شیخ علی ابوی اللہ المرزوقی

اردو ترجمہ

گل بہار لکھیسر ایم-اے ایل ایل بی لاہور

نظر ثانی

محمد عمران اعظم

بہ اہتمام

مکتبہ دانیال

اردو بازار لاہور

موبائل 0333-4276640

email:maktabahdaneyal@hotmail.com

ناشر: مکتبہ دانیال لاہور
مطبع: ندیم یونس پرنٹرز لاہور

سیل پوائنٹ
شیخ محمد بشیر اینڈ سنز
ناشران و تاجران کتب
جلال الدین ہسپتال بلڈنگ
چوک اردو بازار لاہور پاکستان
فون: 7660736

ترتیب

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

پیش لفظ

اللہ تعالیٰ کا احسان ہے کہ مجھ جیسے شخص کو ہمت عطا کی کہ علوم مخفی کے اوپر کوئی کام کر سکوں مجھے خوشی اور فخر محسوس ہو رہا ہے کہ میں نے اپنے خوابوں کو پایا تکمیل تک پہنچانے میں پہلی سیڑھی پر قدم رکھا ہے میں کم عمری سے ہی علوم مخفی کو حاصل کرنے کے لئے کوشاں تھا نا کامیاں بہت ہوئیں لیکن ہمت نہیں ہاری آخر کامیابی بھی میرے قدم چومنے لگی اب اس قابل ہو گیا ہوں کہ روحانیت کے اوپر کوئی کام کر سکوں آپ نے عملیات کی بہت سی کتابیں پڑھی ہوں گی لیکن اکثر دوست احباب میری اس بات پر اتفاق کریں گے کہ عملیات کی اکثر کتابوں کے عملیات ایک ہی جیسے ہوتے ہیں یعنی نام مختلف ہوتے ہیں لیکن عملیات اور نقوش وہی دوسری کتابوں کے ہوتے ہیں میں نے ارادہ کیا کوئی ایسا کام کیا جائے جو سب سے علیحدہ ہو آخر سوچ بچار کے بعد مجھے عربی اور فارسی کی عملیات و تعویذات کی کتابوں کا خیال آیا کیوں نا ان کا ترجمہ کرایا جائے اس کے بعد میں نے ان کتابوں کی تلاش شروع کر دی اللہ کے فضل سے یہ پہلی کتاب ہے جس کا نام جواہر اللماعۃ ہے لیکن یہ ناقص حال میں ملی لیکن خیر اس کا ترجمہ کرانا چاہا مجھے جلد ہی مترجم جناب گل بہار تکمیس صاحب ملے انہوں نے اس کتاب کے ترجمے کی حامی بھرلی اور جلد ہی اس کتاب کو اردو زبان میں لے آئے مجھے بہت خوشی ہوئی لیکن اب اس کو چھپوانے کا مسئلہ تھا لیکن وہ بھی جلد حل ہو گیا جناب ابوبکر صدیق صاحب شیخ محمد بشیر والے انہوں نے اس کتاب کو چھاپنے کی ذمے داری لی اور اب یہ کتاب آپ کے ہاتھوں میں ہے انشاء اللہ جلد ہی دوسری عربی اور فارسی کی کتابیں جو اس وقت ترجمہ ہو رہی ہیں وہ بھی آپ کی خدمت میں پیش کر دوں گا اور آخر میں التماس ہے کہ مصنف کتاب مترجم اور محمد ناچیز اور شیخ محمد بشیر کے حق میں خصوصی دعا کریں میں اللہ تعالیٰ سے دعا کرتا ہوں کہ مجھے اور آپ کو صحیح راستے کی توفیق دے۔ آمین!

محمد عمران اعظم

ادارہ روحانی عالم لاہور۔ فون 7322058

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جواھر اللماعة

اے اللہ ہم تیری حمد بیان کرتے ہیں۔ تو نے جیسے چاہا تعلیم دی اور اسے تو علم کی تعلیم دی اسے حاصل ہونے کے عمل کی ہدایت دی اور اسے جہالت اور گمراہی کے راستے سے پھیر دیا۔

اے اللہ تو جو چاہتا ہے کرتا ہے تو ہی فعال لما ترید ہے ہم گواہی دیتے ہیں تو ہی اللہ ہے تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور گواہی دیتے ہیں حضرت محمد ﷺ تیرے عبد اور رسولؐ ہیں ایسی شہادت جو یوم بعث ونشور کے لئے ذخیرہ ہوگی اللہ تعالیٰ سے کامیابی اور فلاں چاہنے والے شیخ علی ابوحی اللہ المرزوقی کا قول ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ اسے اس سے پہلے اور بعد کے تمام لوگوں کی مغفرت کرے۔ میں اس کتاب کو عالم انسانی کی طرف پیش کرتا ہوں جسے میں نے قدما کے ورثے سے جمع کیا میں نے اس کا نام الجواھر اللماعة رکھا ہے اس کتاب میں عملیات اوفاق کے حقیقی خزانے ہیں اور تسخیر واستحضار کے عملیات شامل ہیں اس کتاب کو نا اہل جاہل سے پوشیدہ رکھو یہ تم پر لازم ہے اس کی حفاظت کرو اللہ تعالیٰ ہم سب کا حامی و ناصر ہو۔ آمین!

شیخ علی ابوحی اللہ المرزوقی

ملانے کا طریقہ:

یہ ہے کہ تم طالب اور مطلوب دونوں کے نام لو اور اعمال خیر میں ان کو جمع کرتے ہوئے ملاؤ اور اعمال شر میں اس کے برعکس ہو۔ انہیں ایک سطر میں رکھو اور جب ان دونوں ناموں میں سے ایک کے حروف آخر کے حروف سے زیادہ ہو جائیں تو تم ناقص کی طرف اس کی روح کے حروف کے بلند کو ملاؤ اس طرح کہ تمام اس کے حروف کے تمام عدد بڑے مجموعے کے ساتھ لو اور بطور حروف ان کا معائنہ کرو تم انہیں چارٹ میں داخل کرو جس کا ذکر پہلے کیا گیا۔ تم اس سے وہ لو جو اس کے اعلیٰ مقام پر ہو اور اس کے ساتھ اس نقص کو مکمل کرو اس کی مثال محمد اور شرف کی طرح ہے م ش ح ر م ف د اور جب شرف کا نام اسم محمد سے ایک حرف کم ہو جائے تو ہم شرف کے تمام حروف لے لیں اور وہ ۵۸۰ ہیں کیونکہ ش کے تین سو (۳۰۰) (ر) کے دو سو (۲۰۰) اور ف کے حروف اسی (۸۰) ہیں۔ ان کا مجموعہ وہ ہے جن کا ہم نے ذکر کیا ہے۔ اس کا (معائنہ) ف ش ہے۔ تو ہم نے حرف ف کو لیا اور اسے اس کے حروف کے ساتھ ملا دیا۔ تو مزج کی سطر اس طرح ہو جائے گی۔ م ش ح ر م ف د ف اور ش کی بجائے ف کو لیا گیا کیونکہ ف کا رتبہ تیسرا اور ش کا چوتھا درجہ ہے اور چوتھے کل ساتھ تین کے برابر ہو گئے۔ پس انہیں سمجھو۔ جب دونوں ناموں کے ملانے کے بعد تم ارادہ کی ہوئی حاجت کا نام لو اور وہ کرو جو خیر ہو۔ جیسے ب' ود' عطف' قبول اور سرور و فرح ہے یا شر جیسے تفریق (جدائی پیدا کرنا) صد (ہٹانا) عداوت طرد (دور کرنا) وغیرہ ہے اور اسے حروف کے طور پر بسط کرو (یعنی پھیلاؤ) اور پہلے [illegible] کے مطابق [illegible] کے حروف کے ساتھ ملاؤ پھر تم اس سطر کو اپنے عمل کے لئے اصل بناؤ۔ اعمال خیر میں [illegible] اور اعمال شر

میں بائیں طرف سے توڑو کیونکہ دایاں خوش قسمتی اور برکت ہے اور بائیں طرف شر اور تفریق ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اور تمہیں خیر کے کام کی توفیق دے اور ہمیں ہر نقصان دینے والے کے شر سے محفوظ رکھے۔ آمین جب زمام کی سطر ظاہر ہو جائے تو تم تکسیر کے حروف برابر لو اور انہیں چمڑے کے سامنے والی طرف لکھو۔ پھر تم طالب و مطلوب کے ناموں کے تمام حروف اور حاجت کے تمام لو۔ پھر تم ان کی حدت پر تمام حروف کا معائنہ کرو اور ان میں سے ہر ملحق کے ساتھ ملاؤ۔ وہ اعمال خیر میں ایکل اور اعمال شر میں طیش ہے۔ تمہارے لئے تین ارواح ظاہر ہوں گی وہ تمہارے عمل کی خدمت کے لئے کمر کس لیں گے (یعنی تمہاری خدمت کے لئے قائم ہو جائیں گے) پھر تم تینوں جملوں کا مجموعہ لو۔ اس کے حروف کا معائنہ کرو اور ملحق کی طرف اسے ملاؤ۔ ان مذکورہ تینوں پر ملک حاکم کے نکلنے کے لئے کہو۔ پھر تم مجموع کے (معائنہ) کے حروف لو اور انہیں موازین کے چارٹ میں داخل کرو۔ پس جیسے تم پاؤ کہ وہ درجے کے لحاظ سے قوی تر ہے تم اسے لو اور انہیں چمڑے کی پشت کے وسط میں لکھو اور اس کے اردگرد اللہ تعالیٰ کے اسماء کا دائرہ لکھو وہ نام جو تمہارے لئے آسان ہوں اور جو وہ حرف اس کے اول میں پایا جائے۔ پھر تم اس دائرے کے اردگرد پہلے طریقے پر قسم لکھو جس کا ذکر آ چکا ہے۔ پھر تم اس پر تینوں کے مجموعہ کے عدد پر اسماء کا ذکر کرو اور اکائیوں کے عقد کے بعد ایک دفعہ قسم کا ذکر کرو پھر دھائیوں کے عقد سے ہر عشرہ کے بعد ایک دفعہ پھر آخر عدد تک ہر سو کے بعد ایک دفعہ ذکر کرو۔ پھر ذکر کے پورے ہونے کے بعد عمل کے ساتھ تصرف کرو جس پر اس راز کے حرف کی طبع تقاضی کرتی ہے جو تم نے چمڑے کی پشت کے وسط میں لکھا تھا۔ تم اپنے اعمال میں اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور کسی چیز کا عمل اس کے میزان عدل میں وزن کرنے اور اسے شریعت مطہرہ کے قواعد پر پیش کرنے کے بعد کرو۔ اللہ تعالیٰ مجھے اور تمہیں ان اعمال کے لئے توفیق دے جن سے وہ خوش اور راضی ہو۔ آمین!

روح کا طریقہ:

پس یہ حاجتوں کے پورے ہونے غائب کے نافذ کرنے اور مطالب کے حاصل کرنے کے لئے اکسیر اعظم اور بہت بڑا تریاق ہے۔ حکماء اور علماء نے اس کے ساتھ بخل کیا ہے۔ وہ اس کے ساتھ فیاض نہیں تھے۔ مگر جس کے لئے ان کی امانت اور عدالت کے ساتھ ان کا اعتماد ہو تا بڑی کوشش کے بعد شدید ہو گیا۔ وہ اس طرح ہے کہ تم طالب اور مطلوب کے نام لو اور ان کے تمام حروف کا حساب ان کی عددت پر تمام ابجدی جملوں کے ساتھ کرو۔ ان سے حاصل شدہ تمام حروف غور سے دیکھو۔ انہیں سطر کے طور پر ملاؤ۔ نتیجے کے طور پر حاصل ہونے والے حروف کے عدد کے ساتھ تم وفق نقش کرواسے اس طرح بناؤ کہ وہ اصلاع اور اوضاع کے مساوی ہو پھر تم خانے کے سامنے اللہ تعالیٰ کے اسماء لکھو جو ہر خانے کے حرف کے ساتھ ابتداء کی جگہ ہو۔ پھر تم ہر قائمہ روح کے نام کے ہر سطر کے سامنے وہ حرف لکھو جو اس خانے میں ہو اس کی پشت پر لکھو ﴿اَجِبْ یَا کَذَا اَوْ یَا کَذَا﴾ اور استطاق (معائنے) کے حروف کے ساتھ املاک کے اسماء کا ذکر کرو۔ ﴿بِحَقِّ مَنْ قَالَ لِلسَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ائْتِیَا طَوْعًا اَوْ کَرْھًا قَالَتَآ اَتَیْنَا طَآئِعِیْنَ﴾ تم میری بات قبول کرو اور اس طرح کرو اور اپنی حاجت کا ذکر کرو۔ اللہ تعالیٰ تمہارے معاملے میں اور تم پر برکت عطا کرے گا۔ پھر تم اللہ تعالیٰ کے ان اسماء کا دونوں ناموں کی حروف کے عدد کے ساتھ ذکر کرو جو تم نے وفق (نقش) کے ارد گرد لکھے اور عدد کی عقود (بندشیں) میں سے ہر عقد کی بعد قسم (ورد، وظیفہ) کا ذکر کرو اور جب یہ سب کچھ ہو تو تم اعمال خیر میں لبان ذکر 'دھتیا' عود اور شر کے اعمال میں گندھک کے ساتھ دھونی دو۔ پھر طبع غالب کے تقاضے پر تم چوڑے (نقش) کے ساتھ منصرف ہو جاؤ جیسے پہلے ذکر کیا گیا۔ مثال کے طور پر زید اور عمر کے درمیان محبت کے لئے انہیں اکٹھا کرتا ہے۔ زید کے عدد ۲۱ ہیں اس کا نقش [illegible] ہے۔ عمر کا عدد ۳۱۰ ہے اس کا نقش [illegible] ہے۔ تو وفق اس طرح چار خانوں والا ہو گا۔

اور یہ چارٹ ہے اور تمہارے لئے اس کی وضاحت کر دی ہے جو ارواح علویہ، ارواح سفلیہ اور اللہ تعالیٰ کے اسماء میں سے ہر حرف کے ساتھ مخصوص ہے تاکہ ہم مطلوب کے حاصل کرنے کے لئے اس سے مدد لیں اور میں نے تمہارے لئے ہر حرف کے سامنے اس کے جملہ ابجدی عدد کو وضع کر دیا اور فائدے کے لئے کبیر بھی جیسے تم دیکھتے ہو۔

حروف ابجد مع اعداد		جمل کبیر کے ساتھ ان کے عدد	علوی ارواح	سفلی ارواح	اللہ تعالیٰ کے نام ابجد کے ساتھ
ا	۱	۱۱۱	ایمانیل	قیاطیش	اللہ اول آخر احد
ب	۲	۳	آجائیل	جطیش	بر بدیع باقی باری باسط باعث بطن
ج	۳	۵۳	خنائیل	نخطیش	جلیل جامع جبار
د	۴	۳۵	[illegible]	[illegible]	دائم [illegible]

ھ	۵	۶	وَاینل	وُطیشُ	ھَادیٌ
و	۶	۱۳	جَیانیلُ	یجُیطشُ	وَدُودٌ وَاسِعٌ وَهَّابٌ وَکِیلٌ وَلِیٌّ وَاجِدٌ
ز	۷	۱۸	حَیانیلُ	یحطیشُ	زکی وَاحِدٌ والیٌ وَارِثٌ
ح	۸	۹	طَانیلُ	ططیشُ	حی حَسِیبٌ حَنانٌ حَکَمٌ حَلِیمٌ حَکِیمٌ حَمِیدٌ حق حَفِیظٌ
ط	۹	۱۰	بَانیلُ	یَطیشُ	طَیِّبٌ طَاهِرٌ
ی	۱۰	۱۱	ایانیلُ	یَاطیشُ	یَاهُ یوهٗ
ک	۲۰	۱۰۱	قَانیلُ	قَاطِیشُ	کَرِیمٌ کَبِیرٌ
ل	۳۰	۷۱	اَعانیلُ	غَاطیشُ	لَطِیفٌ
م	۴۰	۹۰	صانیلُ	صطیشُ	مُعْطِی مُغْنِی مَانِعٌ مُقِیتٌ مُنتَقِمٌ مُحِیطٌ مُجِیبٌ مُتَعَالٌ مُؤْمِنٌ مُهَیمِنٌ مَتِینٌ مُتَکَبِّرٌ مُصَوِّرٌ مُحْصِی مُبْدِی مُعِیدٌ مُحْیِی مُمِیتٌ مَجِیدٌ مُقْتَدِرٌ
ن	۵۰	۱۰۲	ثَانیلُ	قَطیشُ	نُورٌ نَافِعٌ
س	۶۰	۱۲۰	کَقانیلُ	فَتطیشُ	سَلامٌ سَرِیعٌ سَمِیعٌ
ع	۷۰	۱۳۰	لَقانیلُ	فَلطیشُ	عَزِیزٌ عَلِیمٌ عَلِیٌّ عَدْلٌ عَظِیمٌ عَفُوٌّ
ف	۸۰	۸۱	اَفانیلُ	قاطیشُ	فَرْدٌ فَاطِرٌ فَتَّاحٌ
ص	۹۰	۹۵	ھہ ییل	صنطیشُ	صَمَدٌ صَادِقٌ صَبُورٌ
ق	۱۰۰	۱۸۱	اَفقانیلُ	قَفاطیشُ	قادِرٌ قَدِیرٌ قَوِیٌّ قَهَّارٌ قَابِضٌ قَیُّومٌ قُدُّوسٌ
ر	۲۰۰	۲۰۱	ارانیلُ	راطیشُ	رَبٌّ رَحْمٰنٌ رَحِیمٌ رَؤُفٌ رَزَّاقٌ رَقِیبٌ رَشِیدٌ
ش	۳۰۰	۳۶۰	شَسانیلُ	شَسطیشُ	شَهِیدٌ شَکُورٌ
ت	[illegible]	۴۰۱	اَتانیلُ	تَاطیشُ	تَوَّابٌ
ث	[illegible]	[illegible]	اَثانیل	[illegible]	[illegible]

خ	٦٠٠	٦٠١	اَخَانِیْلُ	خاطِیْش	خَالِقٌ خَافِضٌ
ذ	٧٠٠	٧٣١	اَلذَّانِیْلُ	ذَلاطِیْش	ذُوالْجَلَالِ وَالاِکرامُ
ض	٨٠٠	٨٠٥	عَضَانِیْلُ	ضَہطِیْشُ	ضَارٌ
ظ	٩٠٠	٩٠١	اَظَانِیْلُ	ظَامِیْشُ	ظَاہِرٌ
غ	١٠٠٠	١٠٦٠	سَنَانِیْلُ	غَسْطِیْش	غَفّارٌ غَنِیٌ غَفُورٌ

یہ عام طور سے ہے کہ اعمال خیر کے ساتھ ہر علوی روح اور اعمال شرک کے ساتھ ہر سفلی روح مخصوص ہے۔ اللہ تعالیٰ ان امور کے لئے مجھے اور تمہیں توفیق دے جن سے وہ راضی ہو۔ آمین!

دوسرا مقصد

اسرار اوفاق کے حصے کے بیان میں: کہ تمہیں معلوم ہو کہ علم الاوفاق ایک ایسا علم ہے جس کے ذریعے اعداد کی مطابقت 'اطراف و اضلاع میں ان کے برابر ہونے اور عدم تکرار کو حاصل کیا جاتا ہے اور وفق قائم زاویوں والا ایسا نقش ہے جو چار برابر (مساوی) اضلاع کا احاطہ کرتا ہے اور مساوی اقسام پر منقسم ہے۔ ہر ضلع کی اقسام ملاتا ہے۔ اس کے سامنے مساوی خطوط ہوتے ہیں جس سے چھوٹے مربعے بنتے ہیں۔ ان کی تعداد وہ ہوتی ہے جو مربع سے اس کے اضلاع کے اقسام کی گنتی سے حاصل ہوتی ہے۔ اس میں اعداد رکھے جاتے ہیں۔ اگر وہ عددی ہے۔ وہ اس کے زائد گھروں کی گنتی کے ساتھ سب سے بڑا ہوتا ہے اس طرح سے کہ اس کے چھوٹے مربعوں کی تمام لائنیں طول و عرض میں اعداد کے برابر وضعی قطری ہوتی ہیں۔ اس میں کوئی عدد تکرار کے ساتھ نہیں پایا جاتا اور اگر حرفی ہے تو اس میں حروف آتے ہیں یا کلمات اگر کلمی ہے یا اسماء ہوتے ہیں اگر اسمی ہے۔ اس حیثیت کے ساتھ کہ جو عرضی لائینوں کے اوپر ہوتا ہے۔ تو اعداد ... میں موجود ... تمہیں معلوم ہو کہ ہر وفق (نقش) کے لئے مفتاح 'عدل' وفق مساحت ضابطہ' غایت اور ... اصول ... پر اس کے

معرفت کا تعین کرتے ہیں کیونکہ ہر اسم سے ملک علوی اور سفلی مددگار نکلتا ہے اور وہ علوی کا خادم ہے۔

☆ مفتاح پہلا عدد ہے جو وفق میں وضع کیا جاتا ہے۔

☆ مغلاق آخری عدد ہے جو اس میں رکھا جاتا ہے۔

☆ عدل مغلاق کے ساتھ مفتاح کے مجموعے کو کہتے ہیں۔

☆ مساحت وفق کے اضلاع کے عدد کے مجموعے کو کہتے ہیں۔

☆ غایت طول وعرض میں اس کے اضلاع کے عدد کے مجموعہ کو کہتے ہیں اور اگر تم چاہو تو کہو کہ مساحت کم زور ہو گئی۔

☆ اصل اس کی غایت میں اس کے مغلاق سے ضرب دینے کو کہتے ہیں۔

☆ پھر مثلث سے مسبع (۹ خانوں والا) تک ہر وفق سات کواکب کی طرف منسوب ہوتا ہے۔

☆ مثلث (زحل) مربع (مشتری) مخمس (مریخ) اور مسدس (شمس) کے ساتھ منسوب ہے۔

مسبع زہرہ مثمن (آٹھ والا) عطارد اور متسع (۹ والا) قمر کی طرف سے منسوب ہے۔ جہاں معشر (دس والا) کا تعلق ہے تو وہ فلک بروج کی طرف منسوب ہے اور جو کچھ ان آٹھ کے علاوہ ہے وہ بعینہ کسی کوکب کی طرف منسوب نہیں ہے۔ آٹھ اوفاق میں سے ہر وفق کے بہت زیادہ خواص ہیں۔ جن کو اکثر علماء نے ان سے منسوب کواکب کے طبائع سے لیا ہے۔ بعض نے کہا ہے کہ انہیں طبعی اصولوں کے اضلاع کے حروف سے لیا گیا ہے۔ مثلث کے خواص میں سے جلب، جمع، جلد، جبر اور ہر غرض ہے جس کا اسم حرف جیم سے شروع ہو۔ مربع کے خواص میں سے نیکی کا دوام، خیر، غائب اشہار پر دلالت دفع مضرات اور ہر غرض ہے جس کا اسم حرف دال سے شروع ہو۔ مخمس کے خواص میں سے سخت خواہش تصحیح تحفہ وغیرہ ہیں۔ مسدس کے خواص میں سے ولایت و دوستی کا وقوع (محلہ محفوظ رکھنا) ہے۔ مسبع کے خواص میں

سے زھد، برکت وحال کی زیادتی شادی بیاہ محبت وعطف کے ساتھ دلوں کی پاکیزگی وغیرہ ہے۔
مثمن کے خواص میں سے حفظ علم نفس کی پاکیزگی دماغ کی طہارت قلوب اور مستقیم طریق کی طرف ان کی ہدایت ہے۔معشر کے خواص میں سے آسانی یقین برکت اور جسم وعمل میں قوت ہے۔

عددی اوفاق میں سے ہر وفق کے بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ تم وفق میں داخل ہونے والے مطلوب عدد لو اور اس سے وفق کی بنیاد کو گراؤ۔ باقی کو اُس کے ضلع کے عدد پر تقسیم کرو۔ مفتاح کے خانے میں خارج کو داخل کرو۔ اس کی طبعی ترتیب پر ایک زائد کے ساتھ آسان بناؤ یہاں تک کہ پورا ہو جائے جب وہاں کسر ہو تو اس کی جگہ آخری دور کا پہلا حصہ ہے۔ پھر اسے اُس کے ساتھ ملاؤ جو اس کا مستحق ہے اور ایک زیادہ کرنے کے ساتھ چلو۔
اور ہر وفق کی بنیاد کی معرفت کا طریقہ یہ ہے کہ تم اس کی طبعی مفتاح کو جمع کرو اور وہ اس کے مطلاق کی طرف پہلا ہے۔ وہ اس کے عدد کی انتہاء ہے۔تم حاصل شدہ کو اس کے ضلع کے نصف میں ضرب دو۔ جو حاصل ہو وہ عدد میں سب سے کم ہے جو اس میں اترا۔ تم اس سے اُس کے ضلع کے عدد کو پھیلاؤ جو باقی بچ جائے وہی بنیاد ہے۔ اگر تم چاہو تو کہو کہ وہ اس کے ضلع کے نصف کو ایک طرف ڈالنے کے بعد اس کے مطلاق کی ضرب ہے۔
اس کی طبعی وضع میں ہر وفق کے کثیر طریقے ہیں۔ انشاء اللہ میں ان کا ذکر کروں گا۔
ان میں سے زیادہ قریب اور مشہور ہر وفق کا مردف (آخر) ہے۔ جس کے خواص کا ذکر کیا گیا اور اللہ تعالیٰ کے صالح بندوں کی طرف سے متبرک ہے جو اُس کے آثار کو نقل کرنے والے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے انہیں اس کے اسرار پر مطلع کر دیا اس سے اللہ تعالیٰ کے بندوں کو فائدہ پہنچایا اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے حسن قبولیت ہے۔

مثلث کی صورت اور اُس کی طبعی وضع اس طرح ہے اور اس کی مرضی وضع اس طرح ہوگی۔

۴	۹	۲
۳	۵	۷
۸	۱	۶

د	ط	ب
ج	ھ	ز
ح	ا	و

یہ بات مشہور ہو گئی کہ یہ حضرت امام ابو حامد الغزالیؒ کے ساتھ منسوب ہے لیکن یہ حقیقت نہیں ہے۔ اسے حضرت امام غزالیؒ نے نہیں بنایا تھا۔ یہ بھی کہا گیا کہ اسے آصف بن برخیا نے بنایا تھا۔ یہ بھی بیان کیا گیا کہ یہ حضرت سلیمان علیہ السلام کے نقش پر تھا اور اس کی وجہ سے انہوں نے ملک حاصل کئے اور یہ بات بھی کہی گئی کہ یہ حضرت آدم علیہ السلام کے نقش کی صورت پر ہے اور وہ اس کا عدد تھا اور حضرت حرمیٰ اس طرح کرتے تھے۔

غالباً اس کا مرتع حضرت امام غزالیؒ نے پاس پہنچا اسے اعداد کھیعص حم عسق پر جاء؟ یا کیا ان سے پاس [illegible] آیات کا اخراج [illegible] ہے اس کی نسبت ان کی طرف ہوئی۔ حضرت امام غزالیؒ نے فرمایا کہ: میں اس [illegible] عرصہ تمام

اطراف و بلاد میں پھرتا رہا۔ یہاں تک کہ میں تخت بلخ پہنچا۔ میں نے اس نقش کو پایا میں نے
اسے اپنے شیخ کی خدمت میں پیش کیا اور اس کے بارے میں ان سے پوچھا انہوں نے مجھے اس
کی اجازت عطا کی اور مجھے وصیت کی کہ جہلاء سے اسے چھپاؤں کیونکہ اس میں اسم اعظم ہے۔
جس نے اسے حاصل کیا اس نے اپنے آپ کو دینی لحاظ سے محفوظ کر لیا۔ ان کے دوست (جو
تعریفوں کے لائق ہیں) نے ابو حامد الغزالی کے نقش کی تشریح میں کہا کہ یقینی طور پر حضرت امام
غزالی نے جو کچھ حاصل کیا اس نقش کی بدولت حاصل کیا اور جس نے اس کی معرفت حاصل کی
اس نے اسم اعظم کی معرفت پالی۔ پھر انہوں نے کہا کہ میں نے اللہ تعالیٰ کے قول کھیعص حم
اور عسق پر اس کے حروف کو جمع کیا۔ ان دس حروف کا ہونا مشکل نہیں ہے۔ وفق کے حروف نو
ہیں۔ حرف ع کی تکرار نے اُسے قوت واحد میں کر دیا ہے تو حروف نو ہوئے۔ پھر اس سے باقی بچ
جانے والے حروف تصرف کے بغیر اس کے حال پر ہیں اور ان میں سے دو ہیں جو تم وفق کے
گھروں کے اقتضے پر اسقاط کے ساتھ کے بعد یاء سے الف کا استخراج ہوا اٹھارہ کے اسقاط
کے بعد کاف سے یا قاف سے جیم اس کی انتہا ہوئی ترتیب پر اول مثلث ہونے کی وجہ سے ہے جو
عددی مراتب میں سے تیسرا ہے۔ اسی لئے اس میں سے جیم کو ثابت رکھو پھر میم سے دال نو کے
چار دفعہ اسقاط کے بعد پھر ہا کو اس کے حال پر قائم رکھا جائے۔ پھر سین سے واؤ نو کے چھ دفعہ
اسقاط کے بعد پھر عین سے زاء نو کے سات دفعہ اسقاط کے بعد حا کو بعد پھر عین سے زاء نو کے
ساتھ دفعہ اسقاط کے بعد حا کو اپنے حال پر برقرار رکھا گیا۔

صاد سے طاء نو کے نو دفعہ اسقاط کے بعد ہے پھر کہا گیا کہ اس کے پانچ آیات ہیں یہ
اس کا راز ہیں۔ اس پر اعمال اور اس کی تعریفات کا دار و مدار ہے۔ اُن میں سے اس کی ہر
آیت کا پہلا حرف کھیعص کی حروف سے ہے اور اُن میں سے اس کی ہر آیت کا آخری حرف حم
عسق کے حروف میں سے ہے اور یہ اس ترتیب پر ہیں:

(ک) كَمَآءٍ اَنْزَلْنٰهُ مِنَ السَّمَآءِ فَاخْتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ الْاَرْضِ فَاَصْبَحَ هَشِيْمًا تَذْرُوْهُ الرِّيٰحُ (ح)

(ہ) هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ

الرَّحِيْمُ (م)

(ی) يَوْمَ الْاٰزِفَةِ اِذِ الْقُلُوْبُ لَدَى الْحَنَاجِرِ كَاظِمِيْنَ مَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ حَمِيْمٍ وَّلَا شَفِيْعٍ يُّطَاعُ (ع)

(ع) عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّا اَحْضَرَتْ فَلَا اُقْسِمُ بِالْخُنَّسِ الْجَوَارِ الْكُنَّسِ وَالَّيْلِ اِذَا عَسْعَسَ وَالصُّبْحِ اِذَا تَنَفَّسَ (ص)

(ص) صٓ وَالْقُرْاٰنِ ذِی الذِّكْرِ بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ عِزَّةٍ وَّشِقَاقٍ۔

(ق)

بے شک یہ آیات اس کا راز ہیں اور ان پر اس کے اعمال کا دارومدار ہے کیونکہ اس کے تمام آنے والے خواص جن کا ہم نے ذکر کیا ہے یا نہیں کیا یہ بات مساوی ہے کہ اس کے خواص کمال' مفردات یا ممزوجات کے ساتھ ہوں۔ وہ ان پانچ آیات کی پینتالیس (۴۵) دفعہ قرات کے بعد پورے ہوں گے اگر وقت کے بعد اگر خاصیت کمال کے ساتھ ہو اور پچیس دفعہ قرات کے بعد اگر خاصیت اس کے مفردات کے لئے ہو اور بیس دفعہ قرات کے بعد اگر خاصیت اس کے مزوجات کے لئے ہو مفردات طولی عرضی سین وطین کے حروف ہیں اور یہ ا ج ہ ز ط ہیں اور مزوجات وہ ہیں جو چاروں اطراف ہیں۔ یہ ب د ح ہیں۔ صرف مزوجات تمام اعمال خیر وسعادت میں نفع دیتے ہیں۔ مفردات اعمال شر وضرر (نقصان پہنچانا) کی ساتھ مخصوص ہیں۔ پورے وقت کا تصرف خیر وشر میں کیا جاتا ہے۔ اس کے کمال خواص میں سے یہ ہے کہ جو قیدی اپنی رہائی کی اُمید نہیں رکھتا اس کے لئے اس وقت کو کاغذ پر سوموار کے دن عصر کے بعد لکھا جائے۔ اسے قیدی دیکھتا رہے۔ ان شاء اللہ جلد ہی اسے رہائی حاصل ہوگی۔

مال ومتاع کی حفاظت کے لئے

جو کچھ سامان میں سے صندوق یا خزانہ ہے۔ اسے کوئی چوری نہیں کر سکے گا۔ اگر چوری ہو گیا تو اسی وقت ظاہر ہو جائے گا [illegible] بات افشاء اور مشہور ہو جائے گی اور جس کے بچوں کی ولادت مشکل سے ہو اس کی [illegible]

اور جس کے بچوں کی ولادت مشکل سے ہو

اس کی تسہیل کے لئے ہے

اس وقت کو نیت کرتے ہوئے تین ٹھیکریوں پر لکھا جائے۔ دو کو اس عورت کی رانوں پر رکھا جائے اور تیسری کو اس کی آنکھوں کے درمیان معلق کیا جائے بشرطیکہ وفق کی کتابت ہفتے کے دن پہلی ساعت میں ہو۔

طالع برج قوس اور قمر سرطان میں ہو اور حاجت کے حصول تک اسے پورا کرے۔

محبت و پیار کے لئے

پورے وفق کو نو کھجوروں پر باریک قلم کے ساتھ لکھو پھر ہر ایک پر ایک دفعہ پڑھو:

﴿فَرَدَدْنَاهُ إِلَى أُمِّهِ كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ أَقْبِلْ يَا فُلَانَ بْنَ فُلَانَةِ إِلَى فُلَانَةِ بِنْتِ فُلَانَةِ بِالَّذِي قَالَ لَا إِلَٰهَ إِلَّا أَنَا فَاعْبُدْنِي وَأَلْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً مِّنِّي وَلِتُصْنَعَ عَلَىٰ عَيْنِي لَوْ أَنفَقْتَ مَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا مَّا أَلَّفْتَ بَيْنَ قُلُوبِهِمْ وَلَٰكِنَّ اللَّهَ أَلَّفَ بَيْنَهُمْ إِنَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ. أَقْبِلْ وَلَا تَخَفْ إِنَّكَ مِنَ الْآمِنِينَ. فَجَمَعْنَاهُمْ جَمْعًا هَلْ أَتَىٰ عَلَى الْإِنسَانِ حِينٌ مِّنَ الدَّهْرِ لَمْ يَكُن شَيْئًا مَّذْكُورًا. إِنَّا خَلَقْنَا الْإِنسَانَ مِن نُّطْفَةٍ أَمْشَاجٍ نَّبْتَلِيهِ كَذَٰلِكَ يَبْتَلِي اللَّهُ فُلَانَ بْنَ فُلَانَةِ بِمَحَبَّةِ فُلَانَةِ بِنْتِ فُلَانَةِ﴾

پھر تم لبان ذکر اور مائع میعہ کے ساتھ اسے دھونی دو اور اسے مطلوب کو کھلاؤ۔ بے شک وہ طالب سے بہت زیادہ محبت کرے گا۔ بعض علماء نے وفق کے حروف کی کتابت کے اختصار کی اجازت دی ہے اس طرح کے ہر حرف کھجور پر ہو اور وہ بہتر ہے۔

محبت کے لئے

وفق کو طالب اور مطلوب ... کے ساتھ ... میں لکھے۔

منانے کے بعد مطلوب کو پلائیے۔ بے شک وہ محبت میں بہت عظیم امر سرانجام دے گا۔

محبت کے لئے اکسانے اور بھڑکانے میں ہے

تم دفتی دم الاخوین (ایک درخت کے گوند کا نام ہے) کے ساتھ اپنی داہنی ہتھیلی پر لکھو پھر اس شخص کے سینے پر مارو جسے تم چاہتے ہو۔ بے شک وہ تمہاری پیروی کرے گا۔

محبت اور حاجتوں کے پورے ہونے کے لئے

تم چارٹ (جدول) بناؤ جس کے طول میں چھ اور عرض میں تین گھر ہوں۔
اس طرح سے کہ ملی ہوئی دو مثلث ہوں ایک دوسرے کے اوپر ہو۔ اوپر نیچے کی مثلث کے خانوں میں تم مفردات لکھو اور نیچے کی مثلث کے خانوں میں مزدوجات لکھو پھر تم مطلوب اور اُس کے ماں کا نام دوسرے کاغذ میں لکھو اور انہیں دونوں اوفاق کے درمیان رفتہ رفتہ لکھو۔ اسے اپنے پاس رکھو۔ مطلوب کی طرف متوجہ ہو اور اس سے اپنی حاجت طلب کرو۔ بے شک وہ حاجت پوری ہوگی۔

	ط	
ج	ھ	ز
	ا	
و		د
ب		ح

اُسی سے محبت اور تالیف کے لئے

تم چاندی کی لوح پر [illegible] سے ایک پر

سونے کے ساتھ طلاء کرو۔ سونا لگی طرف پر اُس کی جگہوں میں مفردات اور دوسری طرف پر اُس کی جگہوں میں مزدجات نقش کرو۔ اُسے اپنے پاس رکھو۔ بے شک وہ تالیف قلوب کے لئے بے حد مفید ہے۔ جو بھی تجھے دیکھے گا وہ تم سے محبت کرے گا۔

اُسی سے محبت' پیار اور تالیف کے لئے ہے

تم کندر درخت کا بڑا ٹکڑا لو۔ اُس پر پورا وفق لکھو پھر کندر درخت ہی کے اڑتالیس (۴۸) چھوٹے ٹکڑے لو اُن میں سے بارہ پر حرف با (ب) بارہ پر حرف دال' بارہ پر حرف واؤ اور بارہ ٹکڑوں پر حرف حا لکھو اور ہر بارہ کو حدت پر الگ الگ کرو۔ تم جلے ہوئے کوئلے کی چنگاریاں لو۔ اُن پر کندر کے چار ٹکڑے ڈالو اس طرح کے ہر ٹکڑا مزدجات کے حرف میں سے ہو اور قرآن مجید کی آیت:

﴿وَاَنَا اخْتَرْتُکَ فَاسْتَمِعْ لِمَا یُوحٰی﴾

تمام مزدجات کے ساتھ بیس دفعہ پڑھو۔ پھر عزیمت ایک دفعہ پڑھو۔ مذکورہ طریقے اور دوسرے چار ٹکڑے لو۔ انہیں آگ میں ڈالو قرآن مجید کی آیت:

﴿وَاَلْقَیْتُ عَلَیْکَ مَحَبَّۃً مِّنِّی﴾

بیس دفعہ اور عزیمت ایک دفعہ پڑھو۔ پھر اسی طرح تیسرے چار ٹکڑے لو انہیں آگ میں ڈالو اور قرآن حکیم کی آیت:

﴿وَاصْطَنَعْتُکَ لِنَفْسِی﴾

بیس دفعہ اور عزیمت ایک دفعہ پڑھو۔ پھر اسی طرح باقی ٹکڑوں کے ساتھ چار چار کر کے عمل کرو اور چوتھی دفعہ آیت قرآنی:

﴿وَقَرَّبْنَاہُ نَجِیًّا وَّرَفَعْنَاہُ مَکَانًا عَلِیًّا﴾

پڑھو۔ پانچویں پر آیت:

﴿فَلَمَّا رَاَیْنَہٗ اَکْبَرْنَہٗ وَقَطَّعْنَ اَیْدِیَهُنَّ وَقُلْنَ حَاشَ لِلّٰهِ مَا هٰذَا بَشَرًا اِنْ هٰذَا اِلَّا مَلَکٌ کَرِیْمٌ﴾

چھٹی دفعہ آیات:

﴿وَقَالَ الْمَلِكُ ئْتُونِي بِهِ فَلَمَّا جَاءَهُ الرَّسُولُ قَالَ ارْجِعْ إِلَىٰ رَبِّكَ فَاسْأَلْهُ مَا بَالُ النِّسْوَةِ اللَّاتِي قَطَّعْنَ أَيْدِيَهُنَّ إِنَّ رَبِّي بِكَيْدِهِنَّ عَلِيمٌ قَالَ مَا خَطْبُكُنَّ رَاوَدْتُنَّ يُوسُفَ عَنْ نَفْسِهِ قُلْنَ حَاشَ لِلَّهِ مَا عَلِمْنَا عَلَيْهِ مِنْ سُوءٍ قَالَتِ امْرَأَتُ الْعَزِيزِ الْآنَ حَصْحَصَ الْحَقُّ عَنْ نَفْسِهِ وَإِنَّهُ لَمِنَ الصَّادِقِينَ لِيَعْلَمَ أَنِّي لَمْ أَخُنْهُ بِالْغَيْبِ وَأَنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي كَيْدَ الْخَائِنِينَ وَقَالَ الْمَلِكُ ائْتُونِي بِهِ أَسْتَخْلِصْهُ لِنَفْسِي فَلَمَّا كَلَّمَهُ قَالَ إِنَّكَ الْيَوْمَ لَدَيْنَا مَكِينٌ أَمِينٌ﴾ پڑھو۔

ساتویں پر آیت:

﴿وَنَزَعْنَا مَا فِي صُدُورِهِمْ مِنْ إِخْوَانًا﴾

آٹھویں پر آیت:

﴿يُحِبُّونَهُمْ كَحُبِّ اللَّهِ وَالَّذِينَ آمَنُوا أَشَدُّ حُبًّا لِلَّهِ﴾

نویں پر آیت:

﴿وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ خَلَقَ لَكُمْ مِنْ أَنْفُسِكُمْ أَزْوَاجًا لِتَسْكُنُوا إِلَيْهَا وَجَعَلَ بَيْنَكُمْ مَوَدَّةً وَرَحْمَةً﴾

دسویں پر آیت:

﴿عَسَى اللَّهُ أَنْ يَجْعَلَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ الَّذِينَ عَادَيْتُمْ مِنْهُمْ مَوَدَّةً﴾

گیارھویں پر آیت:

﴿سَيَجْعَلُ لَهُمُ الرَّحْمَٰنُ وُدًّا﴾

اور بارھویں پر قرآن حکیم آیت:

﴿فَأَلَّفَ بَيْنَ قُلُوبِكُمْ فَأَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهِ إِخْوَانًا﴾ پڑھو۔

پھر یہ آخر [illegible] قرآن پاک کی آیات:

﴿وَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ لَوْ اَنْفَقْتَ مَا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعاً مَّا اَلَّفْتَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ اَلَّفَ بَيْنَهُمْ اِنَّهٗ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ﴾ میں دفعہ اور عزیمت ایک دفعہ پڑھو۔

یہ سب کرنے کے بعد تم کہو:

﴿اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِكُلِّ اِسْمٍ هُوَ لَكَ سَمَّيْتَ بِهٖ نَفْسَكَ اَوْ اَنْزَلْتَهٗ فِيْ كِتَابِكَ اَوْ عَلَّمْتَهٗ اَحَدًا مِّنْ خَلْقِكَ اَوِ اسْتَاْثَرْتَ بِهٖ فِيْ عِلْمِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ اَنْ تُصَلِّيَ وَتُسَلِّمَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَاِنَّ قُلُوْبَ الْعِبَادِ بِيَدِكَ تُقَلِّبُهَا كَيْفَ تَشَاءُ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِيْ قَلْبِ فُلَانِ ابْنِ فُلَانَةِ التَّلَطُّفَ وَالْعَطْفَ وَالْمَحَبَّةَ الْمَوَدَّةَ وَالسُّرُوْرَ وَالْفَرَحَ وَالْوُدَّ الْمُؤَكَّدَ وَالرِّفْقَ لِتَوْفِيْقِ وَالْاِتِّفَاقَ وَالصُّلْحَ وَالْاِصْلَاحَ وَالْحَنُوَّ وَالشَّفَقَةَ عَلٰى فُلَانَةِ بِنْتِ فُلَانَةٍ حَتّٰى يُحِبَّهَا حُبًّا جَمًّا وَّلَا يَسْتَطِيْعُ اَنْ يُّفَارِقَهَا طَرْفَةَ عَيْنٍ وَّلَا اَقَلَّ مِنْ ذٰلِكَ يَا مُؤَلِّفَ الْقُلُوْبِ وَالْاَبْصَارِ يَا جَامِعَ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيْهِ يَا حَبِيْبُ يَا وَدُوْدُ يَا ذَا الْعَرْشِ الْمَجِيْدِ يَا فَعَّالًا لِّمَا يُرِيْدُ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَبِالْاِجَابَةِ جَدِيْرٌ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ﴾

ترجمہ: اے اللہ میں تیرے ہر اسم کے ساتھ سوال کرتا ہوں جس کے ساتھ تو نے اپنی ذات کا نام رکھا یا تو نے اسے اپنی کتاب میں نازل کیا یا اپنی مخلوق میں سے کسی کو اس کی تعلیم دی یا اپنے پاس علم غیب میں تو نے اسے اپنی ذات کے لئے مخصوص کر لیا اور یہ کہ تو سیدنا محمد ﷺ کی ذات پاک ان کی آل اور ان کے اصحاب پر درود سلام بھیجے۔ اے اللہ بندوں کے دل تیرے قبضے میں ہیں تو جیسے چاہے ان کو پھیر دیتا ہے۔ اے اللہ فلاں بن فلانہ کے دل میں لطف' عطف' محبت مودت سرور فرح ود' پیار نرمی توفیق اتفاق صلح' اصلاح' نرمی اور شفقت فلانہ بنت فلانہ کے لئے پیدا کر دے کہ وہ اس سے بہت زیادہ محبت کرے آنکھ جھپکنے کی دیر بھی اس سے جدا نہ ہو۔ اے دلوں اور آنکھوں کو جوڑنے والے لوگوں کو یوم حشر اکٹھا کرنے والے اے

حبیب اے ودود اے بزرگ عرش والے تو جو چاہے کرتا ہے۔ تو ہی قبولیت عنایت کرنے کے لائق ہے۔ سیدنا محمد النبی الامی ﷺ ان کی آل اور ان کے اصحاب پر درود سلام ہو۔ تمہارا عمل پورا ہونے سے پہلے تمہاری دعا کے لئے قبولیت ہو جائے گی جو کچھ یہ تمہیں ملا ہے اس کی قدر کرو۔ اللہ ہی توفیق دینے والا ہے۔

فوائد کے پورے ہونے کے لئے ہے

تم چاندی کی لوح لو۔ عربی مہینے (سال ہجری کے کسی مہینے) کے پہلے ہفتے کے دن پہلی ساعت میں اُس پر وفق نقش کرو۔ کندر اور دضیا کے ساتھ دھونی دو۔ اس پر قرآن مجید کی آیت:

﴿سَيَجْعَلُ اللّٰهُ بَعْدَ عُسْرٍ يُسْرًا﴾

پینتالیس (۴۵) دفعہ پڑھو جو شخص توجہ کے ساتھ اسے اپنے پاس رکھے تو اللہ تعالیٰ کے حکم سے اس کی حاجت پوری ہو جائے گی۔

کچھ مجتمع لوگوں کے درمیان تفریق ڈالنے کے لئے جن سے اللہ تعالیٰ راضی نہیں ہے

تم بے کار انڈا لو۔ اُس پر زحل کی ساعت میں وفق لکھو جب عطارد اپنے شرف میں ہو اور اس پر قرآن مجید کی آیت:

﴿وَأَلْقَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ﴾

ترجمہ: "اور ہم نے ان کے درمیان قیامت کے روز تک دشمنی ڈال دی" ۱۳۱ دفعہ پڑھو۔ پھر اُس وفق کے ٹکڑے اُن کے اجتماع کی جگہ پھینکو یقینی طور پر وہ جدا ہو جائیں گے اور قیامت کے دن تک اکٹھے نہیں ہو سکیں گے۔

ظالم کے گھر کو تباہ کرنے کے لئے جو دین سے خارج ہو گیا ہے

تم مکمل وفق لکھو اُس کے حروف دو چند کرتے ہوئے تین دفعہ ہفتے کے دن زحل کی ساعت میں لکھو جب قمر اپنے ہبوط میں یا نحوست کے ساتھ متصل ہو۔ پھر تم اُس پر قرآن مجید کی آیت:

﴿وَقَذَفَ فِي قُلُوبِهِمُ الرُّعْبَ يُخْرِبُونَ بُيُوتَهُمْ بِأَيْدِيهِمْ﴾

ترجمہ ''اور ان کے دلوں میں رعب ڈال دیا وہ اپنے ہاتھوں سے اپنے گھروں کو اُجاڑتے ہیں۔'' ۱۲۵ دفعہ پڑھو۔ اسے ظالم کے گھر میں دفن کرو۔ اُس کا گھر تباہ و برباد ہو جائے گا اور ہمیشہ کے لئے آباد نہیں ہوگا۔

قولنج کی شفاء کے لئے ہے

تم سیسے کے ٹکڑے پر نقش لکھو۔ اس پر سورت فاتحہ ۴۵ دفعہ پڑھو اُسے مریض کے دائیں پہلو پر معلق کرو اللہ تعالیٰ کے حکم کے ساتھ وہ ٹھیک ہو جائے گا۔

مچھلی کے شکار کو آسان کرنے کے لئے ہے

تم وفق کو قلعی کے ٹکڑے پر نقش کرو جس کا وزن تین درہم ہو۔ اُس کی پشت پر آیات:

﴿عَسَى اللّٰهُ أَنْ يَأْتِيَنِي بِهِمْ جَمِيعًا﴾

﴿أَيْنَمَا تَكُونُوا يَأْتِ بِكُمُ اللّٰهُ جَمِيعًا﴾

﴿إِذْ تَأْتِيهِمْ حِيتَانُهُمْ يَوْمَ سَبْتِهِمْ شُرَّعًا﴾ لکھو۔

پھر ان آیات میں سے ہر آیت ۴۵ دفعہ پڑھو۔ وقت شکار کے جال پر معلق کرو۔ بے شک ہر طرف سے مچھلیاں آ جائیں گی۔

مسافر کے بخیریت سفر پورے ہونے اور ہر رکاوٹ کے دور کرنے کے لئے ہے

تم وقت ہرن کی جھلی یا ریشمی ٹکڑے پر لکھو جب قمر قوسین سے آزاد اور سعد کے ساتھ متصل ہو اور اس کے اردگرد یہ آیات لکھو:

﴿وَلَقَدْ خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَ مَا بَيْنَهُمَا فِي اَيَّامٍ وَّمَا مَسَّنَا مِنْ لُّغُوْبٍ سُبْحَانَ الَّذِىْ اَسْرٰى بِعَبْدِهٖ لَيْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اِلَى الْمَسْجِدِ الْاَقْصَا الَّذِىْ بَارَكْنَا حَوْلَهٗ لِنُرِيَهٗ مِنْ اٰيٰتِنَا. وَتَرَى الْجِبَالَ تَحْسَبُهَا جَامِدَةً وَّهِيَ تَمُرُّ مَرَّ السَّحَابِ صُنْعَ اللّٰهِ الَّذِىْ اَتْقَنَ كُلَّ شَيْءٍ وَ اَوْحَيْنَا اِلٰى اُمِّ مُوْسٰى اَنْ اَرْضِعِيْهِ فَاِذَا خِفْتِ عَلَيْهِ فَاَلْقِيْهِ فِي الْيَمِّ وَلَا تَخَافِىْ وَلَا تَحْزَنِيْ اِنَّا رَادُّوْهُ اِلَيْكِ وَجَاعِلُوْهُ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ﴾

ترجمہ: ''اور ہم نے موسیٰ کی ماں کی طرف وحی بھیجی کہ اسے دودھ پلاؤ جب تمھیں اس کے بارے میں کچھ خوف پیدا ہو تو اسے دریا میں ڈال دینا اور خوف و رنج نہ کرنا۔ ہم اسے تمہارے پاس واپس پہنچا دیں گے اور اُسے پیغمبر بنا دیں گے۔''

پھر مسافر اُسے اپنی ران یا پنڈلی کے ساتھ باندھے جو سفر کے لئے چلتا رہے اور ہمیشہ کے لئے نہیں تھکے گا۔ اللہ تعالیٰ کے حکم کے ساتھ اُس کے پاس کوئی چور یا ڈاکو نہیں آئے گا۔

زبانوں کے بند کرنے کے لئے کہ صرف

خیر و بھلائی کے ساتھ بولیں

تم وفق لکھو اور ہر خانے کے سامنے لکھو:

﴿اَلْیَوْمَ نَخْتِمُ عَلٰی اَفْوَاهِهِمْ﴾

ترجمہ: ''آج ہم اُن کے منہ پر مہر لگا دیں گے۔'' اور اس کے ارد گرد:

﴿عَقَدَتْ اَلْسِنَةُ الْخَلْقِ وَالْبَشَرِ مِنْ کُلِّ اُنْثٰی وَ ذَکَرٍ عَنْ حَامِلِ کِتَابِی هٰذَا فَلَا یَنْطِقُ اَحَدٌ مِنْهُمْ فِی حَقِّهٖ اِلَّا بِخَیْرٍ﴾

''اس وفق کے رکھنے والے کے لئے مخلوق میں سے ہر مرد و عورت کی زبانیں بند ہو جائیں اور وہ اُس کے حق میں صرف بھلائی و خیر کی بات کریں۔'' کتابت پرکار کے ساتھ دائرے کی شکل میں ہو۔ جو شخص اسے اپنے پاس رکھے گا بُری زبانوں سے محفوظ ہوگا اور اللہ تعالیٰ کے حکم سے اُسے کوئی نقصان نہیں پہنچا سکے گا۔

مسافر کی حفاظت اور بحری سواری کے غرق ہونے سے بچاؤ کے لئے ہے

تم سوموار کے دن کی اول ساعت میں وفق لکھو اور قمر اپنے سعد میں ہو اس کے ارد گرد یہ لکھو:

﴿بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖىهَا وَمُرْسٰىهَا اِنَّ رَبِّیْ لَغَفُوْرٌ الرَّحِیْمِ وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ

حَقَّ قَدْرِهٖ وَالْاَرْضُ جَمِیْعًا قَبْضَتُهٗ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ وَالسَّمٰوٰتُ مَطْوِیّٰتٌۢ بِیَمِیْنِهٖ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰی عَمَّا یُشْرِکُوْنَ﴾

اسے مسافر یا کشتی وجہاز کے سامنے والی جگہ پر معلق کرو۔ بے شک وہ غرق ہونے سے محفوظ رہیں گے۔

بندشوں کے حل کے لئے ہے

تم مکمل ورق لکھو اور اس کے اردگرد آیت:

﴿قَوْلُهُ الْحَقُّ وَلَهُ الْمُلْكُ﴾

مشہور کیفیت پر لکھو۔ اس کے چاروں کونوں پر چار فرشتوں جبریل، میکائیل، اسرافیل اور عزرائیل کے نام لکھو اس کے اردگرد آیات قرآنی:

﴿مَرَجَ الْبَحْرَیْنِ یَلْتَقِیٰنِ﴾

ترجمہ: ''اُسی نے دو دریا رواں کئے جو آپس میں ملتے ہیں۔''

﴿یَخْرُجُ مِنْۢ بَیْنِ الصُّلْبِ وَالتَّرَآئِبِ﴾

ترجمہ: ''جو پیٹھ اور سینے کے درمیان میں سے (نکلتا) ہے۔''

﴿فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ رَبِّیْ جَعَلَهٗ دَكَّآءَ ۚ وَكَانَ وَعْدُ رَبِّیْ حَقًّا﴾

ترجمہ: ''جب میرے پروردگار کا وعدہ آ پہنچے گا اُسے ڈھا کر ہموار کر دے گا اور میرے رب کا وعدہ سچا ہے۔''

﴿وَقَدِمْنَآ اِلٰی مَا عَمِلُوْا مِنْ عَمَلٍ فَجَعَلْنٰهُ هَبَآءً مَّنْثُوْرًا﴾

ترجمہ: ''اور جو انہوں نے عمل کئے ہوں ہم اُن کی طرف متوجہ ہوں گے تو اُن کو اُڑتی خاک کر دیں گے۔''

﴿فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ﴾

ترجمہ: ''پس حق ثابت ہوگیا اور جو کچھ وہ کرتے تھے وہ باطل ہے۔'' لکھو۔ کتابت شیشے کے برتن میں مشک زعفران اور گلاب کے عرق کے ساتھ ہو۔ اسے [illegible] بندش والے

آدمی کو پلائے۔ بے شک بندش ختم ہو جائے گی اور اللہ تعالیٰ کے حکم سے اُس پر ہر نقصان زائل ہو جائے گا۔

بچوں کے رونے کو زائل کرنے کے لئے ہے

تم مذکورہ طریقے پر وفق لکھواور اُس کے اردگرد آیات:

﴿أَفَمِنْ هَٰذَا الْحَدِيثِ تَعْجَبُونَ وَتَضْحَكُونَ وَلَا تَبْكُونَ وَلَا تَبْكُونَ﴾

ترجمہ: ''کیا تم اس بات سے تعجب کرتے ہو اور ہنستے ہو۔'' وہ نہ روئے نہ روئے۔

﴿وَخَشَعَتِ الْأَصْوَاتُ لِلرَّحْمَٰنِ فَلَا تَسْمَعُ إِلَّا هَمْسًا﴾

ترجمہ: ''اللہ کے سامنے تمام آوازیں پست ہو جائیں گی اور تم خفی آواز کے سوا کچھ نہیں سنو گے۔''

﴿وَلَبِثُوا فِي كَهْفِهِمْ ثَلَاثَ مِائَةٍ سِنِينَ وَازْدَادُوا تِسْعًا﴾

ترجمہ ''اور اصحاب کہف اپنی غار میں نو اور تین سو سال رہے۔''

لکھو اُسے بچے کے اوپر معلق کرو۔ بے شک وہ رونے سے چپ اور خوشی سے مسرور ہو جائے۔

مسحور سے جادو اور بندشوں کے نکالنے کے لئے ہے

تم مذکورہ بالا طریقے پر وفق صاف پیالے یا تانبے کے برتن پر لکھواور اُس کے اردگرد آیۃ الکرسی الگ الگ حروف میں لکھواور اس کے بعد لکھو:

﴿السِّحْرُ إِنَّ اللَّهَ سَيُبْطِلُهُ إِنَّ اللَّهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِينَ﴾

ترجمہ: ''بے شک اللہ تعالیٰ سحر کو باطل کر دے گا اللہ تعالیٰ مفسدین کے عمل کو صلاحیت نہیں

پھر یہ کلمات:

﴿اَبْطَلْتُ عَنْ كَذَا وَكَذَا جَمِيْعَ الْاَعْمَالِ وَالْاَسْحَارِ وَالْعَزَائِمِ وَالْعُقَدِ اِنْ كَانَتْ فِيْ وَرَقٍ اَوْعَرْقٍ اَوْخُيُوْطٍ اَوْطُيُوْرٍ اَوْنَارٍ اَوْتُرَابٍ اَوْمَاءٍ اَوْهَوَاءٍ اَوْشَجَرٍ اَوْحَجَرٍ بَاطِلٍ بَاطِلٍ بَاطِلٍ مَاعَمَلُوْ وَمَا كَانُوْ يَعْمَلُوْنَ﴾

ترجمہ: ''فلاں فلاں سے تمام برے عمل جادو برے عزائم اور بندشیں باطل کر دی جائیں چاہے وہ کاغذ' پانی' کپڑوں' پرندوں' آگ' مٹی' پانی' ہوا' درخت اور پتھر میں کیوں نہ ہوں۔ انہوں نے جو عمل کئے وہ باطل ہو جائیں وغیرہ۔''

پھر اس پاک پانی کے ساتھ متاثرہ مسحور (جس پر جادو کا اثر ہو) یا بندش والا آدمی اس پانی کے ساتھ اپنے سارے جسم کو دھوئے اور اس سے ایک گھونٹ پیئے۔ اللہ تعالیٰ کے حکم سے اُس سے جادو اور بندش کے اعمال و اثرات زائل ہو جائیں گے۔

دانت' داڑھ کی درد کی تسکین کے لئے ہے

تم کوار کی لکڑی کا ٹکڑا لو اور چھوٹی لوح بناؤ۔ اس پر وفق حرفی طور پر لکھو۔ ایک نئی کیل لو اس کا کونہ (سرا) حرف الف پر رکھو تم بیمار سے کہو کہ وہ اپنے دائیں ہاتھ کی شہادت کی انگلی درد کی جگہ پر رکھے۔ تم قرآن مجید کی آیت:

﴿سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلَى الَّذِىْ خَلَقَ فَسَوّٰى وَالَّذِىْ قَدَّرَ فَهَدٰى فَهَدٰى فَهَدٰى﴾

ایک دفعہ پڑھو۔ اگر درد سے آرام آ جائے تو کیل کو اس حرف میں گاڑ دو اور اگر آرام و سکون نہ ہو تو اسے حرف باء (ب) کی طرف لے جاؤ۔ آیات دو دفعہ پڑھو۔ اگر سکون ہو جائے تو اُسے اس میں ثبت کر دو اگر آرام نہ آئے تو اُسے حرف جیم (ج) کی طرف لے جاؤ۔ آیات تین دفعہ پڑھو۔ ان آیات کو ہر حرف کے عدد پر پڑھا جائے۔ یہاں تک کہ درد سے آرام آ جائے۔ جس حرف پر درد سے سکون آ جائے تو میخ اُسی پر روک دو۔ پھر لوح بیمار کو دو تاکہ وہ اسے محفوظ جگہ پر رکھے اور جب تک میخ اس حرف پر ثبت رہے گی جس پر اُس کا درد زائل ہوا تو اسے پھر تکلیف نہیں ہوگی۔

سر درد کی تسکین کے لئے ہے

تم وفق لکھواور اس کے ارد گرد لکھو:

﴿اُسْكُنْ يَا اَلَمُ بِاللّٰهِ الَّذِیْ سَكَنَ لَهٗ مَا فِی اللَّیْلِ وَالنَّهَارِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ﴾

ترجمہ: ''اے درد اللہ کے لئے سکون میں آ جا وہ ذات ہے جس کے لئے سکون میں آ گئے ہیں جو کچھ رات اور دن میں ہیں۔''

اسے مریض کے سر پر معلق کرو۔ بیشک وہ شفایاب ہو جائے گا۔

غائب معاملے کے کشف کے لئے ہے

کاغذ پر وفق لکھو اور اس کے ارد گرد آیات:

﴿وَكَذٰلِكَ نُرِیْٓ اِبْرٰهِیْمَ مَلَكُوْتَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلِیَكُوْنَ مِنَ الْمُوْقِنِیْنَ﴾

ترجمہ: ''اور اسی طرح ہم ابراہیم کو آسمانوں اور زمین کے ملکوت دکھاتے ہیں تاکہ وہ یقین کرنے والوں میں سے ہو جائے۔''

﴿وَلَمَّا جَآءَ مُوْسٰى لِمِیْقَاتِنَا وَكَلَّمَهٗ رَبُّهٗ قَالَ رَبِّ اَرِنِیْٓ اَنْظُرْ اِلَیْكَ﴾

ترجمہ: ''اور جب موسیٰ ہمارے مقرر کئے ہوئے وقت پر آئے اور اُن کے رب نے اُن سے کلام کیا حضرت موسیٰ نے کہا مجھے اپنا جلوہ دکھا۔ میں تجھے دیکھنا چاہتا ہوں۔''

﴿اِنَّآ اَعْطَیْنٰكَ الْكَوْثَرَ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ اِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْاَبْتَرُ﴾

ترجمہ: ''بے شک ہم نے تجھ کو کوثر عطا کیا تو اپنے رب کے لئے نماز پڑھیں اور قربانی دیں بے شک تمہارا دشمن بے نام و نشان ہو گا۔''

لکھو پھر اُس پر یہ آیات ۴۵ دفعہ پڑھو۔ کاغذ کو لپیٹ لو اُسے اپنے سر کے نیچے رکھو۔
اپنی خواہش و اُمید کا اپنے دل میں عزم و اخفاء کرو۔ کسی کے ساتھ بات نہ کرو یہاں تک کہ سو
جاؤ۔ بے شک تم معاملے کو آنکھوں سے دیکھو گے اور اُس کے نتائج تمہارے لئے ظاہر ہو جائیں
گے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ۔

غائب کے حاضر کرنے کے لئے ہے

ورق کاغذ پر لکھو اور اُس کے اردگرد:

﴿وَاَلْقَیْتُ عَلَیْکَ مَحَبَّۃً مِّنِّیْ﴾

ترجمہ: ''میں نے تم پر اپنی طرف سے محبت ڈال دی۔'' نو دفعہ لکھو۔ اس کے بعد:

﴿اَلْهَبْتُ وَعَطَفْتُ وَطَيَّرْتُ وَخَطَفْتُ قَلْبَ فُلَانِ ابْنِ فُلَانَةٍ بِمَحَبَّةِ فُلَانَةِ بِنْتِ فُلَانَةٍ بِحَقِّ هٰذَا الْآيَاتِ الشَّرِيْفَةِ وَالْوَفْقِ﴾

ترجمہ: ''تو ان آیاتِ شریفہ اور مبارک وفق کے حق میں فلاں بن فلانہ کے دل میں فلان
بنت فلانہ کی محبت ڈال دے۔''

پھر اس کاغذ میں لبان ذکر (لوبان کی قسم) کے بڑے ٹکڑے اور دھنیا رکھ کر اُس کو
آگ میں ڈالو اور آیت مذکورہ ۳۱۳ دفعہ پڑھو۔ ہر دس کے بعد اور آخری تین کے سر پر توکیل کا
ذکر کرو۔ یقینی طور پر مطلوب طالب کی طرف انکساری کرتے ہوئے آئے گا۔ اس کی محبت میں
اُس کے ہوش اُڑے ہوئے ہوں گے۔

بھاگ جانے والے کے لوٹانے کے لئے ہے

تم ورق کاغذ پر لکھو اور اُس کی پشت پر بھاگ جانے والے کا نام لکھو اس شرط کے
ساتھ کہ دعاء کے سامنے ہو۔ اُس پر آیت:

﴿اِنَّهٗ عَلٰى رَجْعِهٖ لَقَادِرٌ﴾

ترجمہ: ''بے شک وہ اس کے لوٹانے پر قادر ہے۔''

۳۰۵ مرتبہ پڑھو۔ پھر ایک بھاری پتھر لو۔ کاغذ اُس مکان میں رکھو جس سے بھاگنے والا نکلا ہے اور پتھر اُس کے اوپر رکھو۔ بے شک اللہ تعالیٰ کے حکم سے وہ لوٹ آئے گا اور راستے کی مسافت سے واپس ہو جائے گا۔

سانپ، بچھو کے زہر اور اُن کے ڈنک کی تکلیف کے دفع کرنے کے لئے ہے

تم پورے وفق کو چاندی کے برتن میں لکھو۔ اُسے سات راتوں میں ستاروں کے نیچے رکھو۔ ہر رات اُس کے پاس بیٹھ کر اُس پر پینتالیس (۴۵) دفعہ سورت یٰسین پڑھو۔ اس کے بعد اُس برتن کو اپنے پاس رکھو۔ جب تمہارے پاس کوئی ایسا آدمی آئے جسے سانپ یا بچھو نے کاٹا ہو تو اس برتن میں تیل جیسی کوئی چیز یا پانی اگر تیل نہ ہو اُس میں رکھو۔ اس تیل وغیرہ کو ڈنک کی جگہ لگاؤ۔ بے شک زہر اس سے نکل جائے گا اور اللہ تعالیٰ کے حکم سے درد سے سکون آ جائے گا۔

ہر ظالم و زیادتی کرنے والے کے شر و ظلم سے امن پانے کے لئے

تم سیسے کا پاک ٹکڑا لو اُس کی لوح بناؤ جس کا وزن نو درہم ہو اور زحل کی ساعت میں اُس پر وفق نقش کرو جب کہ زحل اپنی قوت یا اپنے شرف میں ہو۔ اس پر قرآن مجید کی آیت:

﴿فَسَيَكْفِيكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ﴾

ترجمہ: ''اللہ تمہیں کافی ہوگا اور وہ سمیع علیم ہے۔''

۳۰۹ دفعہ پڑھو اور [illegible] (لوبان کی قسم) کی دھونی دو۔ جو شخص اس لوح کو اپنے پاس رکھے اور ظالم کے پاس جائے [illegible] اللہ تعالیٰ کے حکم سے

سے اُس سے کوئی تکلیف یا نقصان نہیں پہنچے گا۔

بڑے لوگوں اور قاضیوں کے پاس جانے کے وقت ہیبت کے لئے ہے

تم وفق ہرن کے چمڑے پر زعفران کے ساتھ زحل یا قمر کی ساعت میں لکھو جب مشتری اپنے شرف میں ہو۔ اس پر اللہ تعالیٰ کا اسم "عزیز" ہزار (۱۰۰۰) دفعہ پڑھو جو شخص اُسے اپنے سر پر رکھے وہ اپنا مقصود پائے گا۔

عرق النساء کے علاج کے لئے ہے

تم چاندی کا ورق لو۔ اُس پر سونے کے قلم سے پورے وفق کو لکھو۔ اُسے عرق النساء کی تکلیف کی جگہ پر معلق کرو۔ عرق النساء کی تکلیف دور ہو جائے گی۔

تجارت کی جگہوں پر گاہکوں کے کھینچنے اور زیادہ کرنے کے لئے ہے

وفق کاغذ پر لکھو اور اُس کے اردگرد آیت:

﴿وَأَذِّنْ فِي النَّاسِ بِالْحَجِّ يَأْتُوكَ رِجَالًا وَعَلَىٰ كُلِّ ضَامِرٍ يَأْتِينَ مِن كُلِّ فَجٍّ عَمِيقٍ لِّيَشْهَدُوا مَنَافِعَ لَهُمْ﴾ لکھو۔

ترجمہ: "لوگوں میں حج کے لئے اعلان دیدو کر دیں کہ تمہاری طرف پیدل اور دبلے اونٹوں پر سوار ہو کر چلے آئیں تا کہ وہ اپنے فائدے کے لئے حاضر ہوں۔"

اس پر آیت ۴۵ دفعہ پڑھو۔ اُسے اس جگہ معلق کرو۔ بے شک گاہک ہر طرف سے آئیں گے۔

اور یہ مفردات کی وضع کی صورت ہے:
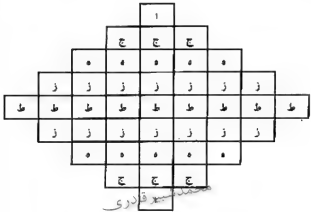
ظالم دشمن کے بیمار کرنے کے لئے ہے

تم منگل کے دن کی پہلی یا آٹھویں ساعت میں مذکورہ طریقے پر مفردات سرخ ٹھیکری پر اُس شخص کا نام لکھو جسے تم بیمار کرنا چاہتے ہو اُس پر سورت الھمزۃ ۸ ہزار دفعہ پڑھو۔ اندرائن اور گندھک کے ساتھ دھونی دو۔ پھر اُسے ظالم کے مکان میں دفن کرو۔ دشمن کو شدید مرض لاحق ہو جائے گا۔ مرض اُس سے کبھی بھی زائل نہیں ہو گا مگر جب تک تم ٹھیکری نہ نکالو اور اُسے پانی [illegible] مثانہ دو

فاجرہ عورت کے خون جاری کرنے کے لئے ہے

تم سیسے کا ٹکڑا لو اور اُس پر مفردات فاجرہ عورت اور اُس کی ماں کے نام کے ساتھ نقش کرو جس طرح پہلے ذکر کیا گیا۔ اس کے ارد گرد لکھو:

﴿وَفَجَّرْنَا الْاَرْضَ عُيُوْنًا فَالْتَقَى الْمَآءُ عَلٰى اَمْرٍ قَدْ قُدِرَ ۝ وَحَمَلْنٰهُ عَلٰى ذَاتِ اَلْوَاحٍ وَّدُسُرٍ ۝ تَجْرِيْ بِاَعْيُنِنَا جَزَآءً لِّمَنْ كَانَ بسم الله مَجْرٖىهَا وَمُرْسٰىهَا اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ ۝ وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ۝ وَاِذَا الْاَرْضُ مُدَّتْ ۝ وَاَلْقَتْ فلانة بن فلانة دمها اجب يا احمر وتوكل بجريان دم فلانة بنت فلانة﴾

<u>ترجمہ:</u> "ہم نے زمین میں چشمے جاری کر دیئے تو پانی ایک کام کے لئے جو مقدر ہو چکا تھا جمع ہو گیا اور ہم نے نوح کو ایک کشتی پر جو تختوں اور میخوں سے تیار کی گئی تھی سوار کر لیا۔ وہ ہماری آنکھوں کے سامنے چلتی تھی۔ یہ سب کچھ اس شخص کے انتقام کے لئے کیا گیا جس کو کافر مانتے نہیں تھے۔ اللہ کے ہاتھ میں اس کا چلانا اور ٹھہرنا ہے۔ جب آسمان پھٹ جائے گا اور اپنے پروردگار کا حکم بجالائے گا اور حق بھی یہی ہے۔ جب زمین ہموار کر دی جائے گی اور جو کچھ اس میں ہے باہر ڈال دے گی۔ فلانی عورت کا خون نکلے۔ اے احمر جواب دو۔ کامیابی کے لئے ذمہ دار بنتے ہوئے فلاں عورت کا خون جاری کرو۔"

تم سیسے میں سوراخ کرو اور اس میں سرخ ریشمی کپڑے کی بتی بنا کر ڈالو۔ اس پر سورت الزلزلۃ پینتالیس (۴۵) دفعہ پڑھو۔ سرخ صندل اور گندھک کے ساتھ دھونی دو۔ اُسے جاری نہر کے نیچے دفن کرو۔ بے شک مراد حاصل ہو جائے گی۔

ظالم کے گھر کو تباہ و برباد کرنے کے لئے ہے

تم [illegible] بدھ کے دن ٹھیکری پر لکھو۔ اس پر آیت:

﴿هُوَ الَّذِيْ اَخْرَجَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ مِنْ دِيَارِهِمْ لِاَوَّلِ

﴿الحشر مَا ظَنَنتُمْ أَن يَخْرُجُوا وَظَنُّوا أَنَّهُم مَّانِعَتُهُمْ حُصُونُهُم مِّنَ اللَّهِ فَأَتَاهُمُ اللَّهُ مِنْ حَيْثُ لَمْ يَحْتَسِبُوا وَقَذَفَ فِي قُلُوبِهِمُ الرُّعْبَ يُخْرِبُونَ بُيُوتَهُم بِأَيْدِيهِمْ﴾

ترجمہ: ''وہی ذات ہے جس نے کفار اہل کتاب کو حشر اول کے وقت اُن کے گھروں سے نکال دیا۔ تمہارے خیال میں بھی نہ تھا کہ وہ نکل جائیں گے۔ وہ یہ سمجھے ہوئے تھے کہ اُن کے قلعے اُن کو خدا کے عذاب سے بچالیں گے۔ مگر خدا نے اُن کو وہاں سے آ لیا جہاں سے اُن کو گمان بھی نہ تھا اور اُن کے دلوں میں دہشت ڈال دی کہ وہ اپنے گھروں کو خود اپنے ہاتھوں سے اُجاڑنے لگے۔''

پھر تم گرم پانی لے کر اُس میں ٹھیکری ڈالو۔ اس پانی کو ظالم کے گھر میں چھڑکو۔ بے شک وہ گھر تباہ و برباد ہو جائے گا اور کبھی آباد نہیں ہوگا۔

ظالم جابر کے معزول کرنے کے لئے ہے

تم مذکورہ بالا طریقے پر مفردات لیکے کاغذ پر لکھو۔ پھر سورت رعد ۲۵ دفعہ پڑھو اور اُسے اُس کے گھر میں دفن کر دو بے شک وہ ظالم و جابر اپنے عہدے سے معزول ہو جائے گا۔

مریض کے امتحان کے لئے ہے

تم پانچ حروف مریض کی ہتھیلی یا اُس کی انگلیوں پر پانچ دفعہ لکھو پھر اُس پر آیت:

﴿وَنُفِخَ فِي الصُّورِ فَصَعِقَ مَن فِي السَّمَاوَاتِ وَمَن فِي الْأَرْضِ إِلَّا مَن شَاءَ اللَّهُ ثُمَّ نُفِخَ فِيهِ أُخْرَىٰ فَإِذَا هُمْ قِيَامٌ يَنظُرُونَ﴾

ترجمہ: ''جب صور پھونکا جائے گا اور آسمانوں و زمین کی ہر چیز چیخ مارے گی لوگ بے ہوش ہو کر گر پڑیں گے۔ مگر وہ جس کو خدا چاہے پھر دوسری دفعہ صور پھونکا جائے تو فوراً سب کھڑے ہو کر دیکھنے لگیں گے۔''

﴿وَلَمَّا جَاءَ مُوسَىٰ لِمِيقَاتِنَا وَكَلَّمَهُ رَبُّهُ قَالَ رَبِّ أَرِنِي أَنظُرْ إِلَيْكَ﴾

﴿قَالَ لَن تَرٰىنِي وَلٰكِنِ انظُرْ اِلَى الْجَبَلِ فَاِنِ اسْتَقَرَّ مَكَانَهُ فَسَوْفَ تَرٰىنِي فَلَمَّا تَجَلّٰى رَبُّهُ لِلْجَبَلِ جَعَلَهُ دَكًّا وَّخَرَّ مُوسٰى صَعِقًا فَلَمَّا اَفَاقَ قَالَ سُبْحٰنَكَ تُبْتُ اِلَيْكَ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُؤْمِنِيْنَ﴾

ترجمہ: ''اور جب موسیٰ ہمارے مقرر کئے ہوئے وقت پر آئے۔ اُس کے رب نے اُس سے کلام کیا حضرت موسیٰ نے کہا کہ میرے رب مجھے اپنا جلوہ دکھاؤ میں تمہیں دیکھنا چاہتا ہوں تو اللہ تعالیٰ نے کہا کہ تم مجھے نہیں دیکھ سکتے۔ ہاں مگر اُس پہاڑ کی طرف دیکھو یہ اگر اپنی جگہ قائم رہا تو تم مجھے دیکھ سکو گے جب اُس کے رب نے اپنی تجلی دکھائی تو پہاڑ ریزہ ریزہ ہوگیا۔ حضرت موسیٰ چیخ مارتے ہوئے گر پڑے۔ جب ہوش میں آئے تو کہنے لگے کہ تیری ذات پاک ہے میں نے تیرے حضور توبہ کی اور میں ایمان لانے والوں میں سے اول ہوں۔''

پچیس (۲۵) دفعہ پڑھو۔ اُس کی حالت کی طرف دیکھو اگر وہ چیخے تو اُسے تکلیف دی گئی ہے۔ اگر وہ روئے تو طبیعت کے لحاظ سے ہے۔ اگر وہ ہنسے تو وہ حسد کرنے والے کا نشانہ بنا ہے۔

محبت اور اُس کے بھڑکانے کے لئے ہے

تم جمعرات کے دن انڈا لو۔ اُس پر مفردات مطلوب اور اُس کی ماں کے نام کے ساتھ لکھو۔

اُس کے گرد لکھو:

﴿وَلَقَدْ عَلِمَتِ الْجِنَّةُ اِنَّهُمْ لَمُحْضَرُوْنَ﴾

ترجمہ: ''اور جنات جانتے ہیں کہ وہ (خدا کے سامنے) حاضر کئے جائیں گے۔''

اُسے نرم آگ کے نیچے دفن کرو اور لبان جاوی (لوبان کی اقسام) اور دھنیا کے ساتھ دھونی دو۔ اس پر یہ اسماء ۲۵ دفعہ پڑھو۔ وہ یہ ہیں:

بکمہوش حیکموش طیکموش بکموش طیکموش توکلوا یا خدام هٰذا الاسماء بتهییج واحراق قلب فلان کذا وکذا بمحبة کذا وکذا

الوحا العجل الساعة﴾

ترجمہ: "اے ان اسماء کے خدام تم فلاں فلاں کے دل کو فلاں کی محبت کے ساتھ بھڑکانے اور جلانے کے ساتھ وکالت قبول کر دادر کامیابی کے لئے ذمہ دار ہو۔"

انسان کو سفر سے روکنے کے لئے ہے

تم مفردات اس طرح اُلٹے لکھو "ط ا ز ھ ج ا"

انہیں اُس شخص کے کپڑے پر لکھو جسے تم سفر سے روکنا چاہتے ہو۔ اس کے ساتھ اس کا نام لکھو۔ پھر اُسے کالے چمڑے کی میخ پر معلق کرو۔ اس کے متعلق کرنے پر یہ آیات:

﴿ولو ارادوا الخروج لاعدوا له عدة ولكن كره الله انبعاثهم فثبطهم وقيل اقعدوا مع القاعدين فرددناه الى امه كي تقر عينها ولا تحزن ولتعلم ان وعد الله حق ولكن اكثرهم لا يعلمون فضرب بينهم بسور له باب باطنه فيه الرحمة وظاهره من قبله العذاب﴾

پچیس (۲۵) مرتبہ پڑھو۔ پھر اُسے میخ میں مضبوط کرو۔ پھر اُسے اُس کی جگہ پر لوٹاؤ اور اس کے ساتھ ضرب دو۔ تم سات مرتبہ کہو:

﴿ايها الوتد الى احد تك ومن ههنا فلعك ولفلان سمر تك لا يحول ولا يزول الا حولك بقصد وبلوز﴾

اور میخ کے لئے تمہاری ضرب اُس جگہ ہو جہاں سے تم نے اُسے اکھاڑا تھا۔

عاشق کے محبت سے پھیرنے کے لئے ہے

تم اروی پودے کے پتے پر مفردات الٹے لکھو۔ اُس پر سورت کہف کے اول سے آیت

﴿وما انسانيه الا الشيطان﴾

ترجمہ: ''مجھے آپ سے اُس کا ذکر کرنا شیطان نے بھلا دیا۔''

ایک دفعہ پڑھو اور آیت:

﴿وَلَقَدْ عَهِدْنَا اِلٰىٓ اٰدَمَ مِنْ قَبْلُ فَنَسِيَ وَلَمْ نَجِدْ لَهٗ عَزْمًا﴾

ترجمہ: ''ہم نے آدم سے عہد لیا تھا مگر وہ اُسے بھول گئے۔ ہم نے اُن میں صبر و ثبات نہ پایا۔''

پچیس دفعہ پڑھو عاشق سے کہو کہ مفردات اپنی تھوک کے ساتھ چاٹے۔ اسے اپنی معشوقہ سے تسلی آ جائے گی اور وہ اُس کی طرف کبھی نہیں لوٹے گا۔

حاکم، سلطان، وزیر اور قاضی کی زبان بند کرنے کے لئے ہے

تم مثلث کی جگہوں میں مفردات لکھو۔ اُن کے نیچے ترابی (خاکی) حروف اور اُن کے نیچے یہ لکھو:

﴿عَقَدْتُ لِسَانَ كَذَا وَكَذَا مِنْ شِئْتَ فَرْدًا اَوْ جَمَاعَةً حَتّٰى يَصِيْرُ كَالتُّرَابِ اِلٰى يَوْمِ الْحِسَابِ﴾

ترجمہ: ''جس شخص یا جماعت کے بارے میں تو چاہے کہ اُس کی یا اُن کی زبانیں اس طرح بند ہو جائیں یہاں تک کہ وہ یوم حساب تک مٹی کی طرح ہو جائے۔''

پھر تم جس کے سامنے چاہتے ہو جاؤ۔ بے شک تم اس سے امان پاؤ گے۔ وہ تمہارے حق میں صرف بھلائی کے ساتھ بولے گا۔

دو اکٹھے اشخاص کے درمیان تفرقہ ڈالنے کے لئے جن سے اللہ تعالیٰ راضی نہیں ہے

کاغذ پر مفردات دو دفعہ لکھو ایک دفعہ اس کے اوپر اور دوسری دفعہ اس کے نیچے اور ان دونوں کے درمیان دونوں اشخاص کے نام لکھو جن کے لئے تم تفریق چاہتے ہو۔ ان کے دائیں طرف مفردات کے دونوں الف کے درمیان ترا بیہ حروف اور ان کے بائیں طرف دونوں طاء کے درمیان ہوائی حروف لکھو۔ پھر مرتک (سیسہ) کے ساتھ دھوئی دو اور سورت مائدہ ایک دفعہ پڑھو۔ اُس کاغذ کو ایسی قبر میں دفن کرو جہاں لوگ نہیں جاتے۔ بے شک وہ دونوں الگ ہو جائیں گے اور اکٹھے نہیں ہوں گے۔

یہ کتابت کی کیفیت ہے جسے تم دیکھتے ہو۔

محبوب کی کشش کے لئے ہے

کاغذ کے درمیان میں مفردات لکھو اس کے ارد گرد چاروں اطراف حروف حوائیہ اس طرح لکھو:

اس پر آیت:

﴿هَلْ اَتٰى عَلَى الْاِنْسَانِ حِيْنٌ مِّنَ الدَّهْرِ لَمْ يَكُنْ شَيْئًا مَّذْكُوْرًا اِنَّا خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَةٍ اَمْشَاجٍ نَّبْتَلِيْهِ﴾

۲۵ دفعہ پڑھو اور ہر دفعہ تم اس طرح کہو:

﴿يبتلى الله كذا بمحبة كذا﴾

ترجمہ: ''اللہ فلاں کی فلاں کے ساتھ محبت کی آزمائش کرے۔''

ایسے ہوائیں [illegible] مطلوب جلدی سے آئے گا اور راستے کی مسافت بتنی دیر بھی نہیں کرے گا۔

صلح، مودّت، محبت اور پیار کے لئے

تم ابتداء کرتے ہوئے مذکورہ بالا طریقے پر مفردات لکھو۔ اُس پر آیت قرآن مجید:
﴿سَيَجْعَلُ لَهُمُ الرَّحْمٰنُ وُدًّا﴾ ۱۵۲ دفعہ پڑھو۔

ترجمہ:

''اللہ ان کے درمیان محبت پیدا کر دے گا۔''

پھر طالب اسے اپنے کندھے پر رکھے۔ بے شک مطلوب اُس سے شدید محبت کرے گا اور اُس سے غافل نہیں رہے گا۔

اکٹھے لوگوں کے درمیان شر دشمنی پھیلانے کے لئے ہے جس سے اللہ تعالیٰ راضی نہیں ہے

تم ناری اور ہوائی حروف مفردات کے ساتھ لکھو۔ لوگوں کے نام اُن کے درمیان اس طرح رکھو:

	ط		ج ز ک س ق ث ظ		ط	
ز	ہ	ج	کذا و کذا	ج	ہ	ز
	ا		ا ہ ط م ف ش ذ		ا	

پھر یہ ورد کرو:
والقیت بینہم الشر والخصام بین کذا وکذا کما القی بین القط

والفار والهواء و النار﴾

ترجمہ: ''تم فلاں فلاں کے درمیان شر اور دشمنی ڈال دو جس طرح بلی و چوہے ہوا اور آگ کے درمیان دشمنی ڈال دی گئی۔''

مرتک (سیسے دستدور) پیاز اور حتیت کے ساتھ دھونی دو۔ اسے اس مکان میں دفن کرو جس میں وہ اکٹھے ہوتے ہیں۔ یقینی طور پر وہ آپس میں جھگڑیں گے اور تفرقہ بازی کریں گے۔

قیدی کی رہائی کے لئے ہے

تم روٹی لو۔ اُس پر ہفتے کے دن سورج کے طلوع ہونے سے پہلے مفردات لکھو اور اُس کے ساتھ یہ بھی لکھو:

﴿كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَ مَا يُوْعَدُوْنَ لَمْ يَلْبَثُوْٓا اِلَّا سَاعَةً اَللّٰهُمَّ خَلِّصْ كَذَا وَكَذَا كَمَا خَلَّصْتَ يُوْسُفَ مِنَ السِّجْنِ وَاَيُّوْبَ مِنَ الْبَلَاءِ اِنَّكَ اَلْطَفُ الْاَلْطَفَاءِ وَاَرْحَمُ الرَّحْمَاءِ﴾

ترجمہ: ''گویا وہ اُس دن دیکھیں گے جس کا اُن کے ساتھ وعدہ کیا گیا۔ وہ وہاں ایک ساعت ہی رہے۔ اے اللہ فلاں کو اس طرح رہائی دے جس طرح تو نے یوسف کو قید سے رہائی دی اور ایوب کو مصیبت سے بچایا۔ بے شک تو سب سے زیادہ مہربان اور سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔'' پھر اسے اُس شخص کو دو جو سب سے پہلے تمہارے سامنے آئے بے شک قیدی قید سے رہائی پالے گا۔

بخار کے دور کرنے کے لئے ہے

اگر بخار سردی کا ہے تو تم تین کاغذوں پر تار یہ حروف کے ساتھ مفردات لکھو۔ ہر کاغذ سے مریض کو دھونی دو جب بخار کی شدت کم ہو بے شک وہ ٹھیک ہو جائے گا اور بخار گرمی کا ہے تو تم ماء یہ حروف [illegible] مفردات لکھو۔ پھر اسی کا [illegible] بے شک بخار چلا جائے گا۔

مزوجات کے خواص

مزوجات کے محبت اور قبولیت کے لئے خواص یہ ہیں کہ جس شخص نے ہر دن صبح کے وقت گلاب کے عرق کے ساتھ اپنی پیشانی پر کتابت کی اور وہ کہے:

﴿يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُوْا لَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ آذَوْا مُوْسٰى فَبَرَّاَهُ اللّٰهُ مِمَّا قَالُوْا وَكَانَ عِنْدَ اللّٰهِ وَجِيْهًا﴾

ترجمہ: ''اے ایمان والو! تم اُن لوگوں کی طرح نہ ہو جنہوں نے موسیٰ کو ایذا دی۔ تو اللہ نے اُن کو بے عیب ثابت کیا۔ وہ اللہ کے نزدیک آبرو والے تھے۔''

وہ جس کے سامنے ہوگا وہ اُس سے محبت کرے گا۔

اور جو شخص اسے ہرن کی جھلی پر لکھے۔ اُس پر اللہ تعالیٰ کا نام دو دو (۳۰۰) دفعہ اور بدوح ۳۰۰ دفعہ پڑھ کر اپنے پاس رکھے تو ہر دیکھنے والا اُس سے محبت کرے گا اور اُس کی بات سنے گا۔

اسی کے خواص میں سے ہے جو شخص ایسا سیب لے جس کی ایک طرف سرخ اور دوسری طرف زرد ہو اور اُس پر جمعہ یا اتوار کے دن کی پہلی یا آٹھویں ساعت میں اپنی تھوک کے ساتھ مزوجات لکھے۔ اُس پر قسط اور صندل کے ساتھ دھونی دے۔ پھر اُسے زرد رنگ کے کپڑے میں لپیٹ کر اُسے دے جسے وہ چاہتا ہے۔ وہ جب بھی اسے سونگھے گا اس سے بہت محبت کرے گا اور اس کا مطیع ہو جائے گا۔

انہی خواص میں سے ہے کہ جو اُسے چھری پر بیس دفعہ پڑھے اور اس چھری سے گوشت یا پھل کاٹے تو جو بھی اُسے کھائے گا اُس سے محبت کرے گا اور اُس کی جدائی برداشت نہیں کرے گا۔

جو شخص اُسے برتن میں بیس (۲۰) دفعہ لکھے پھر اُسی پر اُسے ۳۰۰ مرتبہ پڑھے۔ اُسے ... مطلوب کے کھانے پینے کی کسی چیز پر ایسا عمل کرے تو مطلوب اُس سے قطعی محبت کرے گا۔

انہی خواص میں سے ہے کہ جو اُسے مٹکے پر جس میں پانی ہو ہیں دفعہ پڑھے تو جو اس سے پانی پیے گا وہ اُس سے محبت کرے گا۔

جو شخص اپنے منہ کو اپنی بیوی کے منہ پر رکھ کر انہیں بیس دفعہ پڑھے پھر اپنی زبان بیوی کے منہ میں رکھ دے تو وہ اس سے بہت زیادہ محبت کرے گی۔

انہی خواص میں سے ہے کہ جو شخص انہیں اپنی داہنی ہتھیلی پر گلاب کے عرق کے ساتھ سات دفعہ لکھے اور انہیں ۴۰۰ دفعہ پڑھے پھر وہ جس کی طرف توجہ کرے گا اور اپنی ہتھیلی کے ساتھ اُسے مس کرے گا تو وہ اُس کی پیروی کرے گا اور اُس سے محبت کرے گا۔

انہیں خواص میں سے ہے کہ جو انہیں مرسین (مہندی کی طرح پودا ہے) کے پتے پر لکھے اور اُس پر تقریباً بیس دفعہ پڑھے۔ پھر پتے کو خشک کرتے اور باریک پیسنے کے بعد اُسے اُس شخص کے کھانے میں رکھے جسے وہ چاہتا ہے تو وہ اُس سے شدید محبت کرے گا۔

زوجین کے درمیان محبت کے لئے ہے

بندق درخت کا پھل یا بادام لو۔ اُس کے دونوں اطراف مزدجات لکھو اور باریک چھوٹا کاغذ لو اُس پر طالب اور مطلوب کے نام آمنے سامنے اس طرح لکھو۔ [illegible] پھر اسے پھل یا بادام کے دونوں اطراف کے درمیان اُن پر سفید ریشم کی بتی لف کرو۔ اُن پر مزدجات ۴۰۰ دفعہ بادی اور وود ۴۰۰ دفعہ پڑھو۔ پھر انہیں حرز (تعویذ) میں رکھو طالب اسے اپنے پاس رکھے۔ مطلوب طالب سے جدا نہیں ہوگا اور اُس سے بہت زیادہ محبت کرے گا۔

انسان حیوان اور درخت سے اسقاط حمل وپھل کے روکنے کے لئے

تم ہرن کے چمڑے پر مزدجات چاروں خانوں میں لکھو۔ اُس پر سورت یٰسین بیس دفعہ پڑھو پھر اسے انسان حیوان اور درخت پر معلق کر دے بے شک اُسے اسقاط نہیں ہوگا۔ انسان وحیوان کا حمل برقرار رہے گا اس طرح درخت کا پھل بھی نہیں گرے گا یہاں تک کہ

اللہ تعالیٰ کے حکم سے حمل کی مدت پوری ہو جائے گی۔

چوروں ڈاکوؤں سے امن اور حفاظت کے لئے ہے

جب تم جنگل یا راستے میں ہو جہاں ڈر لگتا ہے۔ زمین میں دو دائرے کھینچو اس طرح کہ ایک دوسرے دائرے میں داخل ہو۔ تم چھوٹے میں مزوجات لکھو اس کے چاروں اطراف اور درمیان میں ہر حرف ہو۔ ہر حرف کے لکھنے کے وقت تم کہو:

﴿وله الحق وله الملک﴾

پھر تم دائرے کے درمیان بیٹھ جاؤ۔ چور تمہارے پاس نزدیک سے گزریں گے تمہیں نہیں دیکھ سکیں گے۔ تمہیں کسی چیز کا نقصان نہیں پہنچا سکیں گے اور تم سے بہت دور ہو جائیں گے۔

ایسی لڑکی عورت کی شادی کے لئے ہے

جس کی شادی نہ ہو رہی ہو

تم مربع وفق میں حرفی مزوجات لکھو۔ اس کے ارد گرد:

﴿وَمِنْ كُلِّ شَيْءٍ خَلَقْنَا زَوْجَيْنِ﴾

ترجمہ:

"اور ہم نے ہر شے جوڑا جوڑا پیدا کی۔"

بیس دفعہ لکھو۔ پھر اسی کو اس پر ۴۰۰ دفعہ پڑھو۔

عود لبان ذکر اور صندل کے ساتھ دھونی دو۔ ہر سو کے بعد تم کہو:

﴿اَللّٰهُمَّ ابْعَثْ لِفُلَانَةٍ بَعْلاً صَالِحاً مِنْ فَضْلِكَ وَجُوْدِكَ وَكَرَمِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ﴾

ترجمہ:

"اے اللہ اپنے فضل، جود اور کرم سے فلانہ عورت کے لئے نیک شوہر بھیج اے ارحم الراحمین۔"

اسے اُس لڑکی ' عورت پر معلق کردے۔ بے شک اللہ تعالیٰ کے حکم سے اُس کی جلدی شادی ہوگی۔ مربع وفق کے بنانے کا طریقہ اس طرح ہے اس کی بنیاد تمیس ہو۔ اُس میں آفات سے حفاظت ' تکلیف ونقصان کے دفع کرنے ' نفرت والے دلوں کے درمیان الفت پیدا کرنے ' سینے کے کھولنے ' تکلیفوں کے دور کرنے ' عزت وقبولیت ' مرتبے ' امیر ' نواب ' حاکم کے پاس بات منوانے وغیرہ کے لئے کثیر خواص ہیں۔ اس کی کتابت کا وقت جمعرات کے دن پہلی یا آٹھویں ساعت ہے۔

یہ مربع وفق ہے:

۷۸۶

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

بہتر یہ ہے کہ اُس وقت قمر اپنے شرف میں ہو۔ جو اُسے رانگ کی لوح پر لکھے جس کا وزن چار درہم ہو۔ وہ اس پر پانچ قلاقل (سورت جن سورت الکافرون سورت اخلاص اور معوذتین) چونتیس (۳۴) دفعہ پڑھے اور اُسے مرگی والے کے اوپر معلق کرے تو اسے افاقہ ہو گا۔ اگر اُسے بچے پر معلق کرے تو وہ ٹھیک ہو جائے گا اور اُس سے تکلیف زائل ہو جائے گی اور اگر اُسے مجنوں پر معلق کرے تو وہ شفایاب ہو جائے گا۔ اس کے علاوہ اس کے اتنے فوائد ہیں کہ اُن کو گنتی میں نہیں لایا جا سکتا۔ اُسے اپنے اوپر لازم کرلو کیونکہ اُس میں سر عظیم ہے اور جو اسے تانبے کی لوح پر نقش کرے اور قمر برج قوس میں ہو صندل کے ساتھ اُسے دھونی دے اُس پر سورت یٰسین مکمل ایک دفعہ پڑھے اور اسے اپنے پاس رکھے تو لوگ شدید محبت کی وجہ سے اُس ... ساعت (گھنٹہ) ... جب اُسے اپنی جیب میں رکھے تو اس کا رزق زیادہ اور اُس کا مرتبہ عظیم ہو جائے گا ... محفوظ ہو جائے گا اگر اُسے اپنے

مال میں رکھے تو بہت زیادہ ہو جائے گا اور اُس کی تجارت بہت نفع والی ہو جائے گی۔ اُسے کھیت یا فصل کے درمیان رکھے تو اُس کا ثمر زیادہ ہو جائے گا۔ اگر اُسے گھر میں رکھے تو اُس میں خیر و برکت زیادہ ہو جائے گی۔ مخمس کے بنانے کا طریقہ اس طرح ہے۔

۹	۲۱	۱۳	۵	۱۷
۳	۲۰	۷	۲۴	۱۱
۲۲	۱۴	۱	۱۸	۱۰
۱۶	۸	۲۵	۱۲	۴
۱۵	۲	۱۹	۶	۲۳

اُس کی بنیاد ساٹھ ہو۔ اس میں فہم و ذکاء کے زیادہ ہونے، مصیبت کے دفع کرنے، بچوں کے اخلاق کو بہتر کرنے اُن سے تکلیف کو دور کرنے مقاصد و خواہشوں کے حاصل کرنے، حاجتوں کے پورے ہونے، محبت ملاپ، الفت پیدا کرنے، نیکوں کے زیادہ ہونے، حکام کی زبانوں کے بند ہونے دشمنوں و مخالفین پر قہر اور اُن کے خلاف نصرت کے لئے بہت زیادہ خواص ہیں وہ اُسے مشک و زعفران کے ساتھ ہرن کے چمڑے یا پاک صاف سرخ ریشمی کپڑے پر لکھے۔ اسے مصطکی، عود اور رائع میعہ کے ساتھ دھونی دے۔ اُس پر سورت فاتحہ شریفہ پانچ دفعہ اور اللہ تعالیٰ کا اسم دیان ۶۵ مرتبہ پڑھے۔ جو اُسے اپنے پاس رکھے وہ تمام پالے گا جن کا میں نے ذکر کیا ہے۔ خیرات و برکات میں سے کئی کئی گنا حاصل کرے گا۔ جو اُسے شیشے کے برتن میں لکھے اور شمس برج حمل یا قمر برج سرطان میں ہو اُس پر اسم مذکور ۶۵ دفعہ پڑھے اور اُسے پلائے جسے وہ چاہتا ہے بے شک وہ محبت میں اُس شئے ایک ساعت بھی نہیں رک سکے گا اور اگر کوئی اسے مریخ کی ساعت میں سرخ ٹھیکری پر لکھے۔ لبانی اور مقل ازرق کے ساتھ اسے دھونی دے [illegible] سورت مائدہ [illegible] پھر اُسے اُن کے اجتماع کی جگہ دفن کرے۔ بے شک وہ آپس میں لڑیں گے اور [illegible] جو اُسے [illegible] لکھے اور اُسے

ظالم کے گھر ڈالے تو وہ تباہ و برباد ہو جائے گا۔

اگر وہ اُسے اُس کی تجارت کی جگہ رکھے تو وہ گھاٹے والی ہو جائے گی۔ اگر اسے کسی جماعت کے درمیان دبا، جائے تو وہ آپس میں لڑائی جھگڑا کریں گے۔ جو اُسے منگل کے روز مریخ کی ساعت میں لوہے کی لوح پر نقش کرے اُسے لبان ذکر اور مقل ازرق کے ساتھ دھونی دے۔ اُسے سرخ کپڑے میں لپیٹ کر اپنے بازو پر باندھے اور جابر بادشاہ' جابر حاکم یا دشمن کے پاس جائے تو وہ انکساری کریں گے اور اُس کے مطیع ہو جائیں گے وہ اُن کے شر اور مکر سے محفوظ ہو جائے گا۔

مسدس کے بنانے کی صورت اس طرح ہے۔

۳۶	۳۰	۲۴	۱۳	۷	۱
۲۵	۱۹	۳	۳۵	۱۷	۱۲
۶	۱۰	۱۴	۲۱	۲۸	۳۲
۲۰	۲	۲۹	۱۱	۳۱	۱۸
۵	۲۴	۸	۱۷	۵	۲۲
۹	۱۶	۳۳	۴	۲۳	۲۶

اُس کی بنیاد ۱۰۵ ہو۔ اس کے خواص بہت زیادہ ہیں۔ حاجتوں کے پورے ہونے' برکت' قوت' جاہ' عزت' مرتبے' فصاحت' محبت اور قبولیت کے زیادہ ہونے کے معاملات میں اُس کے اتنے فوائد ہیں جن کو شمار نہیں کیا جا سکتا۔ جو شخص نصف مثقال سونا لے کر اُس کی لوح بنائے اور اس پر اس وفق کو شمس کے شرف میں نقش کرے اور اسے زعفران' مشک اور کافور کے ساتھ دھونی دے۔ اُس پر اللہ تعالیٰ کا نام کافی ۶۶۶ مرتبہ پڑھے اور اُسے اپنے پاس رکھے وہ سب تمنا حاصل کرے گا جس کا علم [illegible] کیا

جو اُسے اتوار کے دن [illegible] ہرن کے چمڑے یا [illegible] مشک زعفران

اور گلاب کے عرق کے ساتھ لکھے۔ اُس پر اللہ تعالیٰ کا اسم کریم ہزار دفعہ پڑھے اور اُسے اپنے پاس رکھے تو وہ قوت اور غلبہ حاصل کرے گا۔ وہ لوگوں کا امام بن جائے گا۔ وہ اُس کے اقوال اور افعال میں اُس کی پیروی کریں گے۔

مسبع کے بنانے کی صورت اس طرح ہے:

۲۳	۴۲	۵	۱۷	۲۹	۴۸	۱۱
۶	۱۸	۳۰	۴۹	۱۲	۲۴	۳۶
۳۱	۴۳	۱۳	۲۵	۳۷	۷	۱۹
۱۴	۲۶	۳۸	۱	۲۰	۳۲	۴۴
۳۹	۲	۲۱	۳۳	۴۵	۸	۲۷
۱۵	۳۴	۴۶	۹	۲۸	۴۰	۳
۴۷	۱۰	۲۲	۴۱	۴	۱۶	۳۵

اُس کی بنیاد ۱۹۸ ہو۔ حفاظت و ذکاء، علوم بلندی، استقلال، عزت و مرتبے و قبولیت کے حاصل کرنے اور خواہشوں کے حصول کے لئے اس کے فوائد بہت زیادہ ہیں۔ جو اُسے چینل کی لوح پر نقش کرے جب قمر برج سرطان یا عطارد سنبلہ میں ہو۔ اُسے عود کے ساتھ دھونی دے۔ اُس پر اللہ تعالیٰ کے اسماء ھادی علیم قوی ۲۲۵ دفعہ پڑھے اور اُسے بچے پر معلق کرے وہ اپنے زمانے کا سب سے بڑا حافظ ہوگا۔ اس کے حفظ میں کوئی شے نہیں بھولے گا اور اگر اُسے کسی حاملہ عورت پر معلق کیا جائے تو وہ ہر سوء نفس سے محفوظ رہے گی وہ اسے جنے گی۔ اس کا بچہ نجابت پائے گا اور عظیم مبلغ ہوگا۔ اگر اسے برتن میں رکھ کر پانی ڈال کر اُس عورت کو پلایا جائے جو غیر لوگوں کے پاس جاتی ہے تو وہ ہدایت پائے گی۔ اُس کے اخلاق اچھے ہو جائیں گے اور اُس کا شر زائل ہو جائے گا۔ اگر اسے ایسے شخص پر معلق کیا جائے جس سے اُس کی بیوی بہت غصہ [illegible] کے ساتھ [illegible] تو وہ اس سے بہت محبت کرے گی وہ اس کے لئے اپنے جسم کے تمام اعضاء پیش کر دے گی (یعنی پھر وہ اس سے بہت [illegible] کرے گی) جو اُسے

تیل یا گھی میں رکھے۔ اُسے اپنے جسم پر لگائے پھر مردوں اور عورتوں کے پاس جائے وہ اسے تحفے دیں گے اور اُس کی حاجتوں کو پورا کر دیں گے۔ مثمن کے بنانے کی صورت اس طرح ہے:

۸	۵۸	۵۹	۵	۴	۶۲	۶۳	۱
۴۹	۱۵	۱۴	۵۲	۵۳	۱۱	۱۰	۶۵
۴۱	۲۳	۲۲	۴۴	۴۵	۱۹	۱۸	۴۸
۳۲	۳۴	۳۵	۲۹	۲۸	۳۸	۳۹	۲۵
۴۰	۲۶	۲۷	۳۷	۳۶	۳۰	۳۱	۳۳
۱۷	۴۷	۴۶	۲۰	۲۱	۴۳	۴۲	۲۴
۹	۵۵	۵۴	۱۲	۱۳	۵۱	۵۰	۱۶
۶۴	۲	۳	۶۱	۶۰	۶	۷	۵۷

اس کی بنیاد ۲۵۲ ہو، انسانوں اور حیوانوں کے تمام امراض کے لئے۔ اس کے فوائد بہت زیادہ ہیں۔ جو اسے شیشے کے برتن میں زعفران گلاب کے عرق اور مشک کے ساتھ لکھے اُسے کنویں کے پانی یا گلاب کے عرق کے ساتھ مٹائے اور اُسے بخار والے کو پلائے تو بخار ختم ہو جائے گا۔ اس تیل کو اگر خارش والے جسم پر لگایا جائے تو وہ ٹھیک ہو جائے گا۔ اگر اُسے برے اخلاق والا آدمی پیئے تو اس کے اخلاق اچھے ہو جائیں گے اور اُس کی حماقت دور ہو جائے گی۔ اگر اسے بدکنے والی اونٹنی کو پلایا جائے تو وہ ہدایت اور اطمینان والی ہو جائے گی۔ جو شخص اسے کاغذ پر لکھ کر اُس کے اردگرد اللہ تعالیٰ کا اسم حمید ۶۲ دفعہ تحریر کرے اور اُسے اُس عورت کے اتارے ہوئے کپڑے میں لپیٹے جو اپنے خاوند سے برا سلوک کرتی رہی ہے۔ اور اسے صاف صندوق میں رکھے تو وہ عورت اچھے حال والی ہو جائے گی اس کے بعد اپنے شوہر کی مخالفت نہیں کرے گی اور اپنے رہن سہن کو اچھا کرے گی۔ جو اُسے لکھے اور اُس کے اردگرد اللہ تعالیٰ کا نام مؤمن لکھے اور اسے اپنے دل پر لٹکائے تو اس کا دل ایمان کے نور اور معرفت کے ساتھ زندہ ہو جائے گا۔

وہ اللہ تعالیٰ کے اولیاء میں سے ہو جائے گا۔ جو اسے تحریر کر کے اس کے اس کے اور گرد اللہ تعالیٰ کے اسماء حکم حکیم حلیم حنان حسیب حمید حق حفیظ حئی ۳۰ مرتبہ لکھے اور یہی اس پر ہزار مرتبہ پڑھے۔ اُسے اپنے پاس رکھے تو وہ ہر اس شخص سے قبولیت حاصل کرے گا جو اسے دیکھے گا۔ اُس کی بات مان لی جائے گی وہ سب کے لئے محبوب ہو جائے گا اور ہر شخص اُس کی حاجت پوری کر دے گا۔

جو اُسے لوہے کی لوح پر نقش کر کے اُس مکان پر لٹکائے۔ جہاں سے بھاگنے والا بھاگ گیا ہے تو وہ جلدی سے واپس آ جائے گا اور راستے کی مسافت جتنی دیر بھی نہیں کرے گا۔ اگر اسے اجناس کے گوداموں میں رکھے تو وہ دیمک اور آفات سے محفوظ رہیں گی۔ جو اُسے بدھ کے روز پہلی ساعت میں لکھے۔ مشک اور عنبر کے ساتھ اُسے دھونی دے اور اُسے اپنے پاس رکھے تو اس کی طاقت زیادہ ہو جائے گی۔ جب کہیں جائے گا تو نہیں تھکے گا اور ہمیشہ کے لئے پیاسا نہیں ہوگا اور اگر اُسے اس کے اس پہلو پر رکھا جائے جس میں تکلیف ہے۔ تو وہ اسی وقت ٹھیک ہو جائے گا۔ اگر اسے سردرد والے کے سر پر رکھا جائے تو سر درد دور ہو جائے گا۔

مسبع کے بنانے کی صورت اس طرح ہے:

۳۷	۷۸	۲۹	۷۰	۲۱	۶۲	۱۳	۵۴	۵
۶	۳۸	۷۹	۳۰	۷۱	۲۲	۶۳	۱۴	۴۶
۴۷	۷	۳۹	۸۰	۳۱	۷۲	۲۳	۵۵	۱۵
۱۶	۴۸	۸	۴۰	۸۱	۳۲	۶۴	۲۴	۵۶
۵۷	۱۷	۴۹	۹	۴۱	۷۳	۳۳	۶۵	۲۵
۲۶	۵۸	۱۸	۵۰	۱	۴۲	۷۴	۳۴	۶۶
۶۷	۲۷	۵۹	۱۰	۵۱	۲	۴۳	۷۵	۳۵
۳۶	۶۷	۱۹	۶۰	۱۱	۵۲	۳	۴۴	۷۶
۷۷	۲۸	۶۹	۲۰	۶۱	۱۲	۵۳	۴	۴۵

اس کی بنیاد ۳۶۰ ہو۔ محبت ' قبولیت ' عزت و مرتبے کی زیادتی دشمنوں پر فتح۔ حاجتوں کے پورے ہونے ' لڑنے و جھگڑنے والوں کے درمیان صلح ' نفسانی و جسمانی امراض کے ازالے۔ جانوروں کو قابو میں لانے اور مخالفوں کو پست کرنے کے لئے اس کے فوائد بہت زیادہ ہیں۔ جو شخص اسے چاندی کی لوح پر نقش کرے جس کا وزن نو درہم ہو۔ اسے مصطگی' جاوی اور عنبر کے ساتھ دھونی دے۔ اس پر سورت انعام نو (۹) دفعہ پڑھ کر اُسے اپنے پاس رکھے۔ وہ شخص وہ تمام حاصل کرے گا جس کا ہم نے ذکر کیا ہے۔ وہ جس کے سامنے جائے گا اُسے تحفے دے گا۔ اُس کی عزت کرے گا اور اُس کی حاجت پوری کر دے گا اور اگر اُسے دریا و سمندر کے ہیجان کے وقت اس میں داخل کیا جائے تو وہ سکون میں آ جائے گے۔ اگر اُسے تجارت کی جگہ لٹکایا جائے تو ہر طرف سے گاہک دوڑے آئیں گے۔

اگر اسے ایسی لڑکی کے اوپر لٹکایا جائے جس کی شادی نہ ہو رہی ہو تو ہر طرف سے جلدی شادی کے پیغام اُس کے لئے آئیں گے۔

اس کے لئے عزت' قبولیت اور خوبصورتی ہو جائے گی۔ جو اُسے دیکھے گا اس سے محبت کرے گا۔ جو یہ چاہتا ہے کہ جو اُسے دیکھے تو اس سے محبت کرے اور تمام لوگوں کی عقلوں کو کھینچ لے اور اُس کے لئے جہاں مسخر ہو جائیں تو اسے چاہئے کہ وہ آنے والے طریقے پر سوموار کے دن قمر کی پہلی ساعت میں لکھے۔ قمر زیادہ روشنی والا ہو یا قمر کی ساعات میں سے کسی دن اپنی ساعت میں ہو اور اچھے بخور کے ساتھ دھونی دے۔ پھر اُسے طالب کو دے وہ اسے رکھے۔ پھر عمل کرنے والا اسے طالب کے سر پر رکھے اسماء اور دائرے کی آیات جو وفق کے اردگرد ہیں ۳۰ دفعہ پڑھے اور کہے:

﴿يَا رُوْحَانِيَةَ الْعُقُوْلِ اَجْلِبُوْهُمْ اِلٰى هٰذَا بِحَقِّ اَبِى الْقَاسِمِ الرَّسُوْلِ﴾

ترجمہ: "اے عقلوں کی روحانیت ان سب کو ابوالقاسم الرسول ﷺ کے حق میں اس طرف کھینچو۔"

جب یہ عمل پورا ہو گا تو وہ اپنی مراد اور اپنے مقصود کو پا لے گا اور بعض مؤلفین نے ذکر کیا ہے کہ امام کبیر اور مشہور عارف ابن حاجب نے بعض قبائل کے روساء کے لئے لکھا انہوں نے اسے اپنے پاس رکھا اُن کا درجہ زیادہ بلند ہو گیا۔ انہوں نے اپنے ہمسایوں پر فوقیت حاصل کر لی بلکہ وہ کئی علاقوں کے مالک بن گئے۔

ہارون الرشید کی لونڈی کی عظمت کا راز

اور اس طرح بھی ذکر کیا گیا کہ ہارون الرشید کی سیاہ رنگت والی ایک لونڈی تھی۔ جس کی بہت عزت' مرتبہ اور قبولیت تھی۔ جب وہ فوت ہوئی۔ غسل دینے والی عورت اُس کے پاس آئی تو اس کے [illegible] کے سر میں یہ [illegible] پایا [illegible] غسل دینے والی عورت نے اُسے لے کر اپنے پاس رکھا تو وہ بہت رونق اور جمال والی ہوئی۔ جو [illegible] اُسے [illegible] اس سے محبت کرتا تھا حالانکہ وہ

بوڑھی بہت سفید بالوں والی تھی۔ اُس کے لئے جلدی سے شادی کے پیغام آنے لگے اور بڑے لوگوں میں سے ایک نے اُس کے ساتھ شادی کر لی۔ وہ جب فوت ہوئی۔ اس تمیمہ کو کھولا گیا تو اس میں اس مبارک وفق کو پایا گیا۔ انہوں نے اس کا نام ﴿حرز الغاسلة﴾ (غسل دینے والی کا حرز) رکھا۔ اس طرح بھی ذکر آیا کہ ایک بے وقوف اور بُرے نوجوان نے اس مبارک نقش کو حاصل کیا اور اُسے اپنے پاس رکھا۔ اسے بہت عزت وعظمت حاصل ہوگئی۔ یہاں تک کہ وہ اصحاب دولت میں سے ہوگیا۔

لوگ اُس کی طرف امنڈ کر آتے تھے۔ تمام امور میں اُس کی بات مانی جاتی تھی۔ اُس کا راز بہت بڑا اور اُس کا فضل جسیم ہے۔ جو اُسے رکھے تو وہ کسی کا محتاج نہیں ہوگا۔ یہ اُس کی شکل ہے جیسے تم دیکھ رہے ہو:

ودود عطوف حنان بر رءوف حلیم

فلما رأینه أكبرنه وقطعن أیدیهن وقلن حاش لله ما هذا

بشرا ان هذا الا ملك كريم

٣١	٣٦	٢٩	٧٦	٨١	٧٤	١٣	١٨	١١
٣٠	٣٢	٣٤	٧٥	٧٧	٧٩	١٢	١٤	١٦
٣٥	٢٨	٣٣	٨٠	٧٣	٧٨	١٧	١٠	١٥
٢٢	٤٧	٢٠	٤٠	٤٥	٣٨	٥٨	٦٣	٥٦
٢١	٢٣	٢٥	٣٩	٤١	٤٣	٥٧	٥٩	٦١
٢٦	١٩	٢٤	٤٤	٣٧	٤٢	٦٢	٥٥	٦٠
٦٧	٧٢	٦٥	٢	٩	٢	٤٩	٥٤	٤٧
٦٦	٦٨	٧٠	٣	٥	٧	٤٨	٥٠	٥٢
٧١	٦٤	٦٩	٨	١	٦	٥٣	٤٦	٥١

. جو شخص اسے اس طریقے پر کاغذ پر لکھے اور اس کے اردگرد یہ آیات الملک اور رد(؟)وں نہ لکھے۔ اُسے اپنے سرھانے کے نیچے رکھ کر سوئے۔ سورت والضحیٰ سات دفعہ سورت قدر سات مرتبہ اور سورت زلزلہ سات دفعہ پڑھے پھر کہے:

﴿تَوَکَّلْ یَا تقوانیلَ یا خادم هذا الوفق المبارک وَاخبرنی فِی مَنَامِی هٰذَا عَنْ کذا وَکذا﴾

<u>ترجمہ:</u> ''اے تقوائیل اے اس مبارک وفق کے خادم تم توکل کرو اور مجھے نیند میں اس کے بارے میں خبر دو۔''

اپنی حاجت کا نام لے اللہ تعالیٰ اس میں برکت عطا کرے گا۔ وہ اُس سرھانے پر سر رکھ کر سو جائے۔ وہ خواب میں وہ کچھ دیکھے گا جس کی وہ طلب رکھتا ہے اور اُس کا حال اُس پر منکشف ہو جائے گا۔ تم اس کی قدر پہچانو۔ جو اس میں خیر اور ہدایت ہے اللہ تعالیٰ اُس کی طرف ہماری راہنمائی فرمائے۔ معشر (دس کا نوں والا نقش) کے بنانے کی صورت اس طرح ہے۔

١٠	٩	٩٣	٩٤	٥	٩٦	٩٧	٩٨	٢	١
١١	١٩	١٨	٨٤	٨١	٨٦	٨٧	١٣	١٢	٩٥
٧١	٢٢	٢٨	٣٧	٧٥	٧٦	٢٤	٢٣	٧٩	٨٠
٦١	٦٢	٣٣	٣٧	٣٦	٣٥	٣٤	٦٨	٦٩	٧٥
٥٠	٥٢	٣٥	٤٤	٤٦	٣٥	٥٧	٥٨	٥٩	٤١
٦٠	٤٩	٤٣	٥٤	٥٦	٥٥	٤٧	٤٨	٤٢	٥١
٤٠	٣٢	٦٣	٦٧	٦٦	٦٥	٦٤	٣٨	٣٩	٣١
٢١	٧٢	٧٨	٧٧	٧٦	٢٥	٧٤	٧٣	٢٩	٣٠
٨١	٨٩	٨٨	١٧	١٥	١٦	١٣	٨٣	٨٢	٢٠
١٠٠	٩٩	٨	٣	٩٥	٦	٤	[illegible]	٩٢	٩١

اس کی بنیاد ۴۹۵ ہو۔ اس کے خواص یہ ہیں کہ جب اسے زہرہ کے شرف میں ٹھیکری پر اس کی نیت کرتے ہوئے اُس شخص کے نام پر لکھا جائے۔ جسے تم چاہتے ہو۔ اسے تم آگ میں ڈالو۔ اُسے محبت کی شدت سے بہت زیادہ جوش و شوق ہو جائے گا اور یہ زہر کے دفع کرنے کے لئے مفید ہے۔ اس طرح کہ اسے مشتری کے اپنے شرف میں دخول کے وقت' اور قمر اس کی طرف تثلیث یا تسدیس سے دیکھنے والا ہو' کسی دھات کی لوح پر نقش کرے بشرطیکہ نقش واضح ہو پھر اُس کا نقش دس گول روٹیوں پر بنائے انہیں زہر زدہ شخص ایک کے بعد دوسری روٹی کھائے۔ بے شک' وہ ٹھیک ہو جائے گا۔

حاجتوں کی قضاء' خواہشوں کے حصول' لوگوں کے مکر سے امن شرح صدور اور تکلیفوں کے دور کرنے کے لئے ہے

تم چھ دھاتوں سونے' چاندی' سیاہ سیسے' تانبے' لوہے اور رانگ سے بنی ہوئی لوح لو بشرطیکہ اُن کے وزن برابر اور وہ پگھلی ہوئی ہوں اور شمس برج دلو میں ہو۔ تم اُس کی سطر برج حوت میں بناؤ۔ اُسے دس برجوں میں نقش کرو اس کے بعد برج میں کل دس خانے اس شرط کے ساتھ ہوں کہ ہر برج کا مالک مسعود' غیر راجع (رجعت نہ کرنے والا) اور نحوستوں سے خالی ہو۔ جب اس کا عمل پورا ہو جائے تو اسے اپنے پاس محفوظ کر لو بے شک وہ بہت بڑا خزانہ ہے۔ اس میں کفایت ہے۔ اللہ توفیق دینے والا ہے اور اُسی طرف لوٹ جانا ہے۔

تیسرا مقصد

اسماء، آیات، دعوات، اقسام اور استخدامات کے اسرار کا ذکر

ان کے تین ابواب ہیں:

پہلا باب: اسماء کے اسرار

دوسرا باب: آیات کے اسرار

تیسرا باب: دعوات اقسام اور استخدامات

ا۔ اسماء کے اسرار

فصل اسم ذات کے خواص

رزق کے آسان کرنے کے لئے ہے

تم اسم ذات کا ہر روز پانچ ہزار مرتبہ ذکر کرو۔ ایک ہفتہ بھی نہیں گزرے گا کہ ہر طرف سے تمہارے پاس رزق آئے گا۔

جو شخص ارادہ کرے کہ اللہ اسم اعظم کو پکارے تو اسے چاہئے کہ آنے والا وقت لکھے۔

قمر شرطین میں ہو اور اس پر اسم ذات اللہ ۶۶ مرتبہ پڑھے۔ جو کچھ چاہتا ہے اسے طلب کرے بے شک اس وقت دعا قبول ہو گی۔

یہ وفق کی شکل ہے:

٤٨٦

١١	لله	٣٤
٦٠	الاه	١٤
٤٠	٨	٦٣

محبت کے لئے ہے

تم آنے والا وفق کو سداب کے پانی کے ساتھ کاغذ پر پر کے قلم کے ساتھ تحریر کرو۔ اُسے انار کے درمیان یا کھجور کی ٹہنی میں رکھ کر معلق کرو۔ اُس پر اسم شریف اللہ کا خالی مکان میں طہارت کے ساتھ (٣٣٥٦) دفعہ ذکر کرو جیسان (الائچی) کے ساتھ اُسے دھونی دو۔ خادم پر توکل کرو۔ وہ مخالفت نہیں کرے گا۔

یہ وفق کی شکل ہے:

١	٦٢	٣
٥	توکل یا کهیال و باهیا کل وزیا خلال بکذا وکذا بسر الاسم الاعظم	٦١
٦٠	٤	٢

خیر و شر میں سے جو تم چاہتے ہو اس کے پورے ہونے کے لئے ہے کہ تم لفظ:

﴿جلاله یاء ندا﴾

پکارنے کے لئے یا کو استعمال کیا جاتا ہے۔" کے ساتھ ٦٦ دفعہ پڑھو۔ پھر تم:

﴿الحمدلله رب العالمین وصلی الله علی سیدنا محمدٍ وعلی آله وصحبه وسلم یا ارحم الراحمین﴾

﴿یَا خَیْرَ الْمَسْئُولِیْنَ یَا مُجِیْبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّیْنَ یَا اِلٰهَ الْعَالَمِیْنَ بِکَ اَنْزَلْتُ حَاجَتِیْ وَاَنْتَ اَعْلَمُ بِهَا فَاقْضِهَا اَللّٰهُمَّ اَنْتَ لَهَا وَلِکُلِّ حَاجَةٍ فَاقْضِهَا بِفَضْلِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ مَا یَفْتَحِ اللّٰهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَّحْمَةٍ فَلَا مُمْسِکَ لَهَا﴾ دس دفعہ پڑھو۔

قضاء حاجات کے لئے ہے:

اسم اللہ ۲۳۵۶ دفعہ پڑھو۔ ہر ۶۶ دفعہ کے بعد دعوت ایک دفعہ پڑھو۔ بے شک تمہاری جو بھی حاجت ہوگی پوری ہو جائے گی۔ دعوت یہ ہے:

﴿اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ بِعَظَمَةِ الْاُلُوْهِیَّةِ وَبِاَسْرَارِ الرُّبُوْبِیَّةِ وَبِعِزَّةِ السَّرْمَدِیَّةِ وَبِحَقِّ ذَاتِکَ الْعَلِیَّةِ الْمُنَزَّهَةِ عَنِ الْکَیْفِیَّةِ وَالشِّبْهِیَّةِ وبحق ملائکتک اهل الصفات الجوهریة وبعرشک الذی تفشاه الانوار بمافیه من الاسرار الا ماقضیت حاجتی من کذا وکذا اومنک یا الله یا الله یا الله القدوس القدوس ارفع عنی حجب الظلمات وارنی بنورک ما اظهرته لعبادک اهل القلوب الطاهرات یا من کسیٰ قلوب العارفین بنور الالوهیة فلن تستطع الملائکة رفع رؤوسهم من سطوة الجبروتیة یا من قال فی محکم کتابه العزیز و کلماته الازلیة. الله نور السموا ت والارض مثل نوره کمشکاة فیها مصباح المصباح فی زجاجة الزجاجة کانها کوکب دری یوقد من شجرة مبارکة زیتونة لاشرقیة ولا غربیة یکاد زیتها یضی ء ولو لم تمسسه نار نور علی نور یهدی الله لنوره من یشاء و یضرب الله الامثال للناس والله بکل شی علیم﴾

ترجمہ:۔ اے اللہ میں تجھ سے تیری الوہیت کی عظمت ربوبیت کے اسرار سرمدیت کی عزت اور تیری ذات کے حق کا [illegible] ہوں۔ وہ ذات [illegible] سے پاک ہے

تیرے ملائکہ کے حق میں جو جوہری صفات والے ہیں اور تیرے عرش کے حق میں جسے انوار ڈھانپ لیتے ہیں اور جو اس میں اسرار ہیں یہ کہ اس طرح تو میری حاجت پوری کر دے یا جو بھی تیری طرف سے ہے۔ اے اللہ اللہ قدوس قدوس قدوس مجھ سے تاریکیوں کے پردے اٹھا دے۔ اپنے نور کے ساتھ مجھے دکھا دے۔ جو کچھ تو نے اپنے ان بندوں کے لئے ظاہر کیا جو پاک قلوب والے تھے۔ اے وہ ذات جس نے عارفین کے قلوب کو الوہیت کے نور کا لباس پہنایا۔ جبروتیت کی سطوت سے فرشتے اپنے سر نہ اٹھا سکے۔ جس ذات پاک نے اپنی محکم کتاب اور ازلی کلمات میں فرمایا۔ ''اللہ آسمانوں اور زمین کا نور ہے اس کے نور کی مثال ایسی ہے گویا ایک طاقت ہے جس میں چراغ ہے۔ چراغ ایک قندیل میں ہے اور قندیل ایسی صاف شفاف ہے جیسے ایک چمکدار ستارہ ہو۔ وہ چراغ ایک نہایت مفید درخت کے تیل سے جلایا جاتا ہے اور وہ زیتون کا درخت ہے کہ نہ مشرق کی طرف ہے نہ مغرب کی طرف ایسا معلوم ہوتا ہے کہ اس کا تیل خود اسے آگ نہ بھی چھوئے جلنے کو تیار ہے روشنی پر روشنی ہے۔

اللہ تعالیٰ اپنے نور سے جسے چاہتا ہے سیدھی راہ دکھاتا ہے۔ اللہ لوگوں کے لئے مثالیں بیان فرماتا ہے اور اللہ ہر چیز کا علم رکھنے والا ہے۔

فصل اسماء الحسنیٰ کے خواص

جو اپنے بڑے بڑے امور کے پورے ہونے کا ارادہ کرے اسے چاہئے کہ پاک صاف ہو (وضو کی صورت میں طہارت کے ساتھ ہو) اللہ تعالیٰ کیلئے دو رکعت نماز پڑھے۔ آنیوالے وقت کو صالح وقت (ممنوعہ وقت نہ ہو) میں کھلے اور اچھی خوشبو ہو۔ سو (100) دفعہ استغفار پڑھے۔ نبی اکرم ﷺ کی ذات پر درود بھیجے پھر اس پر اسماء حسنیٰ 99 دفعہ پڑھے اور ہر دفعہ کے آخر میں اپنی حاجت طلب کرے۔ نبی کریم ﷺ کی ذات اقدس پر درود شریف کیساتھ ختم کرے۔ انشاء اللہ وہ ایسے بھی کام جس سے بہت خوش ہو جائے گا۔

یہ وفق کی صورت ہے:

الله	رحمن	رحیم	ملک	قدوس	سلام	متعال	باری	مصور	غفار
واحد	معز	مقیت	حفیظ	قیوم	محصی	مانع	مغنی	حلیم	مجید
حی	خافض	محیی	علیم	واسع	شہید	رزق	نافع	باسط	متکبر
مقتدر	ودود	ضار	قہار	فتاح	بصیر	مالک الملک	مقدم	حسیب	مبدی
ہادی	واحد	باقی	جامع	آخر	باعث	ممیت	ظاہر	حکیم	بدیع
وہاب	والی	عظیم	قابض	رقیب	شکور	رزاق	معید	جلیل	وکیل
وارث	ولی	حمید	کریم	موخر	کبیر	قوی	صمد	رافع	منتقم
مذل	اول	عدل	صبور	مقسط	مہیمن	رشید	بر	غنی	مجیب
خالق	ماجد	حق	مومن	عزیز	جبار	متین	باطن	ذوالجلال والاکرام	تواب
قادر	غفور	علی	لطیف	سمیع	خبیر	نور	حکیم	عفو	محمد

تم اس پر حرص کرو کیونکہ وہ جامع اکبر وفق' نور چمکدار پھول اور سر محیط ہے۔

بعض اسرار اور برکات والے علماء سے روایت ہوئی ہے کہ جو شخص اس بات کا ارادہ کرے کہ اللہ تعالیٰ کے اسم اعظم کو پکارے تو اُسے چاہئے کہ ابجدی جملوں کے ساتھ اُس کے نام کے عدد لے اور دیکھے کہ اُسے اسماء حسنیٰ میں سے اسم' دو اسم اور تین اسماء کون سے موافق ہیں۔ جیسے اُس شخص کے نام ہلال کے ساتھ اسماء اللہ سے وکیل موافق ہے۔ اُس کے نام علی کے ساتھ اسماء اللہ میں سے علی اور اُس کے نام محمد کے ساتھ اسماء اس طرح پڑھے۔ مثال کے طور پر ہلال کے نام کے لئے ﴿لا اله الا الله﴾ الوکیل علی کے نام کے لئے ﴿لا اله الا الله العلی﴾ اُس کے لئے جس کا نام محمد ہے۔ باسط اور ودود اپنے نام کے عدد کے ساتھ پڑھے۔ اس ذکر کے بعد سورت الم نشرح پڑھے اور نبی سید دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجے پھر اپنی حاجت طلب کرے۔ بے شک اللہ تعالیٰ کے حکم سے وہ حاجت پوری ہوگی۔

یہ اسماء الحسنیٰ کے اعداد کے بیان کے لئے چارٹ ہے:

نمبر شمار	اسم	اعداد	نمبر شمار	اسم	اعداد
۱	اللہ	۶۶	۱۱	متکبر	۶۶۲
۲	رحمٰن	۲۹۸	۱۲	خالق	۷۳۱
۳	رحیم	۲۵۸	۱۳	باری	۲۱۳
۴	ملک	۹۰	۱۴	مصور	۳۳۶
۵	قدوس	۱۷۰	۱۵	غفار	۱۲۸۱
۶	سلام	۱۳۱	۱۶	قہار	۳۰۶
۷	مؤمن	۱۳۶	۱۷	وہاب	۱۴
۸	مہیمن	۱۴۵	۱۸	رزاق	۳۰۸
۹	عزیز	۹۴	۱۹	فتاح	۴۸۹
۱۰	جبار	۲۰۶	۲۰	علیم	۱۵۰
۲۱	قابض	۹۰۳	۳۳	کریم	۲۷۰
۲۲	باسط	۷۲	۳۴	رقیب	۳۱۲
۲۳	خافض	۱۴۸۱	۳۵	مجیب	۵۵
۲۴	رافع	۳۵۱	۳۶	واسع	۱۳۷
۲۵	معز	۱۱۷	۳۷	حکیم	۷۸
۲۶	مذل	۷۷۰	۳۸	ودود	۲۰
۲۷	سمیع	۱۸۰	۳۹	مجید	۵۷
۲۸	بصیر	۳۰۲	۵۰	باعث	۵۸۳
۲۹	حکیم	[illegible]	[illegible]	شہید	۳۱۹
۳۰	عدل	۱۰۴	۵۲	حق	۱۰۸

٣١	لطیف	١٢٩	٥٣	وکیل	٦٦
٣٢	خبیر	٨١٢	٥٣	قوی	١١٦
٣٣	حلیم	٨٨	٥٥	متین	٥٠٠
٣٤	عظیم	١٠٢٠	٥٦	ولی	٤٦
٣٥	غفور	١٢٧٦	٥٧	حمید	٧٢
٣٦	شکور	٥٢٦	٥٨	محصی	١٤٨
٣٧	علی	١١٠	٥٩	مبدی	٥٦
٣٨	کبیر	٢٣٢	٦٠	معید	١٢٤
٣٩	حفیظ	٩٩٨	٦١	محیی	٦٨
٤٠	مقیت	٥٥٠	٦٢	ممیت	٤٩٠
٤١	حسیب	٨٠	٦٣	حی	١٨
٤٢	جلیل	٧٣	٦٤	قیوم	١٥٦
٦٥	واجد	١٤	٨٢	عفو	١٥٦
٦٦	ماجد	٤٨	٨٣	رؤف	٢٨٦
٦٧	واحد	١٩	٨٤	مالک الملک	٢١٢
٦٨	صمد	١٣٤	٨٥	ذوالجلال والاکرام	١١٠٠
٦٩	قادر	٣٠٥	٨٦	مقسط	٢٠٩
٧٠	مقتدر	٧٤٤	٨٧	جامع	١١٤
[illegible]	مقدم	[illegible]	٨٨	غنی	١٠٦٠
٧٢	مؤخر	[illegible]	٨٩	مغنی	١١٠٠

۷۳	اوّل	۳۷	۹۰	مانع	۱۶۱
۷۴	آخِرُ	۸۰۱	۹۱	ضارّ	۱۰۰۱
۷۵	ظاهِرُ	۱۱۰۶	۹۲	نافع	۲۰۱
۷۶	باطِنُ	۶۲	۹۳	نور	۲۵۶
۷۷	والیُ	۴۷	۹۴	هادی	۲۰
۷۸	متعال	۵۴۱	۹۵	بدیعُ	۸۶
۷۹	برّ	۲۰۲	۹۶	باقی	۱۱۳
۸۰	توّابُ	۴۰۹	۹۷	وارث	۷۰۷
۸۱	منتقمُ	۶۳۰	۹۸	رشید	۵۰۴
			۹۹	صبور	۲۹۸
			۱۰۰	الجملة	۳۳۸۳۸

حاجتوں کے پورے ہونے اور تکالیف دور کرنے کے لئے فائدہ

جب صبح کی نماز پڑھ لو تو بیٹھے ہوئے ہو ﴿بسم اللہ الرحمن الرحیم﴾ سو مرتبہ پھر:

﴿لا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم یا قدیم یا دائم یا فرد یا وتر یا احد یا صمد یا حی یا قیوم یا ذوالجلال والاکرام﴾ سو دفعہ ہو۔

اپنی حاجت کا سوال کرو۔ بے شک وہ پوری ہو جائے گی۔

فائدہ مہمات کے لئے نفیس ذخائر

جس کے پاس مصیبت یا کوئی تنگی کا امر آئے، دشمن، ظالم، حاکم، چور، ڈاکو کا خوف ہو۔ اس کے جلدی دفع کا ارادہ رکھتا ہو۔ تو وہ آدھی رات کے وقت کھڑا ہو جائے۔ کامل وضو کرے اور دو رکعت نماز پڑھے جس میں فاتحہ اور جو کچھ قرآن پاک میں سے ہو سکے پڑھے۔ جب نماز سے فارغ ہو جائے تو قبلے کی طرف منہ کرتے ہوئے یَا هُوَ (1511) دفعہ پڑھے۔ اپنی خواہش و حاجت طلب کرے۔ بے شک وہ جلدی سے قبول ہو جائے گی۔ البتہ تم اسے غیر مستحق سے چھپاؤ۔

ہر حاجت کے لئے اہم فائدہ

تم یَا شَرِیع (ستر ۷۰ ہزار) مرتبہ کہو۔ ہر سو کے خاتمے پر تم کہو:

﴿أَجِبْ يا خَنْدَش وَانْتَ يا لُكان بِحَقِّ الاِسْمِ الَّذِی اولهُ آن و آخره آن اجلوش اجلوش تو كلو بِكَذا وَكذا الوحا العجل السَّاعَة﴾

محبت اور حاجتوں کے لئے فائدہ

تم ہر پریشان و تکلیف و مصیبت زدہ اور اس کی مدد کے لئے اسم یا رحیم کاغذ پر مشک و زعفران اور گلاب کے عرق کے ساتھ لکھو اس پر اسم ہزار دفعہ پڑھو۔ اسے پاک پانی کے ساتھ مٹانے کے بعد مطلوب کو پلاؤ۔ بے شک وہ طالب سے شدید محبت کرے گا۔ وہ اس کی خدمت کرنے کی کوشش کرے گا اور وہ اس کی حاجت پوری کرے گا۔

زبانوں کے بند کرنے کے لئے فائدہ

تم طالب مطلوب ہو اور [illegible] اس طرح جیسے (محمد چاہتا ہے کہ احمد کی زبان بند ہو) انہیں حروف کے طور پر پھیلاؤ [illegible] تم اللہ تعالیٰ کے [illegible] احمد کے حروف

ملاؤ۔ انہیں توڑو یہاں تک کہ تمام نکل آئے۔ پھر تم وہ اعداد لو جو حروف سے حاصل ہوں۔ انہیں تم چھوٹے کاغذ پر لکھو۔ اس عدد کے مطابق دونوں اسماءِ لطیف صمد پڑھو۔ اُسے طالب اپنے پاس رکھے۔ بے شک وہ اس سے وہ دیکھے گا جس سے بہت خوش ہو جائے گا۔

حاجتوں کے پورے ہونے کے لئے فائدہ

تم یہ سو (۱۰۰) دفعہ پڑھو:

﴿یَا کَبِیرُ فَوْقَ کُلِّ کَبِیرٍ یَا سَمِیعُ یَا بَصِیرُ یَا مَنْ لَا شَرِیکَ لَهُ وَلَا وَزِیرَ یَا خَالِقَ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ الْمُنِیرِ یَا مُغِیثَ مَنْ کَانَ بِکَ مُسْتَغِیثاً وَمُسْتَجِیرٍ یَا جَابِرَ الْعَظْمِ الْکَسِیرِ یَا قَامِعَ کُلِّ جَبَّارٍ عَنِیدٍ اَسْاَلُکَ بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ الثَّمَانِیَةِ الْمَکْتُوبَةِ عَلٰی قَرْنِ الشَّمْسِ اَنْ تَجْعَلَ لِی کَذَا وَکَذَا﴾

ترجمہ: ''اے تمام بڑوں سے بڑے سننے والے دیکھنے والے اے وہ ذات جس کا کوئی شریک و وزیر نہیں ہے۔ اے شمس اور روشن قمر کو پیدا کرنے والے۔ اے ہر مدد طلب کرنے اور پناہ مانگنے والے کے مغیث۔ اے جابر اے عظیم اے ہر جبار و عنید (سرکش) کا قلع قمع کرنے والے۔ آفتاب کی کرنوں پر لکھے ہوئے ان آٹھ اسماء کے حق میں تو میرے لئے اس طرح کر دے۔

حاجتوں کے پورے ہونے کے لئے ہے

تم آنے والا وفق جمعرات کے دن پانچویں ساعت میں لکھو۔ اُس کے اردگرد لکھو:

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیمِ وَبِهِ نَسْتَعِینُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیمِ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ. اَللّٰهُمَّ یَا مَنْ وَّضَعَ رِقَابَ الْمُلُوکِ فَهُمْ مِّنْ سُلْطَانِهِ خَائِفُونَ یَا مَنْ تَفَرَّدَ بِالْقُدْرَةِ وَالْعَظَمَةِ لِجَمِیعِ خَلْقِهِ مِنْ خِیفَتِهِ وَجِلُونَ. یَا مَنْ یَحْشُرُ [illegible] فَهُمْ [illegible] یَا مَنْ

أَعَزَّ أَوْلِيَاءَهُ بِالطَّاعَةِ فَهُم مِنَ الْفَزَعِ الْأَكْبَرِ آمِنُونَ لَا آلَاءَ إِلَّا آلَاؤُكَ يَا أَللّٰهُ يَا مُحِيطُ بِهِ عِلْمُكَ كَمَلِهِمْ وَاللّٰهُ مِنْ وَرَائِهِمْ مُحِيطٌ وَبِالْحَقِّ أَنْزَلْنَاهُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ اُدْخُلُوا عَلَيْهِمُ الْبَابَ فَإِذَا دَخَلْتُمُوهُ فَإِنَّكُمْ غَالِبُونَ وَعَلَى اللّٰهِ فَتَوَكَّلُوا إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ تَوَكَّلْ أَيُّهَا الْمَلَكُ الْمُطِيعُ لِأَسْمَاءِ اللّٰهِ تَعَالَىٰ بِعَقْدِ لِسَانِ أَوْ مَحَبَّةِ أَوْ اخْضَاعِ فُلَانٍ بِلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ

ترجمہ: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ اسی سے ہم مدد مانگتے ہیں اور حول اور طاقت صرف اللہ کے لئے ہے جو بلند اور عظیم ہے۔ سیدنا محمد ﷺ ان کی آل اور اُن کے اصحاب پر درود بھیجو۔ اے اللہ اے وہ ذات پاک ہے جس نے بادشاہوں کی رقاب بنائی۔ وہ تمام اُس کے غلبے سے ڈرتے ہیں۔ اے وہ ذات جو عزت اور عظمت کے ساتھ تنہا ہے۔ اُس کی تمام مخلوق اس سے ڈرتی ہے۔ اے وہ ذات جو ہڈیوں کو اٹھائے گا جب کہ ان کے نشان نہ ہوں گے اور مٹ چکے ہوں گے۔ پس اُن کو اس دن اٹھایا جائے گا اے وہ ذات جس نے اپنی اطاعت کے ساتھ اپنے اولیاء کو عزت دی پس وہ سب فزع اکبر (چیخ و پکار) سے امن پانے والے ہوں گے۔ اے اللہ صرف تیری ہی نعمتیں ہیں تیرا علم ہر شے کو محیط ہے۔ اللہ اُن کا احاطہ کرنے والا ہے۔'' ہم نے اُسے حق کے ساتھ نازل کیا اور وہ حق کے ساتھ نازل ہوا۔ اس دروازے میں داخل ہو جاؤ جب تم اُس میں داخل ہو جاؤ تو تم غالب ہو گے اور اگر تم مومن ہو تو اللہ پر توکل کرو۔ وہ سبوح قدوس فرشتوں اور روح کا رب ہے۔ اے اللہ تعالیٰ کے اسماء کے مطیع ملک تم زبانوں کے بند کرنے، محبت اور فلاں کو پست کرنے کے لئے توکل کرو اور حول و طاقت اللہ تعالیٰ کے لئے ہے۔

''[illegible] حول ولا قوۃ الا باللہ [illegible] حروف کا مجموعہ دعا کے آخر میں ہو۔''

تم انہیں الگ الگ [illegible] اور چاولی ([illegible]) کے ساتھ

دھونی دو۔ اس پر دعا پڑھو۔ اُس پر شمع روشن کرو اور پھر اُسے اپنے پاس رکھو۔ بے شک تم وہ دیکھو گے جو تمہیں خوش کر دے گا۔

یہ وفق کی شکل ہے:

۷۸۶

۳۰۱	۳۰۴	۳۰۷	۲۹۴
۳۰۶	۲۹۵	۳۰۰	۳۰۵
۲۹۶	۳۰۹	۳۰۲	۲۹۹
۳۰۳	۲۹۸	۲۹۷	۳۰۸

ہر حاجت اور ہر مرغوب خواہش کے لئے فائدہ جلیلہ: جس نے اُس کی پہچان کی وہ دوسروں سے بے پرواہ ہو گیا۔

جس نے شرطین کی منزل میں قمر کے نازل ہونے کا مشاہدہ کیا۔ دو رکعت نماز سورت فاتحہ اور آیت:

﴿هُوَ الْأَوَّلُ وَالْآخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ﴾

کے ساتھ پڑھی پھر کہے یا اللہ (۶۶) دفعہ یا اول (۳۷) دفعہ اور یا آخر (۱۰۰) دفعہ۔ پھر اللہ تعالیٰ سے مانگے۔ اللہ تعالیٰ اُسے ہر سوال کی ہوئی چیز عطا کرے گا۔ جو شخص ﴿منزلة البطين﴾ میں قمر کے نازل ہونے کا مشاہدہ کرے۔ سورت فاتحہ اور آیت:

﴿بَدِيعُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ أَنَّىٰ يَكُونُ لَهُ وَلَدٌ وَلَمْ تَكُن لَّهُ صَاحِبَةٌ وَخَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ﴾

کے ساتھ دو رکعت نماز پڑھے اور:

﴿[illegible] یا بدیع﴾ [illegible] دفعہ کہے اللہ تعالیٰ سے مراد و سعادت و فتح ابواب کے حصول کا سوال کرے۔ اللہ تعالیٰ اُسے [illegible] کے مطابق عطا کرے گا۔

جو قمر کے نازل ہونے کا مشاہدہ منزلۃ النثرہ میں کرے۔ سورت فاتحہ اور سورت ملک کے ساتھ دو رکعت نماز پڑھے اور ﴿یا جمیل یا جامع﴾ ۲۰۷ دفعہ پڑھے۔ وہ اللہ تعالیٰ سے جو بھی حاجت طلب کرے اُسے حاصل کرے گا۔

جو قمر کے نازل ہونے کا مشاہدہ منزلۃ الدبران میں کرے اور سورت فاتحہ و آیت:

﴿هوالاول والآخر والظاهر والباطن وهو بكل شيء عليم﴾

کے ساتھ دو رکعت نماز پڑھے اور (یا دائم) کا ورد ۵۵ مرتبہ اور (یا دیان) کا ورد ۱۵ مرتبہ کرے وہ اللہ تعالیٰ سے اپنے رزق و مال میں برکت اور اپنے وطن کے لئے امن کی دعا کرے تو اللہ تعالیٰ اُسے وہ سب کچھ عطا کرے گا جس کے لئے اُس نے سوال کیا۔

جو شخص منزلۃ الهقعة میں چاند کے نازل ہونے کا مشاہدہ کرے سورت فاتحہ اور آیت:

﴿هوالاول والآخر والظاهر والباطن وهوابكل شي عليم﴾

کے ساتھ دو رکعت نماز ادا کرے اور کہے (یا عزو) ۱۱۱ دفعہ (یا حادی) ۲۰ دفعہ یا 'معلک' ۹۵ دفعہ۔ پھر اللہ تعالیٰ سے توفیق و نصرت مانگے تو وہ انہیں حاصل کرے گا۔

جو منزلۃ الھنعہ میں قمر کے نازل ہونے کا مشاہدہ کرے سورت فاتحہ و آیت الکرسی کے ساتھ دو رکعت نماز پڑھے۔ (یا ولی) ۴۶ مرتبہ (یا وکیل) ۶۶ اور (یا ودو) ۲۰ پڑھے اور اللہ تعالیٰ سے مہربانی و عافیت اور مصیبت سے ازالہ طلب کرے تو وہ اپنے مقصود کو حاصل کرے گا۔

جو شخص منزلۃ الذراع میں چاند کے حلول کا مشاہدہ کرے سورت فاتحہ اور آیت قرآنی:

﴿افرأيتم ما تحرثون ءانتم تزرعونه ام نحن الزارعون﴾

کیا تم نے دیکھا جو تم بوتے ہو کیا تم اُسے اگاتے ہیں یا ہم اگاتے ہیں۔ کے

ساتھ دو رکعت نماز پڑھے پھر (یازکی) ۷۲۳ بار کہے۔ اُس کی مصیبت اور غم چلے جائیں گے اور وہ فرح و خوشی حاصل کرے گا۔

جو شخص منزلۃ النثرہ میں چاند کے نازل ہونے کا مشاہدہ کرے اور دو رکعت نماز سورت فاتحہ سورت آلِ عمران کے اول سے آیت:

﴿اِنَّ اللّٰهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيْعَادَ﴾

تک کے ساتھ پڑھے پھر (یاباقی) ۱۸ دفعہ (یاقیوم) ۱۵۶ دفعہ (یامجید) ۹۲ دفعہ (یاحکیم) ۷۸ مرتبہ (یاحنان) ۱۰۹ بار (یاعلیم) ۸۸ دفعہ (یاحفیظ) ۹۹۸ دفعہ اور (یاحکیم) ۶۸ دفعہ کہے وہ دنیا و آخرت کی بھلائی پائے گا۔ اللہ تعالیٰ اُسے مرتبہ قبولیت و عزت کا وافر حصہ اور اعلیٰ مناصب پر ترقی عطا کرے گا۔

جو کوئی منزلۃ الطرفہ میں چاند کے نازل ہونے کا مشاہدہ کرے اور دو رکعت نماز سورت فاتحہ اور آیت:

﴿طٰهٰ مَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ لِتَشْقٰٓى اِلَّا تَذْكِرَةً لِّمَنْ يَّخْشٰى﴾

ترجمہ: ''اے محمد ﷺ ہم نے تم پر قرآن اس لئے نازل نہیں کیا کہ تم مشقت میں پڑ جاؤ مگر اُس شخص کو نصیحت دینے جو خوف رکھتا ہو۔'' کے ساتھ پڑھے۔ پھر (یاطاہر) ۲۱۵ دفعہ (یامطہر) ۲۵۴ دفعہ پڑھے اُس کے اخلاق اچھے ہو جائیں گے اور اُس کے لئے قبولیت ہو جائے گی۔

جو شخص منزلۃ الجبھۃ میں قمر کے نازل ہونے کا مشاہدہ کرے اور سورت فاتحہ و آیت:

﴿يٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ تَنْزِيْلَ الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ﴾

[illegible] دو رکعت نماز پڑھے بعد ازاں [illegible] ۲۱ دفعہ کہے تو وہ اپنے مطلب کو پالے گا۔

جو شخص منزلۃ الزبرہ میں چاند [illegible] کا مشاہدہ کرے اور سورت فاتحہ و آیت:

﴿إِنَّمَا أَمْرُهُ إِذَا أَرَادَ شَيْئًا أَنْ يَقُولَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ﴾

کے ساتھ دو رکعت نماز پڑھے پھر (یا کافی) ۱۱۱ مرتبہ کہے وہ جس سے خوف رکھتا ہے اُس سے محفوظ رہے گا۔

جو شخص منزلۃ الصرفہ میں قمر کے نزول کا مشاہدہ کرے اور سورت فاتحہ وآیت:

﴿اَللّٰهُ لَطِيْفٌ بِعِبَادِهٖ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَاءُ وَهُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيْزُ﴾

کے ساتھ دو رکعت نماز پڑھے۔ پھر (یا لطیف) ۱۲۹ دفعہ کہے۔ اُس سے غم ومصیبت زائل ہو جائے گی اور اُس کی حاجت پوری ہو جائے گی۔

جس شخص نے منزلۃ العواء میں چاند کے نازل ہونے کا مشاہدہ کیا اور سورت فاتحہ و آیت:

﴿اَللّٰهُمَّ مَالِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَاءُ وَ تَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَاءُ وَ تُعِزُّ مَنْ تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ﴾

ترجمہ: "اے اللہ تو ساری کائنات کا مالک ہے تو جسے چاہے ملک دے دیتا ہے اور جس سے چاہے ملک چھین لیتا ہے تو جسے چاہے عزت دیتا ہے اور جسے چاہے پست کر دیتا ہے۔ تیرے پاس بھلائی ہے۔ بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے۔"

کے ساتھ دو رکعت نماز پڑھے۔ پھر (یا ملک) ۹۰ دفعہ یا مجید ۵۷ دفعہ پڑھے وہ کمال صحت اور ہمیشگی کی نعمت پائے گا۔

جو منزلۃ السماک میں چاند کے نازل ہونے کا مشاہدہ کرے اور دو رکعت نماز سورت فاتحہ اور آیت:

﴿رَبَّنَا اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ﴾

ترجمہ: اے ہمارے رب ہمیں صبر عطا فرما ہمارے قدموں کو ثابت قدم رکھ اور ہمیں

کافروں کی قوم پر (فتح و نصرت عطا فرما)"

کے ساتھ پڑھے (یا نور) ۲۵۶ دفعہ پڑھے وہ وافر حصہ پالے۔

جو شخص منزلۃ النثرہ میں چاند کے نازل ہونے کا مشاہدہ کرے اور دو رکعت نماز سورت فاتحہ اور آیت:

﴿سَلَامٌ قَوْلًا مِّن رَّبٍّ رَّحِيمٍ﴾

ترجمہ: (پروردگار کی طرف سے سلام کہا جائے گا)

کے ساتھ پڑھے پھر (یا سلام) ۱۳۱ دفعہ اور (یا سمیع) ۱۸۰ دفعہ کہے۔ دنیا و آخرت میں جس چیز کا خوف رکھتا ہے۔ اُس سے محفوظ ہوگا۔

جو منزلۃ الزبانا میں چاند کے نازل ہونے کا مشاہدہ کے سورت فاتحہ اور آیت:

﴿وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ وَمَا تَعْمَلُونَ﴾

ترجمہ: (اللہ نے تم سب کو پیدا کیا اور جو کچھ تم کرتے ہو)

کے ساتھ دو رکعت نماز پڑھے۔ وہ (یا رقیب) ۳۱۲ دفعہ اور (یا عظیم) ۱۰۲۰ دفعہ کہے وہ توفیق اور ہدایت پائے گا۔

جو شخص منزلۃ الاکلیل میں چاند کے اترنے کا مشاہدہ کرے سورت فاتحہ اور آیت:

﴿وَعِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَا اِلَّا هُوَ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَا تَسْقُطُ مِن وَّرَقَةٍ اِلَّا يَعْلَمُهَا وَلَا حَبَّةٍ فِي ظُلُمَاتِ الْاَرْضِ وَلَا رَطْبٍ وَّلَا يَابِسٍ اِلَّا فِي كِتَابٍ مُّبِينٍ﴾

کے ساتھ دو رکعت نماز پڑھے پھر (یا فتاح) ۴۸۹ دفعہ کہے تو اُس کا رزق زیادہ ہو جائے گا اور اپنی مراد پائے گا۔

جو منزلۃ القلب میں چاند کے طلوع کا مشاہدہ کرے اور سورت فاتحہ آیت:

﴿وَنَزَّلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً مُّبَارَكًا فَاَنْبَتْنَا بِهٖ جَنّٰتٍ وَّحَبَّ الْحَصِيدِ﴾

کے ساتھ دو رکعت نماز پڑھے پھر (یا صادق یا صمد) ۳۲۹ دفعہ کہے اور نبی کریم ﷺ کی ذات اقدس پر ۱۱۰ دفعہ درود بھیجے وہ اپنے لوگوں پر حکومت کرے گا۔

جو شخص منزلۃ الشولہ میں چاند کے نازل ہونے کا مشاہدہ کرے اور سورت فاتحہ و

آیت:

﴿وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا أَنْتَ مَوْلَانَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ﴾ اور ﴿وَكَانَ حَقًّا عَلَيْنَا نَصْرُ الْمُؤْمِنِينَ﴾

ترجمہ: ''ہمیں معاف فرما دے۔ ہمیں بخشش عطا فرما، ہم پر رحم فرما، تو ہی ہمارا مولیٰ ہے اور ہمیں کافروں کے مقابلے میں نصرت عطا فرما۔'' کے ساتھ دو رکعت نماز پڑھے۔ پھر (یا قیوم) ۱۵۶ دفعہ پڑھے تو اللہ اُس کی حاجت پوری کر دے گا اور دشمنوں پر اُسے مدد عطا فرمائے گا۔

جو شخص منزلۃ النعایم میں چاند کے نازل ہونے کا مشاہدہ کرے اور سورت فاتحہ و

آیت:

﴿رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَحْمَةً وَعِلْمًا﴾

اور آیت:

﴿فاما ان كان من المقربين فروح و ريحان وجنة نعيم﴾

کے ساتھ دو رکعت نماز پڑھے پھر (یا رحمٰن یا رحیم) ۲۰۰ دفعہ کہے وہ دنیا و آخرت میں سے جس چیز کی خواہش کرے اُسے پالے گا۔

جو شخص منزلۃ البلدۃ میں چاند کے نزول کا مشاہدہ کرے سورت فاتحہ اور آیت:

﴿وَكَذَٰلِكَ أَخْذُ رَبِّكَ إِذَا أَخَذَ الْقُرَىٰ وَهِيَ ظَالِمَةٌ إِنَّ أَخْذَهُ أَلِيمٌ شَدِيدٌ﴾

ترجمہ: ''اور اسی طرح تیرے رب کی گرفت ہے جب وہ بستیوں میں رہنے والوں کی گرفت کرتا ہے اور وہ ظلم کر رہے ہوتے ہیں بے شک اُس کی گرفت دردناک اور شدید ہے۔''

پھر (یا شدید یا شدید) [illegible] پڑھے اور اپنے [illegible] کا قصد کرے جو اُسے

نقصان پہنچانا چاہتا ہے تو اُسے دشمن کے مقابلے میں فتح حاصل ہوگی۔

جو شخص منزلہ الذابح میں چاند کے حلول کا مشاہدہ کرے اور سورت فاتحہ اور آیت:

﴿ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ لِيَتُوبُوا إِنَّ اللّٰهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ﴾

کے ساتھ دو رکعت نماز پڑھے پھر (یا تواب) ۴۰۰ مرتبہ کہے وہ دین و دنیا اور آخرت کی ہر مکروہ چیز سے محفوظ ہوگا۔

جو منزل سعد بلع میں اُس کے نازل ہونے کا مشاہدہ کرے اور دو رکعت نماز سورت فاتحہ اور آیت:

﴿رَبَّنَا أَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَثَبِّتْ أَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ﴾ اور آیت:

﴿يُثَبِّتُ اللّٰهُ الَّذِينَ آمَنُوا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ﴾

کے ساتھ پڑھے پھر (یا ثبت) ۵۰۰ دفعہ کہے اس کے قدم ثابت رہیں گے اور اُسے نصرت و مدد دی جائے گی۔

جو شخص منزل سعد السعود میں چاند کے حلول کا مشاہدہ کرے۔ سورت فاتحہ و آیت:

﴿اللّٰهُمَّ مَالِكَ الْمُلْكِ﴾

کے آخر تک کے ساتھ دو رکعت نماز پڑھے پھر (یا خبیر یا خالق) ۲۰۰ دفعہ کہے تو اُس کی بات مانی جائے گی اور اُن کی شان بلند ہو جائے گی۔

جو منزل سعد الخبیہ میں چاند کے نازل ہونے کا مشاہدہ کرے سورت فاتحہ و آیت:

﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اذْكُرُوا اللّٰهَ ذِكْرًا كَثِيرًا وَسَبِّحُوهُ بُكْرَةً وَأَصِيلًا﴾

کے ساتھ دو رکعت نماز پڑھے (یا قابل القول) ۷۰۰ مرتبہ کہے تو اُس کی دعا قبول ہوگی اور اُس کی بات مانی جائے گی۔

جو شخص منزلۃ فرع المقدم میں چاند کے نازل ہونے کا مشاہدہ کرے اور سورت فاتحہ

آیت:

﴿یُضِلُّ اللّٰہُ الظّٰلِمِینَ وَ یَفْعَلُ اللّٰہُ مَا یَشَآءُ﴾

ترجمہ: ''اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دے گا۔ وہ جیسے چاہتا ہے کرتا ہے۔''

کے ساتھ دو رکعت نماز پڑھے پھر یا ضار ۸۰۰ دفعہ کہے اور دشمن کے ساتھ برائی کا قصد کرے تو وہ دشمن پر ہر طرح سے فتح و نصرت و کامیابی پائے گا۔

جو منزلۃ فرع المؤخر میں چاند کے نازل ہونے کا مشاہدہ کرے اور سورت فاتحہ و

آیت:

﴿اَلَا لَعْنَةُ اللّٰہِ عَلَی الظّٰلِمِینَ الَّذِینَ یَصُدُّونَ عَنْ سَبِیلِ اللّٰہِ وَیَبْغُونَهَا عِوَجًا وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ کٰفِرُونَ﴾

ترجمہ: ''اللہ کی اُن ظالم لوگوں پر لعنت ہے جو اللہ کے راستے سے روکتے ہیں اور اُس میں کجی چاہتے ہیں اور وہ آخرت کے ساتھ یقین نہیں رکھتے''

کے ساتھ دو رکعت نماز پڑھے اور (یا قاہر) ۹۰۰ دفعہ پڑھے اُسے دشمن پر غلبہ و نصرت حاصل ہوگی۔ جو شخص منزلۃ الرشا میں چاند کے نازل ہونے کا مشاہدہ کرے اور سورت فاتحہ اور آیت:

﴿اَلَمْ یَجِدْکَ یَتِیمًا فَاٰوٰی وَوَجَدَکَ ضَآلًّا فَهَدٰی وَوَجَدَکَ عَآئِلًا فَاَغْنٰی﴾

ترجمہ: ''بھلا اُس نے تمہیں یتیم پاکر جگہ نہیں دی بے شک دی اور راستے سے ناواقف پایا تو سیدھا راستہ دکھایا۔ تنگ دست پایا تو غنی کر دیا۔''

کے ساتھ دو رکعت نماز پڑھے پھر (یا غنی یا غالب) ہزار دفعہ پڑھے تو اُس کی حاجت پوری ہوگی۔ اُس کی بات مانی جائے گی اور اُس کی شان بلند ہو جائے گی اور اُس کا حال اچھا ہو جائے گا۔

عزت و ہیبت کے لئے

تم یہ وفق لکھو جیسے تم دیکھ رہے ہو۔ اسے اپنے پاس رکھو اور ہر نماز کے بعد (یا عزیز) کے ۹۴ دفعہ ذکر کرنے کو لازم کرلو۔

ع	ز	ی	ز
۲	۱۵	۵۸	۱۹
۶	۱۳	۸	۶۷
۱۶	۵۹	۱۸	۱

اس کے بعد آنے والا کلام تین دفعہ پڑھو:

﴿رَبِّ اَوْقِفْنِي مَوْقِفَ الْعِزِّ وَالْكَمَالِ وَالْبَهْجَةِ وَالْجَلَالِ حَتّٰى لَا اَجِدَ فِيْ ذَرَّةٍ وَلَا دَقِيْقَةٍ اِلَّا وَقَدْ غَشِيَهَا مِنْ عِزِّ عِزِّكَ مَا يَمْنَعُهَا مِنَ الذُّلِّ لِغَيْرِكَ حَتّٰى اُشَاهِدَ ذُلَّ مَنْ سِوَاىَ لِعِزِّيْ بِكَ مُؤَيَّدًا بِرَقِيْقَةٍ مِنَ الرُّعْبِ يَخْضَعُ لِيْ بِهَا كُلُّ شَيْطَانٍ مَرِيْدٍ وَجَبَّارٍ عَنِيْدٍ وَاَبْقِ عَلَىَّ ذُلَّ الْعُبُوْدِيَّةِ فِي الْعِزِّ بَقَاءً يَبْسُطُ لِسَانَ الْاِعْتِرَافِ وَيَقْبِضُ لِسَانَ الدَّعْوٰى اِنَّكَ اَنْتَ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ الْقَهَّارُ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا﴾

ترجمہ: ''اے میرے رب مجھے عزت، کمال، رونق اور جلال کا مقام دے یہاں تک کہ میں ہر وقت اور ہر جگہ تیری طرف سے عزت پاؤں جو مجھے ڈھانپ لے عزت و ذلت دینے والا تو ہی ہے۔ تیری طرف سے مجھے مدد حاصل ہو جس کے ڈر سے ہر شیطان مرید اور جبار پست ہو جائے۔ زبان اعتراف کرے [illegible] اور دعویٰ کی زبان رک جائے۔ بے شک تو ہی جبار متکبر اور قہار ہے اور تم کہو کہ تعریف اللہ کے لئے ہے [illegible] اور اس کا۔

سلطنت میں کوئی شریک نہیں ہے۔ نہ کمزوری کی وجہ سے اُس کا کوئی مددگار ہے اور اُس کی بڑائی بیان کرو۔"

فصل: اللہ تعالیٰ کے اسم اعظم کے ساتھ تصرف کی کیفیت کے بارے میں بیان

"اَھَمِیۡثًا. مَمۡلِکَ. خَلۡعَ. یُھَس" ہر اُس معاملے میں جس میں طالب خیر و شر چاہتا ہے۔

تمہیں معلوم ہو کہ اس اسم کا نام المفتاح رکھا گیا ہے۔ اس کے اعداد ۱۱، ۱۱۱ اور ۱۱۱۱ ہیں۔ اُس کے لئے ضمہ مطلق اور اسم شریف ہے۔ ان تینوں کے اجتماع سے مطلوب پورا ہوتا ہے۔ جب تم اس کے ساتھ تصرف کا ارادہ کرو تو تم ان تینوں اعداد میں سے ایک پڑھو اس کے بعد ضمہ کی قرأت تین دفعہ کرو۔ پھر اسم شریف ۷۵ دفعہ پڑھو پھر تم اس کے چھوٹے عدد کے ساتھ اُسے ۱۰۰ دفعہ پڑھو۔ اگر تم اُسے اُس کے درمیانی عدد کے ساتھ ۱۰۰۰ دفعہ پڑھو اور اگر تم اُسے اُس کے بڑے عدد کے ساتھ پڑھو تو تم مطلق کے ساتھ تین دفعہ ختم کرو اور یہ ضمہ کی صفت ہے:

ضمہ:

﴿اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسۡاَلُکَ بِحُرۡمَةِ ذَاتِکَ وَثَنَاءِ صِفَاتِکَ وَجَلَالِ اسۡمِکَ وَنُوۡرِ وَجۡھِکَ وَوَاسِعِ کَرَمِکَ وَاِنۡفَاذِ حُکۡمِکَ وَوَفَاءِ عَھۡدِکَ اَنۡ تُسَخِّرَلِیۡ رُوۡحَانِیَّةِ ھٰذَا الۡاِسۡمِ الشَّرِیۡفِ یَکُوۡنُ لِیۡ عَوۡنًا عَلٰی قَضَاءِ حَاجَتِیۡ وَ اِجَابَةِ دَعۡوَتِیۡ. اَللّٰھُمَّ لَاتَکُوۡنُ لِیۡ حَاجَةٌ وَلَکَ فِیۡھَا رِضَاءٌ وَلَنَا فِیۡھَا صَلَاحٌ اِلَّا وَقَضَیۡتَھَا یَا رَبَّ الۡعَالَمِیۡنَ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِہٖ وَصَحۡبِہٖ وَسَلَّمۡ.

اور یہ اسم شریف کی صفت ہے تم ہو:

اَللّٰهُمَّ اِنّي اَسْأَلُکَ يَا کَحْحُ کَهْکَحْحُ کَلْهَحَ مَکْهَيْخ يَسْعطاطٌ قَلْعَدٌ مَهَلْهَاءُ سَهَلْمِيُّ وَرُوْرَهٗ يَا هُوَ هُوَ کَيَا سَعِيْدٌ مُرْطَعَهَ لَهَطْبَالُ مَهْطِيُوْلٌ۔ وَهُوَ اِسْمُکَ الْعَظِيْمُ الْاَعْظَمُ الَّذِیْ اِذَا دُعِيْتَ بِهٖ اَجَبْتَ وَاِذَا سُئِلْتَ بِهٖ اَعْطَيْتَ اَسْأَلُکَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ وَتَقْضِیْ لِیْ حَاجَتِیْ وَهِیَ کَذَا وَکَذَا.

اور یہ مغلاق کی صفت ہے تم اس طرح کہو:

رَبِّ اَسْأَلُکَ مَدَدًا رُوْحَانِيًّا تَقْوٰی بِهٖ قُوَّةُ قُوَایَ الْکُلِّيَّةِ وَالْجُزْئِيَّةِ حَتّٰی اَقْهَرَ بِقُوَّةِ اِشَارَةِ نَفْسِیْ کُلَّ نَفْسٍ قَاهِرَةٍ فَيَنْقَبِضُ لِیْ اِنْقِبَاضًا يَسْقُطُ بِهٖ قُوَاهَا فَلَا يَبْقٰی فِی الْکَوْنِ ذُوْ رُوْحٍ اِلَّا وَنَارُ الْقَهْرِ اَخْمَدَتْ ظُهُوْرَهٗ يَا شَدِيْدَ الْبَطْشِ يَا قَهَّارُ اَسْأَلُکَ بِمَا اَوْدَعْتَهٗ عِزْرَائِيْلَ مِنْ قُوَّةِ اَسْمَائِکَ الْقَهْرِيَّةِ فَانْفَعَلَتْ لَهُ النُّفُوْسُ بِالْقَهْرِ اَنْ تَکْسُوَنِیْ هٰذَا السِّرَّ فِیْ هٰذِهِ السَّاعَةِ حَتّٰی اُلَيِّنَ بِهٖ کُلَّ صَعْبٍ وَّاُذِلَّ بِهٖ کُلَّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ بِحَقِّ اِسْمِکَ الْاَعْظَمِ الَّذِیْ اِذَا دُعِيْتَ اَجَبْتَ وَاِذَا سُئِلْتَ بِهٖ اَعْطَيْتَ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ﴾

ترجمہ: ''اے اللہ میں تیری ذات کی حرمت تیری صفات کی تعریف تیرے نام کے جلال تیری ذات پاک کے نور تیرے وسیع کرم تیرے حکم کے نافذ کرنے اور تیرے عہد وفا کے ساتھ سوال کرتا ہوں کہ تو میرے لئے اس اسم شریف کی روحانیوں کو مسخر کردے جو میری حاجت کے پورے ہونے اور میری دعا کی قبولیت کے لئے میری مددگار ہوں۔ اے اللہ تیری رضا سے میری ہر حاجت پوری ہو اور اس میں میرے لئے بہتری ہو اے رب العالمین تو ہی جو فیصلہ کردے اور سیدنا محمد ﷺ اور آپ کی آل اور آپ کے اصحاب پر درود و سلام بھیج (اور یہ اسم شریف کی صفت ہے) تم کہو اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اے (کَحْحُ کَهْکَحْحُ مَکْهَيْخ

يَسْعَطَاطَ قَلْبَعْدَ مَهْلَهَا سَهَلْيِمَي وَرُوزُه يَا هُو يَا هُوا كَيَا سَجيكَ سَبو
طَعَهْ طَهَطَيَالْ مَهَطَهُولَه﴾

وہ تیرا اسم اعظم ہے وہ اسم ہے جب اُس کے ساتھ دعا مانگی جائے تو قبول ہوتی ہے۔" جب اُس کے ساتھ سوال کیا جائے تو عطا کر دیا جاتا ہے۔ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تو نبی کریم ﷺ اُن کی آل اور اُن کے اصحاب پر درود و سلام بھیج اور فلاں فلاں میری حاجت پوری کر دے۔ (اور یہ مطلق کی صفت تم اس طرح کہو۔)

اے میرے رب میں تجھ سے روحانیوں کی مدد طلب کرتا ہوں جو جزوی وکلی تمام طاقتوں کو قوی کر دیں یہاں تک کہ میں ہر قہر کرنے والے پر اپنی ذات کے اشارے کی طاقت سے غالب آ جاؤں کہ اُس کی طاقتیں رک جائیں کہ مجھ پر ظلم کرنے والی کوئی ذات باقی نہ رہے کہ اُس کا ظہور مٹ جائے اے سخت گرفت والے اے قہار میں تجھ سے اُن ناموں کی قوت سے سوال کرتا ہوں جو قہریہ ہیں اور تم نے انہیں عزرائیل علیہ السلام کو امانت کے طور پر دیا کہ تو اسی ساعت میں اس راز کا لباس پہنا دے جس سے میں قبر و مشکل کو آسان کر لوں اور تیرے اسم اعظم کے حق میں ہر جبار عنید پست ہو جائے وہ نام ہے جس کے ساتھ جب دعا مانگی جائے تو قبول ہوتی ہے جب اُس کے ساتھ سوال کیا جائے تو عطا کیا جاتا ہے۔ بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے۔

تمہیں معلوم ہو کہ اس اسم جلیل کے بہت فوائد ہیں اور اتنے خواص ہیں کہ اُن کا اندازہ نہیں لگایا جا سکتا۔ اُن فوائد و خواص میں سے یہ ہے کہ جس نے اُسے کھانے یا پینے کی چیز پر ۱۱ دفعہ پڑھا اور اُسے وہ کھانا یا پینے کی چیز دی جسے وہ چاہتا ہے۔ وہ اُسے کھائے یا پی لے تو وہ اُس سے شدید محبت کرے گا۔

جو اسے دشمنی کے موقع پر ۱۱ دفعہ پڑھے تو اسے اپنے دشمن پر غلبہ اور نصرت حاصل ہو گی جو شخص اسے دشمن کے سامنے اُس کے منہ پر پڑھے تو دشمن قہر زدہ اور مغلوب ہو جائے گا جو کسی ظالم حاکم کے پاس جائے اور اسے پڑھے تو اُس کے ظلم سے محفوظ رہے گا اور اُسے نجات حاصل ہو گی۔

جو اسے مٹی پر ۱۱ دفعہ پڑھے اور دشمن کے لشکر پر وہ مٹی پھینکے تو دشمن کو شکست ہو گی جو اسے ہر نماز کے بعد ۱۱ دن ۱۱ دفعہ پڑھے اور دشمن کو نقصان پہنچانے کا ارادہ کرے تو وہ یہ سب حاصل کرے گا۔

جس شخص کے لئے کام مشکل ہو جائے تو اسے چاہئے کہ دو رکعت نماز پڑھے پھر سلام پھیرنے کے بعد:

﴿قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ﴾

تین دفعہ سورت فاتحہ پڑھے اور دعا بھی پڑھے اور اسم شریف ۱۱۱۱ دفعہ پڑھے اپنی حاجت اللہ تعالیٰ سے طلب کرے تو وہ اُسے حاصل کرے گا۔

جو شخص ارادہ کرے کہ وہ نبی کریم ﷺ کو نیند میں دیکھے تو وہ اسم ۱۱ دفعہ اور دعا سات دفعہ پڑھے اور سو جائے تو بے شک وہ نبی سید دو عالم ﷺ کو خواب میں دیکھے گا۔

جو شخص یہ چاہتا ہے کہ ڈاکوؤں اور چوروں سے محفوظ رہے تو اُسے چاہئے کہ دو رکعت نماز پڑھے پھر اسم کی تلاوت ۱۱۱۱ دفعہ کرے اور دعا بھی پڑھے۔ پھر وہ اپنے سفر کے لئے نکل جائے تو وہ امن کے ساتھ مطمئن رہے گا اور نفع و کامیابی کے ساتھ صحیح سالم آئے گا۔ جو نفرت کرنے والے لوگوں کے درمیان صلح چاہے تو وہ دو رکعت نماز پڑھے اس کے بعد اسم کی تلاوت ۱۱۱۱ دعا کو ۱۱ دفعہ پڑھے پھر وہ کہے:

﴿عَقَدْتُ اَلْسِنَتَكُمْ عَنْ بَذِى الْقَوْلِ وَاَيْدِيَكُمْ عَنْ فِعْلِ السُّوْءِ وَقُلُوْبَكُمْ عَنْ اِضْمَارِ الْاَذٰى وَاَلْقَيْتُ بَيْنَكُمُ الْاُلْفَةَ وَالْمَوَدَّةَ﴾

جو آنے والا وفق لکھے اور اُس کے ارد گرد دعا لکھے اور اُسے اپنے پاس رکھے تو وہ تمام نقصان دینے والی چیزوں سے محفوظ رہے گا۔ اُس پر کسی جادو کا اثر نہیں ہو گا اور اللہ تعالیٰ کے حکم سے انسان، جن و حیوان سے اسے کوئی تکلیف نہیں پہنچے گی۔ جو اُسے پیسوں کی جیب میں رکھے تو وہ ہرگز خالی نہیں ہو گی۔ جو اسے اجناس میں رکھے تو اسے کوئی تکلیف اور نقصان نہیں پہنچے گا۔ جو

اُسے زراعت، کھیتی باڑی کی جگہ کے وسط میں رکھے تو اُس کے پھل اچھے ہوں گے اور اُس میں برکت زیادہ ہو جائے گی۔

جو اُسے اپنے گھر میں لٹکائے تو اُس گھر میں کوئی چور، ظالم یا حاسد داخل نہیں ہو سکے گا۔ یہ وفق کی شکل ہے:

۷۸۶

ا	ه	م	س	ق	ک	ح	ل	ع	ی	ص
ه	م	س	ق	ک	ح	ل	ع	ی	ص	ا
م	س	ق	ک	ح	ل	ع	ی	ص	ا	ه
س	ق	ک	ح	ل	ع	ی	ص	ا	ه	م
ق	ک	ح	ل	ع	ی	ص	ا	ه	م	س
ک	ح	ل	ع	ی	ص	ا	ه	م	س	ق
ح	ل	ع	ی	ص	ا	ه	م	س	ق	ک
ل	ع	ی	ص	ا	ه	م	س	ق	ک	ح
ع	ی	ص	ا	ه	م	س	ق	ک	ح	ل
ی	ص	ا	ه	م	س	ق	ک	ح	ل	ع
ص	ا	ه	م	س	ق	ک	ح	ل	ع	ی

اور یہ دعا تم کہو:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمْ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاَلْفِ الْوَجِیْهٰتِ یَا اَللّٰهُ یَا بَهَّاءُ الْهِدَایَةِ یَا هَادِیْ وَمِیْمِ الْمُلْكِ یَا مَلِكُ وَسِیْنِ السَّلَامَةِ یَا سَلَامُ وَقَافِ الْقَهْرِ یَا قَهَّارُ وَكَافِ الْكِفَایَةِ یَا کَافِیْ

وَبِحَاءِ الْحِلْمِ يَا حَلِيْمُ، وَبِلَامِ اللُّطْفِ يَا لَطِيْفُ، وَبِعَيْنِ الْعِلْمِ يَا
عَلِيْمُ، وَبِيَاءِ الْمِنَنِ يَاذَا الْيُمْنِ وَبِصَادِ الصَّمَدَانِيَّةِ يَا صَمَدُ يَا اَللّٰهُ يَا
وَاحِدُ يَا اَحَدُ يَا كَافِيْ يَا كَفِيْلُ اَنْتَ اِلٰهُ مَنْ فِي السَّمٰوَاتِ وَمَنْ فِي
الْاَرْضِ وَاَنْتَ الْهَادِيْ يَا هَادِيْ اِهْدِنِيْ اِلٰى سَوَاءِ السَّبِيْلِ يَا مُؤْمِنُ
يَا مُهَيْمِنُ يَا سَلَامُ سَلِّمْنِيْ مِنْ آفَاتِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ، يَا قَاهِرُ اقْهَرْ
عَدُوِّيْ وَاجْعَلْنِيْ قَاهِرًا غَيْرَ مَقْهُوْرٍ وَاكْفِنِيْ شَرَّ مَاقَضَيْتَ يَا كَرِيْمُ
يَا كَفِيْلُ يَا كَافِيْ اكْفِنِي السُّوْءَ بِمَا شِئْتَ وَكَيْفَ شِئْتَ اِنَّكَ عَلٰى
مَاتَشَاءُ قَدِيْرٌ يَا حَلِيْمُ يَا عَلِيْمُ يَا لَطِيْفُ الْطُفْ بِيْ فِي الْاُمُوْرِ
وَعَلِّمْنِيْ مِنْ لَّدُنْكَ عِلْمًا تَنْفَعُنِيْ بِهٖ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَاعْفُ عَنِّيْ
يَا اَللّٰهُ يَا هَادِيْ يَا مَلِكُ يَا سَلَامُ يَا قَاهِرُ يَا كَافِيْ يَا حَلِيْمُ يَا لَطِيْفُ يَا
عَلِيْمُ يَا صَمَدُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ، وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمْ

ترجمہ: ''بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ اللہ تعالیٰ سیدنا محمد ﷺ اُن کی آل اور اُن کے اصحاب پر
درود وسلام بھیجے اے اللہ میں تیری الوہیت کے الف' ہدایت وھادی کے ھاء' مالک ملک کے میم
سلام سلامت کے سین قہار قہر کے قاف' اے کافی کفایت کے کاف' اے حلیم حلم کے حاء اے
لطیف لطف کے لام' اے علیم علم کی عین' اے احسانوں والے یمن کے یاء اے صمد صمدانیت کے
صاد کے ساتھ سوال کرتا ہوں اے اللہ اے واحد اے کافی اے کفیل تو آسمانوں اور زمین کی
ہر چیز کا معبود ہے۔ اے ہادی تو ہی ہادی ہے مجھے سیدھے راستے کی طرف ہدایت دے۔ اے
مؤمن اے مہیمن اے سلام مجھے دنیا و آخرت کی آفات سے بچا اے قاہر میرے دشمن پر قہر نازل
کر۔ مجھے غالب کر دے اور اپنی قضاء کے شر سے کافی ہو جا۔ اے کریم اے کفیل اے کافی۔ مجھے
برائی سے کفایت کر دے جس طرح تو چاہے۔ بے شک تو جیسے چاہتا ہے۔ اُس پر قادر ہے۔
اے حلیم اے علیم۔ اے لطیف ... امور میں مجھ پر مہربانی فرما مجھے اپنی طرف سے ایسا علم عطا

فرما جو دنیا و آخرت میں مجھے نفع دے۔ مجھے معاف فرما۔ اے اللہ اے ہادی اے ملک اے سلام اے قاہر اے کافی اے حلیم اے لطیف اے علیم اے صمد اور تعریف اللہ کے لئے ہے جو رب العالمین ہے۔ وصلی اللہ علی سیدنا محمد وعلی آل وصحبہ وسلم۔''

اجناس اور زراعت میں برکت کے لئے فائدہ

تم آنے والے اسماء کاغذ پر سوموار کے دن سورج کے طلوع ہونے کے وقت لکھو۔ اُسے لف کرو اور اُس کو اُس جگہ کے درمیان رکھو جہاں اجناس ہیں۔ پھر ان پر اسماء ہزار دفعہ پڑھو۔ پھر ان اجناس کی جگہ سے پھرتی کے وقت اسماء کا ذکر چالیس دفعہ کرو اُس سے لو۔ بے شک اللہ تعالیٰ اُس میں برکت عطا فرمائے گا۔ اُس کے نتائج میں ظاہری برکت ہوگی اور خیرو زیادتی و برکت ہوگی جو تمہیں خوش کر دے گی۔ وہ اسماء یہ ہیں:

﴿يَا اَللّٰهُ يَا رَبُّ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيمُ يَا مَلِكُ يَا حَفِيظُ يَا قُدُّوسُ يَا قَوِيُّ يَا شَدِيدُ يَا ذَالْقُوَّةِ الْمَتِينِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِهٖ صَلَاةً كَامِلَةً لَا نِهَايَةَ لِكَمَالِهَا وَلَا نِهَايَةَ لِكَمَالِكَ﴾

''اے اللہ اے میرے رب اے رحمان اے رحیم اے مالک اے حفیظ اے قدوس اے قوی اے شدید اے متین قوت والے اے اللہ سید دو عالم سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم اُن کی آل پر کامل درود وسلام و برکت بھیج جس کے کمال کی کوئی انتہا نہ ہو اور اسی طرح تیرے کمال کی کوئی انتہا نہ ہو۔''

ہر حاجت کی قضاء پر خواہش کے حصول کے لئے اسماء الٰہی حی القیوم کی ریاضت میں فائدہ

تم اللہ تعالیٰ کے [illegible] (پوری) کے ساتھ اکیس دن روزے رکھو۔ ہر نماز کے بعد ہزار دفعہ یا حی یا قیوم [illegible] اتوار کے دن اپنی

خلوت میں داخل ہو جاؤ۔ اُس کے پانچویں دن تمہارے لئے رونق و اشراق کا نور ظاہر ہوگا۔ تمہارے سامنے ایک مونس خوبصورت نظر آنے والا فرشتہ آئے گا جس کے سر پر نور کا تاج ہوگا۔ وہ صاف صاف الفاظ میں تمہیں سلام کرے گا۔ تم اُسے ادب اور خشوع کے ساتھ سلام کا جواب دو۔ وہ تم سے کہے گا کس چیز نے تمہیں اس اسم اعظم کے ساتھ مشغول ہونے کے لئے کر دیا تم اُس سے کہو کہ مجھے اللہ کے لئے بھائی چاہئے (یعنی میں اللہ تعالیٰ کی رضا کے لئے بھائی چاہتا ہوں) وہ تم سے کہے گا کہ میں تمہارا بھائی ہوں۔ تم اپنا ہاتھ آگے کرو۔ تو تمہارے پاس کھجور کی سبز ٹہنی آ جائے گی جس پر آیت الکرسی لکھی ہوئی ہوگی۔ تم وہ اُسے دو تمہارا ہاتھ اللہ تعالیٰ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ کو پکڑے ہوئے ہوگا۔ اُس کے ہاتھ کے قبضے کے نیچے ہوگا۔ وہ جب اُسے پکڑے گا تو یہ اُس کے اور تمہارے درمیان عہد ہوگا۔ اُسے کہو کہ مجھے اشارہ دو جس کے ساتھ میں تمہارے حاضر ہونے کو جانوں۔ تو وہ تمہیں جوہر یا انگوٹھی یا قیمتی پتھر دے گا۔ جب تم اُسے پکارو گے تو وہ تمہاری آنکھوں کے سامنے جمعہ کی نماز کے وقت کے علاوہ حاضر ہو جائے گا۔ ریاضت کی مدت میں لبان ذکر کے ساتھ ہو خشک انگور یا انجیر اور پاک تیل کے ساتھ روزہ افطار کرو۔ اس وفق کے ارد گرد آیت الکرسی اور سورت حشر کی آخری آیات لکھی ہوئی ہوں۔ تم اس وفق کو اپنے پاس رکھو۔

یہ وفق کی شکل ہے:

ج	ی	ق	ی	و	م
ی	ق	ی	و	م	ح
ق	ی	و	م	ج	ی
ی	و	م	ح	ی	ق
و	م	ح	ی	ق	ی
م	ح	ی	ق	ی	و

فصل اللہ تعالیٰ کے اسم لطیف کی دعوت کا ذکر

تم پوری ریاضت کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے لئے سات دن روزے رکھو۔ ہر نماز کے بعد اسم لطیف کا ذکر ۱۲۹ دفعہ کرو اس کے بعد آنے والی دعوت ایک دفعہ پڑھو ہر رات اسم کا ذکر (۱۶۶۴۱) دفعہ کرو اس کے بعد دعوت چار دفعہ پڑھو بے شک خدام تمہارے پاس آئیں گے وہ تمہارے ساتھ معاہدہ کریں گے تمہیں اپنا بھائی بنائیں گے وہ تمہارے لئے ہر حاجت پوری کر دیں گے جس کی تمہیں خواہش ہو وہ تمہیں خرچ دیں گے جس میں تمہیں تمہارے لئے پوری کفایت ہو اور یہ اس طرح ہے اگر تم ان کے عہد پر قائم رہو۔

یہ دعوت ہے:

﴿بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْأَلُكَ وَاَتَوَسَّلُ اِلَيْكَ بِاِسْمِكَ اللَّطِيْفِ الَّذِي وَسِعَ لُطْفُهٗ اَهْلَ السَّمٰوٰتِ وَاَهْلَ الْاَرْضِ وَلَطَفْتَ بِالْاَجِنَّةِ فِيْ بُطُوْنِ اُمَّهَاتِهَا وَاَحَطْتَ بِالْكَائِنَاتِ عِلْمًا اَسْأَلُكَ بِالسِّرِّ وَالْاَسْرَارِ وَالنُّوْرِ وَالْاَنْوَارِ يَامَنْ لَّا تُدْرِكُهُ الْاَبْصَارُ وَهُوَ يُدْرِكُ الْاَبْصَارَ وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ اِنَّمَا اَمْرُهٗ اِذَا اَرَادَ شَيْئًا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ سَخِّرْلِيْ خُدَّامَ اِسْمِكَ اللَّطِيْفِ الْمُبَارَكِ اِنَّ رَبِّيْ لَطِيْفٌ لِّمَا يَشَاءُ اِنَّكَ هُوَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ اَللّٰهُمَّ يَا مُسَخِّرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرَضِيْنَ السَّبْعِ وَمَنْ فِيْهِنَّ وَمَنْ عَلَيْهِنَّ سَخِّرْلِيْ خُدَّامَ اِسْمِكَ اللَّطِيْفِ الْمُبَارَكِ بِسِرِّ سِرِّ اِسْمِكَ اللَّطِيْفِ الْمَكْنُوْنِ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللهَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَتُصْبِحُ الْاَرْضُ مُخْضَرَّةً اِنَّ اللهَ لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ اَللّٰهُمَّ يَا رَبَّ الْاَرْبَابِ مُرَبِّيَ الْكَائِنَاتِ بِلَطَائِفِ رُبُوْبِيَّتِهٖ اَسْرِعْ لِيْ سَرَيَانَ لُطْفِكَ فِيْ شَانِيْ [illegible] اِدِيْ كُلِّهٖ يَامَنْ [illegible] غَائِبٍ فَانْتَظِرْهُ وَلَا بَعِيْدٍ فَاَمْهِلْهُ اَلْهِمْنِيْ لُطْفَ الْخَفِيِّ الْهَنِيِّ لُطْفِكَ الْخَفِيِّ وَالْهِمْنِيْ [illegible] قَلِّبْنِيْ بَيْنَ

إِصْبَعَيْنِ مِنْ أَصَابِعِ لُطْفِكَ حَتّٰى أَشْهَدَ لَطِيفَ اللُّطْفِ مِنْ كُلِّ جِهَةٍ وَقَعَتِ الْإِشَارَةُ عَلَيْهَا وَعَجَزَتْ عَنْهَا حَتّٰى أَغْرَقَ فِي بِحَارِ اللُّطْفِ مُبْتَهِجًا بِحَلَاوَةِ ذٰلِكَ الْبَحْرِ مُغْتَمِسًا فِي أَنْوَارٍ أَشْرَقَتْ عَلٰى ضِيَاءٍ مِنْ بَوَارِقِ نُورِهٖ فِي سِرِّهٖ وَسِرِّهٖ فِي خَلْقِهٖ إِلَّا يَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ وَهُوَ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ، يَا عَالِمًا بِالْجُمْلَةِ وَغَنِيًّا عَنِ التَّفْصِيلِ كَفٰى كَرَمُكَ عَنِ الْمَقَالِ وَكَفٰى عِلْمُكَ عَنِ السُّؤَالِ انْقَطَعَ الرَّجَاءُ إِلَّا مِنْكَ وَخَابَتِ الْآمَالُ إِلَّا فِيكَ وَانْسَدَّتِ الطُّرُقُ إِلَّا إِلَيْكَ يَا لَطِيفَ اللُّطْفِ فَهِّمْنِي فَهْمَ إِسْرَارِكَ وَأَلْبِسْنِي مَلَابِسَ أَنْوَارِكَ وَأَفِضْ عَلَيَّ مِنْ عَوَارِفِ لَطَائِفِ مَعَارِفِ مَكْنُونِ لُطْفِكَ الْخَفِيِّ حَتّٰى لَا يَكُونَ فِي الْكَوْنِ شَيْءٌ مُتَحَرِّكٌ صَامِتٌ أَوْ نَاطِقٌ ظَاهِرٌ وَبَاطِنٌ إِلَّا سَخَّرَهٗ لِي بِسِرِّ اسْمِكَ اللَّطِيفِ، يَا بُنَيَّ إِنَّهَا إِنْ تَكُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِنْ خَرْدَلٍ فَتَكُنْ فِي صَخْرَةٍ أَوْ فِي السَّمٰوٰتِ أَوْ فِي الْأَرْضِ يَأْتِ بِهَا اللهُ إِنَّ اللهَ لَطِيفٌ خَبِيرٌ، يَا كَاشِفَ الْأَضْمَارِ وَالْأَسْرَارِ يَا نُورَ الْأَنْوَارِ أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الْأَعْظَمِ اللَّطِيفِ أَنْ تُسَخِّرَ لِي بِلُطْفِكَ كُلَّ مَنْ فِي الْكَوْنِ يَخْدِمُنِي مُمْتَثِلًا طَوْعًا وَتُؤَيِّدَنِي.

بِخَادِمِ اسْمِكَ اللَّطِيفِ بِالشَّرَفِ الْأَعْلٰى وَالسِّرِّ الْأَوْلٰى، وَاذْكُرْنَ مَا يُتْلٰى فِي بُيُوتِكُنَّ مِنْ آيَاتِ اللهِ وَالْحِكْمَةِ إِنَّ اللهَ كَانَ لَطِيفًا خَبِيرًا، أَسْأَلُكَ بِهٰذِهِ الْأَسْمَاءِ وَالْآيَاتِ وَالْأَسْرَارِ الَّتِي أَوْدَعْتَهَا فِي عِلْمِكَ الْمَكْنُونِ أَنْ تُسَخِّرَ لِي خُدَّامَ اسْمِكَ اللَّطِيفِ الْمُبَارَكِ وَجَمِيعَ خَلْقِكَ وَبَيِّنْ لِي مَا تَحْتَ أَرْضِكَ وَمَا فَوْقَهَا مِنَ الْبَرَكَاتِ وَالْأَرْزَاقِ دَائِرَةً وَالْخَيْرَاتِ السَّائِرَةِ مِمَّا فِي بَرِّكَ وَبَحْرِكَ اللهُ لَطِيفٌ بِعِبَادِهٖ يَرْزُقُ مَنْ يَشَاءُ وَهُوَ الْقَوِيُّ

العزيز اللهم إني أسألك بالسر المكنون المخزون في نعوت
اسمك اللطيف المصون المبارك الطاهر الذي إذا دعيت به
أجبت وإذا سئلت به أعطيت أن تسخر لي مددا روحانيا من خدام
اسمك اللطيف بالرأفة وبيان المكاشفة في النوم واليقظة
والسفر والحضر وأخبار ما أضمرت عليه ظاهرا وباطنا
واجلسني على لوائه وطهرني على بساطه وأبقني على علائه
فهمني من علمك إنك على كل شيء قدير اللهم إني أسألك كما
لهموفي كما طهموفي وبابوش وبالهلهوش أسألك اللهم بحق هذا
الأسماء والأسرار التي ألقيتها في قلب نبيك محمد صلى الله
عليه وسلم وكسيته من جلال لطفك وهديته بطهارة قدسك
أن تسخر لي روحانية خدام اسمك اللطيف المبارك العلوية
والسفلية يكونون عونا لي على ما أريده وهو كذا وكذا أجب يا
عبد اللطيف وأنت يا شماع وأنت يا شعضوش بحق ما تعرفونه من
سر هذا الاسم اللطيف وشريف علمه الأعظم وأكبر جلاله وإذ
كرن ما يتلى في بيوتكن من آيات الله والحكمة إن الله كان لطيفا
خبيرا اقضوا حاجتي وأعجلوا مرضاتي واسعوني بالطاعة لخدمة
الله والرسول وأطيعوني من مال الله الذي مع خلق الله بحقك يا الله
يا لطيف اللهم إني أسألك بلام لطفك وطاء طولك وياء
يقظتك وفاء ودادتك أسألك أن تسخر لي سرا من سرك
ونورا من نورك ولطفا من لطفك وهيبة من هيبتك تسخر لي
جميع خلقك وكلهم لي قلوبهم بالألفة والمودة وتوقع في
قلوبهم محبتي سرا ونورا وبهجة أجب يا عبد اللطيف ويا

عَبْدَالطَّالِب وَيَا عَبْدَالْبَارِی وَ يَا عَبْدَالْفَتَّاح وَ يَا شَعَاع وَ يَا نُور وَيَا صَالِحُ وَيَا شَعْضَوضُ وَ يَا حَفْيَالُ وَ يَا مَلَائِكَةُ اللهِ الْكِرَام' اَسْعِفُونِی يَا مَعَاشِرَالْاَرْوَاحِ الرُّوحَانِيَّةِ وَاَسْرَعُوابِمَا اُرِيدُمِنْكُمُ الطَّاعَةَ لِلّٰهِ وَلِاَسْمَائِهِ بِبَرَكَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَصَلَّى اللهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى آلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ﴾

<u>ترجمہ:</u> (بسم اللہ الرحمن الرحیم) اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے نام لطیف کو تیری طرف وسیلہ بناتا ہوں۔ تیرا لطف آسمانوں اور زمین والوں پر وسیع ہو گیا۔ تیرا لطف ماؤں کے پیٹ میں بچوں کے ساتھ ہے۔ اس نے ساری کائنات کے علم کا احاطہ کیا ہوا ہے۔ میں تیرے راز تیرے اسرار نور اور انوار کے ساتھ تجھ سے سوال کرتا ہوں۔ اے وہ ذات جسے کوئی آنکھ نہیں دیکھ سکتی اور وہ ہر چیز کو دیکھتا ہے اور وہ لطیف ہے۔ وہ جب کسی چیز کا ارادہ کرتا ہے تو اُس کے لئے کہتا ہے ہو جا وہ ہو جاتی ہے۔ تو میرے لئے اپنے مبارک نام لطیف کے خدام کو مسخر کر دے۔ بے شک میرا رب لطیف ہے جس کے لئے چاہتا ہے اور بے شک وہ علیم حکیم ہے۔ اے آسمانوں اور سات زمینوں اور اُن کے اندر اور اوپر تمام چیزوں کو مسخر کرنے والے تو اپنے چھپے ہوئے اسم لطیف کے راز کے ساتھ اپنے مبارک نام لطیف کے خدام کو میرے لئے مسخر کر دے۔ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ آسمانوں سے پانی اتارتا ہے تو ساری زمین سرسبز ہو جاتی ہے۔ بے شک اللہ تعالیٰ لطیف خبیر ہے۔ اے اللہ ارباب کو پالنے والے کائنات کے مربی اپنی ربوبیت کے لطف کے ساتھ میرے لئے اپنے لطف کو میرے حق میں جلدی سے جاری کر دے اور تمام مرادوں کو پورا کر دے۔ اے وہ ذات جو حاضر ہے اور بعید نہیں ہے۔ میرے لئے اپنے خفی لطف کا الہام کر دے۔ [illegible] اس کے ساتھ مجھے پھیر دے تاکہ میں ہر طرف سے تیرے لطیف لطف کو [illegible] اشارہ ہو [illegible] کہ میں تیرے لطف

کے سمندروں میں خوشی سے غرق ہو جاؤں۔ اس سمندر کی حلاوت (مٹھاس) کے ساتھ انوار میں ڈوبتے ہوئے جو اُس کے نور کی روشنیوں سے اس کے سر اور اُس کی مخلوق کے راز میں ظاہر ہوئی ہیں۔

اور وہ لطیف خبیر ہے۔ ہر چیز کو جاننے والا اور تفصیل سے غنی ہے۔ تیرا کرم کافی ہے اور سوالی کو تیرا علم کافی ہے۔

''اُمید صرف تجھ سے ہے اور خواہش بھی تجھ سے ہے۔ تیری طرف راستے کھلے ہیں۔ اے لطیف لطف والے اپنے اسرار کی فہم کی مجھے سمجھ عطا فرما مجھے اپنے انوار سے ملبوس کر دے اور اپنے مخفی لطف کے چھپے ہوئے عوارف لطائف اور معارف مجھے عنائت فرما۔ یہاں تک کہ کائنات میں ہر متحرک خاموش ناطق ظاہر اور باطن چیز کو اپنے اسم لطیف کے راز کے ساتھ مسخر کر دے۔ لقمان نے اپنے بیٹے سے یہ کہا کہ بیٹا اگر کوئی (عمل) بالفرض رائی کے دانے کے برابر (چھوٹا) ہو اور وہ بھی کسی پتھر کے اندر یا آسمانوں یا زمین میں ہو۔ اللہ اُسے قیامت کے دن لا موجود کرے گا اور اللہ لطیف اور خبر دار ہے۔ اے اسرار اور انوار کے نور کو کھولنے والے میں تیرے اعظم نام لطیف کے ساتھ تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تو اپنے لطف کے ساتھ کائنات کی ہر چیز کو میرے لئے مسخر کر دی کہ وہ میری مرضی کے مطابق میری خدمت کرے۔

''تو اپنے اعلیٰ شرف اور پورے راز کے ساتھ اپنے اسم لطیف کے خادم کے ساتھ میری تائید فرما۔ جو کچھ اللہ کی آیات اور حکمت میں سے تمہارے گھروں میں پڑھا جاتا ہے۔ اُسے یاد کرو (اُس کا ذکر کرو) بے شک اللہ تعالیٰ لطیف اور خبیر ہے۔ میں ان اسماء آیات اور اُن اسرار کے ساتھ تجھ سے سوال کرتا ہوں جن کو تو نے اپنے چھپے ہوئے علم میں رکھا ہوا ہے یہ کہ تو اپنے مبارک نام لطیف کے خدام اور اپنی تمام مخلوق کو میرے لئے مسخر کر دے۔ اُن برکات ارزاق اور بھلائیوں کو میرے لئے ظاہر کر دے جو زمین کے نیچے اور اوپر ہیں اللہ اپنے بندوں پر مہربان ہے۔ [illegible] رزق دیتا ہے اور وہ قوی اور عزیز ہے۔ اے اللہ میں تیرے اُس راز کے ساتھ سوال کرتا ہوں جو تیرے نام کی تحریروں [illegible] مخزون ہے۔

(چھپا ہوا ہے) وہی لطیف مبارک اور طاہر ہے کہ جب اس نام کے ساتھ دعا مانگی جائے تو قبول ہوتی ہے اور جب اس کے ساتھ کوئی سوال کیا جائے تو وہ چیز عطا کر دی جاتی ہے۔ تو نرمی کے ساتھ اپنے اسم لطیف کے خدام کی روحانیت کو مدد کے طور پر میرے لئے مسخر کر دے میرے لئے نیند و بیداری سفر اور حضر میں اُسے کھول دے۔ ظاہری اور باطنی طور پر اُس کی چھپی ہوئی چیزوں کی مجھے خبر دے دے۔ اُس کے جھنڈے پر مجھے جگہ دے اُس کی بساط پر مجھے پاک کر دے اُس کی بلندی پر مجھے باقی رکھ اور اُس کا علم مجھے عطا کر بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے۔ اے ﴿كَهْيُوشَ طَهْيُوشَ يَايُوشَ﴾ اور اے ﴿فَهْلَيُوشَ﴾ میں تجھ سے ان اسماء اور اسرار کے حق میں سوال کرتا ہوں۔ جنہیں تو نے اپنے نبی ﷺ کے پاک دل میں ڈالا۔ انہیں اپنے لطف کے جلال کا لباس پہنایا۔ انہیں اپنے قدس کی طہارت کا تحفہ دیا۔ یہ کہ تو میرے لئے اپنے مبارک نام لطیف کے علوی وسفلی خدام کو مسخر کر دے اور جو میں چاہتا ہوں اُس پر میرے مددگار بن جائیں۔ اے عبداللطیف اور تم اے شعاع اور شعضوض اس کے حق میں جسے تم اس نام لطیف کے راز اُس کے اعظم علم کی بزرگی اور اُس کے جلال کے ذکر سے جانتے ہو اور انہیں یاد کریں جو تمہارے گھروں میں اللہ کی آیات اور حکمت کی (باتوں کی) تلاوت کرتے ہیں۔ بے شک اللہ تعالیٰ لطیف اور خبیر ہے۔ میری حاجت پوری کرو۔ میری خواہشات کی تکمیل کرو۔ اللہ تعالیٰ اور اُس کے رسول مقبول ﷺ کی اطاعت کے لئے میری مدد کرو۔ مجھے مال عطا کرو جس کو میں اللہ تعالیٰ کی مخلوق پر خرچ کروں۔ اے اللہ! اے لطیف میں تیرے لطف کے ل اور تیرے طول کے طاء تیرے بتلعو (ہمیشہ ہمیشہ جاگنے کی صفت) کی یاء اور تیری فردانیت کے فاء سے مانگتا ہوں۔ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تو میرے لئے اپنے سرِّ نور لطف اور ہیبت کو مسخر کرے اُس کے ساتھ اپنی تمام مخلوق کو مسخر کر دے۔ وہ الفت ومحبت کے ساتھ اپنے دلوں کو میرے لئے انکساری میں لائیں۔ میرے لئے اُن کے دلوں میں راز نور اور خوشی رکھ دے۔ اے عبداللطیف اے عبداللطیف عبدالباری اے عبدالفتاح اور اے شعاع اے نورا اے صالح اے شعضوض اے هضیال (اسم مبارک کے خدام کے نام ہیں) اور اللہ تعالیٰ کے معزز فرشتے۔

اے روحانی ارواح والے میری حاجت روائی کرو۔ میں تم سے اللہ اور اُس کے اسماء کی اطاعت چاہتا ہوں۔ اُسے تم سیدنا محمد ﷺ کی برکت کے ساتھ جلدی پورا کرو۔ والحمد للہ رب العالمین وصلی اللہ علی سیدنا محمد وعلی آلہ وصحبہ وسلم۔

اور ہر اچھی خوشبو کے ساتھ اُسے دھونی دو۔

فصل، ہر امر کے لئے اللہ تعالیٰ کے نام ودود کے ساتھ تصریف

تم (اللہ اکبر) دس مرتبہ (بسم اللہ الرحمٰن الرحیم) سو دفعہ (ودود حی قیوم حکم عدل قدوس) سو (۱۰۰) مرتبہ پڑھو۔ پھر ایسی آیت پڑھو جو تمہارے مطلوب کے مناسب ہو جس کے حروف ۱۹ ہوں اسے ۱۰۰ مرتبہ پڑھو۔ یا ودود کا ذکر بارہ ہزار (۱۲۰۰۰) مرتبہ کرو۔ پھر تم:

﴿اَللّٰهُمَّ يَا وَدُوْدُ اَنْتَ الَّذِيْ اَعْلَنْتَ سِرَّ الْمَحَبَّةِ وَالْمَوَدَّةِ فِيْ قُلُوْبِ اَهْلِ الْاَسْرَارِ وَاَنْتَ الَّذِيْ اَكْمَلْتَ ذَوَاتِ الطَّالِبِيْنَ بِنُوْرِ الْاَنْوَارِ وَتَجَلَّيْتَ بِالْعِزِّ الدَّائِمِ وَالنُّوْرِ الْقَائِمِ عَلَى الْاَكْوَانِ وَاَظْهَرْتَ الْاِنْسَانَ وَخَلَقْتَ الْاَشْبَاحَ وَاَلَّفْتَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ الْاَرْوَاحِ اَسْئَلُكَ بِسِرِّ سَرَيَانِ وُدِّكَ فِيْ قُلُوْبِ اَنْبِيَائِكَ وَاَوْلِيَائِكَ اَنْ تُلْقِيَ مَحَبَّةَ كَذَا فِيْ قَلْبِ كَذَا كَمَا اَلْقَيْتَ الْوَحْيَ عَلٰى قَلْبِ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحَقِّ اَمَالِحُ مَلُوْخٍ مَلْخِيْ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى آلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ﴾

سو (۱۰۰) دفعہ ہر ہزار کے بعد پڑھو

ترجمہ:

''اے اللہ اے ودود تو وہ ہے جس نے اہلِ اسرار کے دلوں میں محبت اور مودت کے راز کو ظاہر کیا تو وہ ہے جس نے طالبین کی شخصیات کو نور انوار کے ساتھ پورا کیا۔ تو نے دائم عزت اور قائم نور کے ساتھ کائنات پر اپنی تجلی ظاہر کی۔ تو نے انسان کے وجود کو ظاہر کیا۔ اشخاص کو پیدا کیا۔ تو نے اُن کے اور ارواح کے درمیان الفت پیدا کر دی۔ میں تیری ود کے سریان (چلنے) کے راز کے ساتھ تجھ سے سوال کرتا ہوں جو تیرے انبیاء اور اولیاء کے دلوں میں ہے کہ تم فلاں کی محبت کو فلاں کے دل میں اس طرح ڈال دے جس طرح تو نے وحی کا القاء اپنے پیارے نبی محمد ﷺ کے دل پر کیا امامُ طوع ملحی کے حق میں اور طاقت اللہ تعالیٰ کی ہے جو بلند اور عظیم ہے اے اللہ سیدنا محمد ﷺ اُن کی آل اور اُن کے اصحاب پر درود و سلام بھیجے۔''

اس کے لئے اچھا وقت رات کی آخری تہائی کا وقت ہے۔ کھجور کی لکڑی کے ساتھ دھونی دو۔ جو شخص لڑنے جھگڑنے والوں کے درمیان محبت پیدا کرنے کا ارادہ کرے تو وہ یا ودود چار سو دفعہ (۴۰۰) اور دعوت ایک دفعہ پڑھے تو بے شک مقصد حاصل ہو جائے گا۔

جو شخص یا ودود بیس ہزار دفعہ ہر ہزار کے بعد دعوت ایک دفعہ پڑھے۔ جاوی (لوبان کی قسم ہے) کے ساتھ دھونی دے اور جھگڑنے والوں کے درمیان صلح کا قصد کرے تو مقصد اُسی وقت حاصل ہو جائے گا۔

عورت کے غیر مردوں سے روکنے کے لئے فائدہ

جو شخص آنے والا وفق لکھے اپنی بیوی کے نام کو خالی خانوں میں رکھے اور اُس کے ساتھ جماعت کرے تو اس کے بعد کوئی غیر آدمی اُس عورت کے پاس نہیں آ سکے گا۔

اور یہ وفق کی شکل ہے:

م	قٗ	ت	د	ر	
	م	ق	ت	د	ر
ر		م	ق	ت	د
د	ر		م	ق	ت
ت	د	ر		م	ق
ق	ت	د	ر		م

فصل، استخارے اور خواب میں خواہش کے مطابق کشف ہونے کے بارے میں اللہ تعالیٰ کے نام خبیر کے ساتھ تصریف

شیخ ابو العباس البونی نے کہا کہ جو شخص عددی تکسیری بناوٹ کے ساتھ مثمن میں اللہ تعالیٰ کا نام خبیر لکھے اور اردگرد دائرے کے طور پر:

﴿رَفِيعُ الدَّرَجَاتِ ذُو الْعَرْشِ يُلْقِي الرُّوحَ مِنْ أَمْرِهِ عَلَى مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ لِيُنذِرَ يَوْمَ التَّلَاقِ يَوْمَ هُم بَارِزُونَ﴾

لکھے۔ اُسے اپنے سر کے نیچے رکھ کر اسماء الٰہی یا خبیر یا ہادی یا مبین کہتے ہوئے سو جائے اور اُس کا اپنے ضمیر میں خیال کرنے جسے چاہتا ہے۔ تو وہ اُسے نیند میں صاف اور واضح طور پر دیکھے گا۔

یہ مثمن کی شکل ہے:

۶۰۰	۲	۱۰	۲۰۰	۶۰۰	۲	۱۰	۲۰۰
۱۰	۲۰۰	۶۰۰	۲	۱۰	۲۰۰	۶۰۰	۲
۶۰۰	۲	۱۰	۲۰۰	۶۰۰	۲	۱۰	۲۰۰
۱۰	۲۰۰	۶۰۰	۲	۱۰	۲۰۰	۶۰۰	۲
۲۰۰	۶۰۰	۲	۱۰	۲۰۰	۶۰۰	۲	۱۰
۲	۱۰	۲۰۰	۶۰۰	۲	۱۰	۲۰۰	۶۰۰
۲۰۰	۶۰۰	۲	۱۰	۲۰۰	۶۰۰	۲	۱۰
۲	۱۰	۲۰۰	۱۰۰	۲	۱۰	۲۰۰	۶۰۰

فصل: اللہ تعالیٰ کے نام جبار کے ساتھ تصریف

ظالم یا چور کی ہلاکت کے لئے۔ جو اس بات کا ارادہ کرے اُسے چاہئے کہ وہ رات کے پہلے حصے کی تاریکی میں کھڑا ہو جائے۔ کامل وضوء کرے اور دو رکعت نماز اس طرح پڑھے کہ پہلی رکعت میں سورت فاتحہ کے بعد سورت 'ن' اور دوسری میں سورت فاتحہ کے بعد سورت 'حاقہ' پڑھے پھر اپنے قدموں پر کھڑا ہو کر اللہ تعالیٰ کے اسم دھو جبار کو ۲۰۶ دفعہ پڑھے وہ یہ عمل تین راتیں کرے اور ہر سو کے بعد اللہ تعالیٰ کے اسم کا ذکر اس طرح کرے:

﴿يَا جَبَّارُ يَا قَدِيرُ خُذْ فُلَانًا الظَّالِمَ﴾

ترجمہ: ''اے جبار اے قدیر فلاں ظالم کی گرفت فرما (یعنی اُسے گرفت میں لے)''

اور اس مصیبت کا نام لو جو تم اس کے ساتھ چاہتے ہو۔ تین راتیں نہیں گزریں گی کہ تم اللہ تعالیٰ کا لطف ... ایسا کچھ دیکھو گے کہ جس کی تعریف کرنے سے زبانیں عاجز آ جائیں۔ بہتر یہ ہے کہ عمل عربی مہینے کے آخر میں ہو اور ... رات سے ہو تا کہ جمعہ کے دن کے

بعد کی رات عمل ختم ہو جائے۔

امراء اور احکام کی تسخیر کے لئے ہے

تم یا ودود ۲۰۰ دفعہ 'یا مسخر' ۹۰۰ دفعہ کہو پھر:

﴿اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ وَالْفُلْكَ تَجْرِي فِي الْبَحْرِ بِاَمْرِهٖ وَيُمْسِكُ السَّمَآءَ اَنْ تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ اِنَّ اللهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ﴾

ترجمہ:

''کیا تم نہیں دیکھتے کہ جتنی چیزیں زمین میں ہیں سب اللہ نے تمہارے لئے مسخر کر دیں اور کشتیاں بھی جو اُس کے حکم سے دریا میں چلتی ہیں۔ اُس نے آسمان کو تھاما ہوا ہے کہ زمین پر نہ گر پڑے مگر اُس کے حکم سے۔ بے شک اللہ لوگوں پر شفقت کرنے والا مہربان ہے۔''

(سورت حج) سو مرتبہ کہئے آنے والی قسم کا ۱۴ دفعہ ذکر کرکے ابتداء اور آخر میں نبی پاک ﷺ کی ذات اقدس پر درود بھیجے۔ یہ قسم ہے۔

قسم:

﴿بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِاسْمِ قَاهِرٍ جَلُولٍ هَلْخٍ مَلْخٍ مَلْخِي عَمَلُوخِيْم اَجِبْ اَيُّهَا السَّيِّدُ طَحِيْطٍ مَغْيَلْيَالٍ بِالَّذِي ذَلَّتْ لَهُ الرِّقَابُ وَخَضَعَتْ لَهُ الشُّمُّ الْبَاذِخَاتُ وَعَنَتْ لَهُ الْوُجُوْهُ وَهُوَ اللهُ الْحَقُّ الْقَيُّوْمُ مَالِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَقَيُّوْمُهَا اَسْاَلُكَ بِحَقِّ هٰذَا السَّمَاءِ وَالْاٰيَاتِ اَنْ تُسَخِّرَ لِي رُوْحَانِيَّةَ كَذَا وَكَذَا حَتّٰى يَكُوْنَ طَوْعَ يَدِي وَيَقْضِي حَاجَتِي﴾

ترجمہ:

''قاہر جلیل ہلخ ملخ ملخی عملوخیم کے نام کے ساتھ اے طحیط مغیلیال اُس ذات سے

حق میں مجھے جواب دو جس کے لئے گردنیں پست ہو گئیں۔ بڑے مغرور اور مرتبے والے لوگوں نے اُس کے سامنے انکساری اختیار کی۔ اُس کے سامنے چہرے جھک گئے وہی اللہ حیّ قیوم ہے وہ آسمانوں و زمین کا مالک اور اُن کو سنبھالنے والا ہے۔ اے اللہ میں تم سے ان اسماء اور آیات کے حق میں سوال کرتا ہوں یہ کہ فلاں فلاں کے روحیں میرے لئے مسخر کر دے یہاں تک کہ وہ میری بات مانیں اور میری حاجت پوری کریں۔ بہتر یہ ہے کہ تلاوت اُن دنوں میں ہو جن میں چاند کی روشنی ہو۔ یہی کافی ہے۔ اللہ تعالیٰ بہتر کے لئے توفیق دینے والا ہے اور اُسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔"

دوسرا باب

بعض قرآنی آیات کے خواص کا ذکر

عمل: ہر امر میں بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے ساتھ طریقہ جسے طالب چاہتا ہے۔ وہ اس طرح ہے کہ تم بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۷۸۶ دفعہ پڑھو۔ پھر اس کے بعد تم کہو:

﴿اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ بِعَظَمَةِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَاَسْاَلُكَ بِجَلَالِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَاَسْاَلُكَ بِكَمَالِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَاَسْاَلُكَ بِجَمَالِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَاَسْاَلُكَ بِسَنَاءِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَاَسْاَلُكَ بِبَهَاءِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَاَسْاَلُكَ بِبَقَاءِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَاَسْاَلُكَ بِاٰلَاءِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَاَسْاَلُكَ بِضِيَاءِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَاَسْاَلُكَ بِنُوْرِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَاَسْاَلُكَ بِفَضَائِلِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَاَسْاَلُكَ بِقُدْرَةِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَاَسْاَلُكَ بِتَصْرِيْفِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَاَسْاَلُكَ بِخَصَائِصِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَاَسْاَلُكَ بِمَقَامِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَاَسْاَلُكَ بِلَطَائِفِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَاَسْاَلُكَ بِقُوَّةِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَاَسْاَلُكَ بِهَيْبَةِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَاَسْاَلُكَ بِعِزَّةِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَاَسْاَلُكَ بِمُلُوْكِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَاَسْاَلُكَ بِحُرُوْفِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَاَسْاَلُکَ بِابْتِدَاءِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَاَسْاَلُکَ بِانْتِهَاءِ بِسْمِ اللّٰہِ
الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَاَسْاَلُکَ بِاِمْدَادِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَاَسْاَلُکَ
بِاِحَاطَةِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَنْ تُدْخِلَنِیْ فِیْ کَنَفِهَا وَتَمُدَّنِیْ مِنْ مِنْ هَا
وَتَرْزُقَنِیْ بِحَقِّهَا اِلٰهِیْ اَلْقِ اِلَیَّ مِفْتَاحَ الْاِذْنِ الَّذِیْ هُوَ کَافِ الْمَعَارِفِ حَتّٰی
اَنْطِقَ فِیْ کُلِّ بِدَایَةٍ بِاِسْمِکَ الْبَدِیْعِ الْبَاقِیْ الْبَارِ الْبَارِیْ الْبَاعِثِ الْبَاسِطِ
الْبَاطِنِ الَّذِیْ اِفْتَتَحَ کُلَّ رَقِیْمٍ مَسْطُوْرٍ وَاَنْتَ بِلَاهُوَ فَاَنْتَ بَدِیْعُ کُلِّ شَیْءٍ
وَبَارِئُهُ لَکَ الْحَمْدُ یَا بَارِیْ عَلٰی کُلِّ بِدَایَةٍ وَلَکَ الشُّکْرُ یَا بَاقِیْ عَلٰی کُلِّ
نِهَایَةٍ اَنْتَ الْبَاعِثُ لِکُلِّ خَیْرٍ بَاطِنُ الْبَوَاطِنِ بَالِغُ آیَاتِ الْاُمُوْرِ کُلِّهَا بَاسِطُ
اَرْزَاقِ الْعَالَمِیْنَ بَارِکِ اللّٰهُمَّ عَلَیَّ فِی الْاٰخِرِیْنَ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی سَیِّدِنَا
اِبْرَاهِیْمَ اِنَّهٗ مِنْکَ وَاِلَیْکَ وَاِنَّهٗ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَاَنْ تَفْعَلَ لِیْ کَذَا
وَکَذَا" وَیَصِحُّ اَنْ تَتَوَسَّلَ عَقَبَ قَوْلِکَ اِلٰهِیْ بِاَنْ تَقُوْلَ اِلٰهِیْ اَسْاَلُکَ بِجَاهِ
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنْ تَفْعَلَ لِیْ کَذَا وَکَذَا وَاَنْ تُلْقِیَ اِلَیَّ
مِفْتَاحَ الْاِذْنِ.

"اے میرے اللہ میں بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کی عظمت کے ساتھ سوال کرتا ہوں۔ میں تجھ سے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے جلال کے ساتھ سوال کرتا ہوں۔ میں تجھ سے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے کمال کے ساتھ سوال کرتا ہوں۔ میں تجھ سے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے جمال کے ساتھ سوال کرتا ہوں۔ میں تجھ سے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے بلند مرتبہ کے ساتھ مانگتا ہوں۔ میں تجھ سے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کی رونق تعریف نعمتوں روشنی نور فضائل قدرت تعریف خصائص مقام لطائف قوت ہیبت توفیق ملوک حروف ابتداء انتہا امداد اور احاطے کے ساتھ سوال کرتا ہوں کہ تو مجھے اُس کی حفاظت میں داخل کر دے اور اُس کی حرمت کے ساتھ مجھے رزق عطا فرما۔ الٰہی مجھے اپنے حکم کی چابی عطا فرما جو معارف کو کفایت کرنے والا ہے کہ میں ہر

ابتداء میں تیرے بدیع باقی باری باعث باسط اور باطن نام کے ساتھ بولوں جس کے ساتھ تو نے ہر لکھی ہوئی مسطور چیز کو شروع کیا۔ تو ہی ہر چیز کو پیدا کرنے والا ہے اور اے باری ہر ابتداء پر تیری تعریف ہے۔ اے باقی ہر انتہا پر تیرا شکر ہے۔ تو ہی ہر خیر کا باعث ہے۔ تو بواطن کا باطن اور تمام جہانوں کے رزق کو فراخ کرنے والا ہے۔ اے اللہ آخرین میں میرے لئے برکت عطا فرما جیسے تو نے حضرت سیدنا ابراھیم علیہ السلام کے لئے مبارک کیا بے شک وہ تجھ سے ہے۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم کے حق میں میرے لئے اس طرح کر دے۔"

بجتر یہ ہے کہ تو اپنے قول الٰہی کے بعد وسیلہ بناتے ہوئے اس طرح کہے:

﴿اِلٰهِیْ اَسْاَلُکَ بِجَاهِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللہُ علیه وسلّم اَنْ تَفْعَلَ لِیْ کَذَا وَ کَذَا وَاَنْ تَلْقٰی اِلَیَّ مِفْتَاحَ الْاِذْنِ﴾

ترجمہ: اے اللہ میں تجھ سے سید دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے مرتبے کے واسطے سوال کرتا ہوں کہ تو میرے لئے اس طرح کر دے اور میرے لئے اپنے حکم کی چابی عطا فرما۔

غیب کی آواز کے ارسال کے لئے ہے

ایک کاغذ لو اس پر زعفران اور گلاب کے عرق کے ساتھ ۱۹ دفعہ بسم اللہ الرحمن الرحیم اور ہر دفعہ کے بعد توکیل کے ساتھ لکھو۔ پھر تم اس میں رکھو۔ موم کے ساتھ اس کا منہ بند کرو اور اس کے درمیان میں سرخ ریشمی کپڑے کی بتی ملاؤ۔ اسے کھٹے انار کی درمیانی جگہ میں معلق کرو۔ جاوی کے ساتھ دھونی دو اس پر بسم اللہ الرحمن الرحیم ۷۸۶ دفعہ پڑھو۔ پھر سورت زلزلہ اور سورت جمعہ کے آخری حصے کے ساتھ گردان کرو اس کا ہلنا قبولیت کی علامت ہے۔

مصیبتوں کے دور کرنے کے لئے فائدہ

بغیر عدد کے یہ پڑھا جائے:

﴿یا عَظِیْمُ الْمُلْکِ الْعَظِیْمِ قَدْ هَمَّنِیْ کَرْبٌ یَهُوْنُ بِاِسْمِکَ الْعَظِیْمِ بِفَضْلِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ﴾

''اے عظیم تو ہی عظیم ہے مجھے مصیبتوں و تکلیفوں نے گھیر لیا ہے۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم کے فضل کے ساتھ تیرے عظیم نام کی عظمت کے حق میں وہ آسان ہو جائیں۔

محبت کے لئے فائدہ

کسی میٹھی چیز پر بسم اللہ الرحمن الرحیم ۷۸۶ دفعہ پڑھ کر مطلوب کو کھلا دتم اس سے محبت کی زیادتی دیکھو گے۔

سورت فاتحہ کے خادم ملک اخیضر کے خادم عون مبارک ریحان سے خدمت لینا

وہ تمام کام سرانجام دیتا ہے جن کی طالب خواہش کرے اور وہ خیر و شر میں سے ہوں۔ جب وہ شریعت کی سنن کے مطابق ہوں۔ تم سورت فاتحہ ہزار مرتبہ پڑھو اور ہر سو کے بعد تم کہو:

﴿تَرِیۡسُ ۲ بُطۡهِیۡشُ ۲ مَشَاشُ ۲ کَشَارِشُ ۲ اُطَاشُ ۲ قَطۡمُوۡشُ ۲ اَلۡهَتُ ۲ عَلُوۡشُ ۲ مَخۡلُوۡشُ ۲ اَجِبۡ یَا رَیۡحَانُ وَافۡعَلۡ لِیۡ کَذَا وَکَذَا بِحَقِّ الۡفَاتِحَةِ الشَّرِیۡفَةِ اُمِّ الۡقُرۡاٰنِ وَبِحَقِّ الۡمَلِکِ الۡاٰخِذِ بِنَاصِیَتِکَ اَجِبۡ بَارَکَ اللّٰہُ فِیۡکَ وَعَلَیۡکَ بِحَقِّ الۡفَرۡدِ الۡجَبَّارِ الشَّکُوۡرِ الثَّابِتِ الظَّهِیۡرِ الۡخَیۡرِ الزَّکِیِّ الۡوَحَا ۲ الۡعَجَلِ ۲ السَّاعَةِ﴾

ترجمہ: ''تریش بطیطہیش مشاش کشارش اطاش قطموش الہت علوش مخلوش اے ریحان مجھے جواب دو سورت فاتحہ شریف کے حق میں جو ام القرآن ہے' اس طرح کرو اور اُس کے حق میں جواب دو جو تیری پیشانی کے ساتھ تجھے پکڑنے والا ہے اللہ تجھے برکت عطا کرے اور اس کے حق کے طفیل جو فرد جبار شکور ثابت ظہیر اور زکی ہے۔''

تلاوت کی مدت کے دوران چاولی اور دھنیا کے ساتھ دھونی دو۔

سورت فاتحہ کے ساتھ مندل نفسی کے عمل میں فائدہ

تم آئینے کی پشت پر آنے والا نقش لکھو۔ لبان ذکر اور دھنیا کے ساتھ دھونی دو۔
آئینے کو کرسی پر رکھو تم اس میں دیکھتے رہو اور پوری سورت فاتحہ ۳۱۳ دفعہ پڑھو ہر سو کے بعد تم کہو:

﴿ اُحْضُرْ یَا خَادِمُ هٰذِهِ السُّوْرَةِ وَاکْشِفِ الْحِجَابَ بَیْنِیْ وَبَیْنَکَ حَتّٰی اَرَاکَ بِعَیْنِیْ وَ اُخَاطِبَکَ بِلِسَانِیْ ﴾

ترجمہ: ''اے اس سورت کے خادم میرے پاس حاضر ہو جا۔ میرے اور اپنے درمیان حجاب کو کھول دے یہاں تک کہ میں تمہیں اپنی آنکھ سے دیکھوں اور اپنی زبان کے ساتھ تجھ سے بات کروں۔''

جب گنتی پوری ہو جائے تو تمہارے نئے شیشے میں ایک شخص ظاہر ہو گا تم اُسے السلام علیکم ورحمۃ اللہ کہو۔''
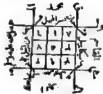
محمد

٧	١	٦
٣	٥	٨
٢	٩	٤

تم اُس سے اپنی حاجت کا ذکر کرو۔ وہ تمہیں اس کے بارے میں بلاشک واضح خبر دے گا۔ یہ نقش کی شکل ہے۔ شرط یہ ہے کہ تم اس مندل کے عمل سے پہلے سورت فاتحہ پڑھو۔ اُس کا ثواب چاروں خلفاء رضی اللہ عنہم، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور اصحاب کرام رضی اللہ عنہم کے لئے ہدیہ بھیجو۔ تم کہو:

﴿یا اَصحابَ النُّبُوَّةِ اَخَذتُ الاِذنَ مِنکُم وَبِاِجازَتِکُم وَبِاِذنِکُم اَقولُ بِسمِ اللہِ الرَّحمٰنِ الرَّحیمِ اَلحَمدُ لِلّٰہِ رَبِّ العالَمینَ﴾

ترجمہ: ''اے اصحاب نبی کریم ﷺ میں نے تمہارا اذن اور تمہاری اجازت لی اور آپ کے اذن کے ساتھ میں کہتا ہوں بسم اللہ الرحمن الرحیم الحمد للہ رب العالمین۔''

محبت اور جلب (محبت کی کشش) کے لئے

تم آنے والا طلسم طالب ومطلوب کے نام کے ساتھ طالب کی ہتھیلی پر لکھو اُس پر سورت فاتحہ ۷۵ مرتبہ پڑھو۔ جب ہتھیلی پر پڑھ چکو تو تم اُسے حکم دو کہ وہ اُسے اپنی زبان کے ساتھ چاٹ جائے۔ پھر قرأت کو دوبارہ لوٹاؤ تمہیں مقصد حاصل ہو جائے گا اور تمہاری حاجت بلا شک وشبہ پوری ہو جائے گی اور یہ طلسم کی شکل ہے۔

۷۹۱۳۱۹ [illegible]

تسخیر اور محبت کے لئے فائدہ

تم ۲۱ کاغذ لو اور ہر کاغذ پر یہ طلسم لکھو:

[illegible] محبت کدابجة کتا

ہر کاغذ میں لبان ذکر کے ٹکڑے رکھو اور انہیں آگ میں ڈالو۔ اُس پر سورت فاتحہ پڑھو یہاں تک کہ اُس کا دھواں ختم ہو جائے۔ پھر دوسرا کاغذ آگ میں ڈالو اور اسی طرح اکیس کاغذوں کے ساتھ عمل کرو۔ تم بہت خوشی دیکھو گے۔ شرط یہ ہے کہ یہ عمل اتوار، سوموار یا منگل کی رات ہو جب چاند زحل میں ہو۔

اطاعت کے طلسم کے بیان میں فائدہ

جو اس بات کا ارادہ کرے کہ اپنی بیوی کی نظروں میں عظیم ہو جائے وہ اس سے شدید محبت کرے اور اُس سے جدائی برداشت نہ کرے تو وہ آنے والا طلسم کالی مرغی کے انڈے پر اشارے کے بغیر لکھے۔ اُسے نرم آگ کی درمیانی جگہ میں رکھے۔ سورت فاتحہ ۱۸۸ مرتبہ اور آنے والی دعوت سات مرتبہ پڑھے اور لبان ذکر، ضیا داور مصطکی کے ساتھ دھونی دے اور قبولیت کی علامت یہ ہے کہ انڈا ٹوٹ جائے گا اور یہ طلسم کی شکل ہے:

مااااامطل مااااامد مسطهو معه له مهسلوما
لوکلوا نا اختام هذه الاسماء بالعابة محبة كذا فی قلب كذا

اور یہ دعوت تم پڑھو:

(بسم اللہ الرحمٰن الرحیم (الحمد للہ رب العالمین) حمدٌ یکونُ لہ رضاً ولی... رضیا عند ربّ العالمین (الرحمٰن الرحیم) الّذی دحا الاقالیم واختص مولٰی الکلمۃ یحی العظام و... ھما اسمان عظیمان شفاءٌ

لِكُلِّ دَاءٍ سَقِيْمٍ وَطَرِيْقٌ اِلٰى جَنَّاتِ النَّعِيْمِ وَنَجَاةٌ مِنْ عَذَابِ الْجَحِيْمِ (مَالِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ) لَيْسَ لَهُ فِي الْمُلْكِ شَرِيْكٌ وَلَا مُنَازِعٌ وَلَا مُعِيْنٌ. اَللّٰهُمَّ اَلْقِ مُحَبَّةَ كَذَا فِيْ قَلْبِ كَذَا. (اِيَّاكَ نَعْبُدُ) بِالْاِقْرَارِ وَنَعْتَرِفُ بِمَا نَعْتَقِدُ وَنَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِيْكَ لَهٗ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ وَنَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ الَّذِيْ اَرْسَلَهٗ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا اِلٰى كَافَّةِ الْخَلْقِ اَجْمَعِيْنَ، وَرَحْمَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ فَاِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى مُكَوِّنُ الْاَكْوَانِ وَ عَالِمُ خَفِيَّاتِ الْاَضْمَارِ وَ مُكَوِّرُ اللَّيْلِ عَلَى النَّهَارِ حُجَّتَيْنِ لِكُلِّ الْعَالَمِيْنَ وَوَجْهَيْنِ اِلَى الْاَقْرَبِيْنَ وَلَا بَعِيْدَيْنِ مِنَ الْاَجْنَاسِ الْمُخْتَلِفِيْنَ (وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ) بِكَ عَلٰى اِلْقَاءِ مُحَبَّةِ كَذَا فِيْ قَلْبِ كَذَا. اَللّٰهُمَّ يَا مَالِكَ مُلُوْكِ الْعَوَالِمِ كُلِّهَا اَجْمَعِيْنَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِيْنَ رَبِّ نَجِّنِيْ وَاقْرِ كُرْبِيْ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَنَجِّنِيْ مِمَّا اَخَافُ وَاَحْذَرُ وَاَلْقِ مُحَبَّةَ كَذَا فِيْ قَلْبِ كَذَا وَاجْعَلْ لَهٗ قَلْبَهَا وَلُبَّهَا وَمَكِّنْهُ مِنْ نَاصِيَتِهَا (اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَ لَا الضَّالِّيْنَ)

ترجمہ:

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم (الحمد للہ رب العالمین) ایسی تعریف ہو جس سے اُس کی رضا ہو اور رب العالمین کے نزدیک میرے لئے رضا ہو (الرحمٰن الرحیم) وہ ذات ہے جس نے ملک پھیلا دیئے اور حضرت موسیٰ علیہ السلام کو خصوصیت دی۔ وہ ہڈیوں کو زندہ کرتا ہے جب کہ وہ بوسیدہ ہو جائیں۔ وہ دونوں نام ہر بیمار کی بیماری کے لئے شفاء اور عظیم ہیں۔ بہشت کی نعمتوں کی طرف راستہ اور دوزخ کے عذاب سے نجات ہیں۔ (مالک یوم الدین) اُس کے لئے ملک و سلطنت میں کوئی شریک، کوئی مقابل اور مددگار نہیں۔ اے اللہ فلاں کے دل میں فلاں کی محبت ڈال دے۔ (ایاک نعبد) اقرار کے ساتھ ہم اپنے عقیدہ کا اعتراف کرتے ہیں۔ ہم گواہی دیتے ہیں کہ

اللہ تعالیٰ کے سوا عبادت کے لائق کوئی نہیں ہے۔ اُس کی ذات واحد لاشریک ہے۔ وہی الملک الحق المبین ہے۔ ہم گواہی دیتے ہیں کہ محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ نے اپنی تمام مخلوق کے لئے بشیر و نذیر بنا کر بھیجا وہ رحمۃ للمومنین ہیں۔ بے شک اللہ تعالیٰ کائنات کو پیدا کرنے والا مخفی و خبیر کے جاننے والا رات کو دن پر لانے والا تمام عالم کے لئے حجت ہے۔ (وایاک نستعین) فلاں کی محبت فلاں کے دل میں ڈال دے اے اللہ تمام جہانوں کے مالک نہیں کوئی معبود تیرے علاوہ تیری ذات پاک ہے۔ میں ظلم کرنے والوں میں سے ہوں میرے رب مجھے نجات دے اے ارحم الراحمین اپنی رحمت کے ساتھ مجھے پالے مجھے اس سے نجات دے جس سے میں ڈرتا ہوں اور فلاں کی محبت فلاں کے دل میں ڈال دے اُس کے دل کو اُس کی محبت کی ہدایت دے اور اُسے اُس کی پیشانی میں جگہ دے:

﴿اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْھِمْ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْھِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ﴾

ہر مرغوب اور مطلوب کے حاصل کرنے کے لئے فائدہ

تم صبح، ظہر، عصر اور مغرب کے بعد سورت فاتحہ ۱۸ دفعہ اور عشاء کے بعد ۲۸ دفعہ پڑھو شرط یہ ہے کہ تم اپنے نفس میں اس طرح پورے کرو کہ تمام حروف پورے لحن کے ساتھ غلطی سے مبرا ہوں۔ اس کے بعد تم تین دفعہ کہو:

﴿بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ یَا تَبْرَنَا غَنَا کَفٰی بَرْنَدَای خَدَای ھُوْحَا ذٰلِکُمُ اللّٰہُ رَبُّ الْعَالَمِیْنَ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِسُوْرَۃِ الْفَاتِحَۃِ وَبِالسِّرِّ الَّذِیْ انْطَوَتْ عَلَیْہِ سُوْرَۃُ الْفَاتِحَۃِ اَنْ تُصَلِّیَ وَتُسَلِّمَ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَاَنْ تَقْضِیَ لِیْ کَذَا وَکَذَا وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ﴾

فصل: آیت الکرسی شریف کے بارے میں تصریف

حاجتوں کے پورے ہونے اور خواہشوں کے حاصل کرنے کے لئے ہے

تم آیت الکرسی تین دفعہ پڑھو پھر:

﴿اَللّٰهُ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ﴾

سو دفعہ اور آنے والی دعوت ایک دفعہ پڑھو۔ جب کوئی اہم معاملہ درپیش ہو تو کمالیہ درود شریف پڑھو:

﴿اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ كَمَالِ اللّٰهِ وَ كَمَا یَلِیْقُ بِكَمَالِهٖ﴾

سو دفعہ پڑھو اور آیت شریف ہزار مرتبہ اس کے بعد دس مرتبہ پھر کمالیہ درود شریف سو مرتبہ پڑھو اور یہ دعوت ہے۔

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ یَا قَدِیْمُ یَا دَائِمُ یَا فَرْدُ یَا وِتْرُ یَا اَحَدُ یَا صَمَدُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا بَدِیْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَاذَالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ اَسْاَلُكَ الْعُرُوْجَ فِی الْمَقَامَاتِ الْقُدُوْسِیَّةِ الْمُوْصِلَةِ اِلٰی حَضْرَةِ الْهُوِیَّةِ بِاَنْوَارِ الْكَمَالَاتِ الذَّاتِیَّةِ الْمُؤَیَّدَةِ مِنْكَ بِتَاْیِیْدِ الْعِنَایَةِ الْاَزَلِیَّةِ (اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ) اَلَّذِیْ تَوَحَّدَ بِالْاَحَدِیَّةِ فِی الْاَزَلِیَّةِ وَتَفَرَّدَ بِالْوَحْدَانِیَّةِ فِی الْاَبَدِیَّةِ لَكَ سُبُحَاتُ الْفَرْدَانِیَّةِ وَمُلْكُ الرُّبُوْبِیَّةِ وَعَظَمَةُ الْاُلُوْهِیَّةِ وَالصِّفَاتُ الْقُدُوْسِیَّةِ (الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ) اَلَّذِیْ عَجَزَ عَنْ اِدْرَاكِ كُنْهِ عَظَمَةِ ذَاتِهِ الْعَالِمُوْنَ وَالْعَارِفُوْنَ سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا یَصِفُوْنَ

(لَا تَأْخُذُهُ سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ) تَوْحِيدٌ لَكَ هُوَ التَّوْحِيدُ السَّالِمُ مِنَ الْغَيْرِ
وَالْحِجَابِ وَالْفَرْقِ وَالسُّوءِ فَبِحَقِّ عِزَّةِ الْأَبَدِيَّةِ وَلَاءُ حُلَيَّةٍ وَمِرْآتِهَا فِي
تَجَلِّيهَا وَبِجَمْعِ جَمْعِهَا فِي عَيْنِهَا مِمَّا لَا تُدْرِكُهُ الْعُقُولُ وَلَا الْكُشُوفُ وَلَا
الْأَنْوَارُ وَلَا أَسْرَارٌ (لَهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ) أَنْ تَهَبَ لِي مِنْ
ذٰلِكَ التَّجَلِّي تَسْخِيرُ الرُّوحِ الْمَلَكُوتِي الْقَائِمِ فِي خِدْمَةِ نَعْتِ ذٰلِكَ السِّرِّ
الْأَقْدَسِ السَّرِيعِ إِجَابَةً لِلْكَلِمَاتِ الْقُرْآنِيَّةِ الْمُمْتَثِلِ لِأُمُورِ إِسْمَائِكَ
الرَّحْمَانِيَّةِ مَصْحُوبًا فِي ذٰلِكَ بِسِرٍّ تَنْقَادُ بِهِ إِلَيَّ الْقُلُوبُ انْقِيَادَ مُحِبِّيهِ
تُصَحِّبُهَا رَهْبَةً يَا مَنْ هُوَ وَلَا إِلَّا (مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ) أَسْأَلُكَ
اللّٰهُمَّ بِكُلِّ اسْمٍ أَسْتَمِدُّ مِنْكَ بِكَ لَكَ فَانْفَصَلَ بِسِرِّ عَظَمَةِ الْوُجُودِ
الْكُلِّي أَنْ تُمِدَّنِي مِنْكَ بِرَقِيقَةٍ مِنْ رَقَائِقِ عَظَمَتِكَ لِيَنْفَعِلَ لِي بِهَا كُلُّ شَيْءٍ
فِي عِلْمِ غَيْبِكَ الْمُحِيطِ بِحَقِيقَةِ كُلِّ مَشْهُودٍ فَأَتَمَكَّنُ مِنْ فِعْلِ كُلِّ مَا أُرِيدُ
تَمَكُّنًا وَأَتَصَرَّفُ بِهِ فِي كُلِّ الْوُجُودِ بِالْإِذْنِ الْكُلِّي السَّارِي فِي كُلِّ مَوْجُودٍ
(يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ) تُمَكِّنُنِي فِي حَضْرَةِ أَحْبَابِكَ بِأَنْوَارِ
جَمَالِكَ وَكَمَالِكَ وَكَمَالِ ذَاتِكَ وَأَنْطِقْ لِسَانَ عِلْمِي بِكَلَامِ حَضْرَةِ
مُنَاجَاتِكَ بِالْأَدَبِ مَعَكَ وَالْأَخْذِ مِنْكَ وَالْفَنَاءِ فِيكَ وَالْبَقَاءِ بِكَ لَا شَيْءَ
دُونَكَ (وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ) وَاجْعَلْنِي اللّٰهُمَّ الْخِزَانَةَ
الْجَامِعَةَ لِأَسْرَارِكَ الْمُمَدَّةِ بِأَوْلِيَائِكَ مَنْ ثَبَتَ إِمْدَادُ مِنْ حَضْرَةِ شُهُودِكَ
وَأَشْرِقْ عَلَيَّ مِنْ أَسْرَارِ اللَّاهُوتِيَّةِ بِمَا يَكْمُلُ بِهِ حَقِيقَةُ النَّاسُوتِ وَاجْعَلْنِي
بِرَحْمَةِ الرَّحَمُوتِ شَاهِدَ الْجَلَالِ الْجَبَرُوتِ وَأَغْنِنِي بِرَغْبَةِ الرَّغَبُوتِ عَنْ
رَهْبَةِ الرَّهَبُوتِ وَلَا تَحْجُبْنِي بِمُشَاهَدَةِ الْحَقِّ عَنْ مَعَالِمِ الْمَلَكُوتِ

(وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ) وَاَمْرُهٗ بَيْنَ الْكَافِ وَالنُّوْنِ وَاِذَا قَضٰى
اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ يَا مَنْ دَبَّرَتْ ذَرَّاتِ الْوُجُوْدِ وَاَغْمَرْتَهَا
بِالْجُوْدِ يَا مَنْ لَّا تُحِيْطُ بِهِ الْحُدُوْدُ يَا مَنْ تَنَزَّهَ عَنِ الصَّاحِبَةِ وَالْمَوْلُوْدِ
اَسْاَلُكَ يَا جَوَادُ يَا كَرِيْمُ يَا وَدُوْدُ يَا مَنْ اَنْتَ بِالْحَقِّ مَعْبُوْدٌ (وَلَا يَؤُوْدُهٗ
حِفْظُهُمَا) اَلْفَنَاءَ فِيْ حَضْرَةِ الْمُشَاهَدَةِ بِحَضْرَةِ الشُّهُوْدِ مَعَ دَوَامِ الْاِرْتِقَاءِ
اِلٰى غَايَةِ الْبَقَاءِ الْمُوْصِلِ اِلٰى مَحْوِ الشُّهُوْدِ مَعَ تَاْلِيْفِ الْقَلْبِ بِنَعِيْمِ كَمَالِ
الْحَضْرَةِ وَارْتِيَاحِ الرُّوْحِ مَعَ الطُّمَانِيْنَةِ بِكَ بِلَا حِيْرَةٍ ذَهَبَ عَنْهَا الْبَيْنُ
وَارْتَفَعَتْ عَنْهَا نُقْطَةُ الْغَيْنِ وَفُرِّقَ فِيْهَا الْعَيْنُ بِالْعَيْنِ يَا مَنْ بَدَّلَتْ نُوْنَ الضِّدِّيَّةِ
بِمَاءِ الصُّوْرِيَّةِ مِنْ اَحْبَابِ اَلْزَمْتَهُمْ آثَارَ الْاِبْنِيَّةِ وَوَاصَلْتَهُمْ بِاَسْرَارِ الْاُلُوْهِيَّةِ فَلَمْ
يَبْقَ فِيْهِمْ لِغَيْرِكَ بَقِيَّةٌ (وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ) اَسْاَلُكَ اللّٰهُمَّ كَمَالَ هٰذَا
الْعَطِيَّةِ مِنْ غَيْرِ مُهْلَةٍ وَلَا يُسْمَعُ مَعَ الْعَافِيَةِ مِنْ كُلِّ بَلِيَّةٍ اَبَدًا مَّادَامَ دَوَامُ
الْاَبَدِيَّةِ يَا مَنْ هُوَ الْمُكَرَّمُ لِهٰذَا النَّشْاَةِ الْبَشَرِيَّةِ خُذْنِيْ مِنْ هٰذَا الصَّحْعَةِ اِلٰى
اَوْجِ الْحَضْرَةِ الْعُلْيَةِ الْمُطَهَّرَةِ الْقُدُسِيَّةِ مَعَ مَحَبَّةِ الْهَادِيْ الْمُؤَيَّدِ بِالصَّمَدِيَّةِ
حَيْثُ يَفْنِيْ كُلُّ شَيْءٍ بِشُهُوْدِ الْاَحَدِيَّةِ وَالْوَحْدَانِيَّةِ اُقْسِمُ بِاللّٰهِ عَلَيْكَ فِيْ
قَبُوْلِ هٰذَا الْاَسْئِلَةِ الْمَرْضِيَّةِ بِالْاَسْمَاءِ الْعُلْيَةِ بِالْعَظِيْمِ مِنْهَا فِي الْاَزَلِيَّةِ وَلَا
بُدِّيَّةٍ وَبِمَا اَبْطَنْتَهُ مِنَ الْاَسْرَارِ الْخَفِيَّةِ فِيْ بَاطِنِ غَيْبِ الْاَحَدِيَّةِ وَبِمَا اَظْهَرْتَهُ
مِنَ الْاَنْوَارِ الْجَلِيَّةِ فِيْ ظَاهِرِ الْمُحَمَّدِيَّةِ صَلِّ اللّٰهُمَّ عَلٰى هٰذَا النَّبِيِّ الْمُتَوَّجِ
بِمَقَامِ الْاَكْمَلِيَّةِ عَلٰى سَائِرِ الْبَرِيَّةِ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ سَلَامَ الْخُصُوْصِيَّةِ فِيْ حَضْرَةِ
الْقُدُسِيَّةِ صَلَاةً وَّسَلَامًا يَعُمُّ نُوْرُهُمَا وَيَدُوْمُ لَنَا اَبَدًا وَيَتَجَدَّدُ ثَوَابُهُمَا وَلَا
يَنْقَطِعُ سَرْمَدًا يَا اَللّٰهُ ۳ اِنَّ الَّذِيْ فَرَضَ عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ لَرَادُّكَ اِلٰى مَعَادٍ ۳

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وعلى آله وصحبه وسلم آمين وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ﴾

ترجمہ:

شروع اللہ کے نام سے جو نہایت رحم والا اور مہربان ہے۔ اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اے قدیم اے ہمیشہ رہنے والے اے واحد اے بے مثل اے تنہا و یکتا اے بے نیاز اے ہمیشہ سے زندہ اے قائم رہنے والے اے آسمانوں اور زمینوں کو بنانے والے اے بزرگی واکرام والے میں تجھ سے پاک مقامات میں عروج چاہتا ہوں جو ذاتی کمالات کے انوار کے ساتھ ملنے والے ہیں جنہیں تیری طرف سے ازلی تائید حاصل ہے۔ (اللہ اُس کے سوا کوئی معبود نہیں مگر وہی ذات عبادت کے لائق ہے) وہ ذات ہے جو ازلیت میں احدیت کے ساتھ یکتا ہے اور ابدیت میں وحدانیت کے ساتھ اکیلا ہے۔ تیرے لئے فردانیہ پاکیزیاں۔ ربوبیت کا ملک الوہیت کی عظمت اور قدیم صفات ہیں۔ (ہمیشہ سے زندہ ہے اور سب کو قائم رکھنے والا ہے) وہ ذات ہے جس کی ذات کی عظمت سے اور اُس کو عالم اور عارف پانے سے عاجز رہے۔ تیری ذات پاک ہے تو رب عزت ہے جس سے کہ وہ صفت پاک بیان کرتے ہیں۔ (اُسے اونگھ اور نیند نہیں آ سکتی) تیرے لئے وہی توحید ہے۔ جو غیر مجاب فرق اور برابری سے پاک و سالم ہے۔ اُس کی ابدیت کی عزت اور احدیت کے حق میں اُن دونوں کی تجلی کے آئینوں کے حق میں اُس کی ذات کو عقل کشوف انوار اور اسرار نہیں پا سکتے۔ (اُسی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے) کرتو مجھے یہ تجلی بخش دے جو ملکوتی روح کو تسخیر کرے۔ جو اس کے اس پاک راز کی تعریف میں ہے جس کے لئے کلمات قرآنی کی جلدی قبولیت ہے۔ جو تیرے رحمانی ناموں کے امور کے لئے بیان کرنے والی ہے جو اس راز کے ساتھ ہے کہ جس کے ساتھ محبت کی دلوں کی طرف اطاعت ہے۔ (کون ہے جو اس کے اذن کے بغیر اُس کے پاس کسی کی شفاعت کر سکتا ہے) اے اللہ میں تیرے اسم کے ساتھ سوال کرتا ہوں جس کے ساتھ میں تجھ سے مدد طلب کروں تو وجود کی عظمت کو ازلی ہے کرنے کے لئے عظمت کی باریکیوں

سے میری مدد فرما کہ اُس کے ساتھ میرے لئے اپنے علم غیب میں سے ہر چیز کر دے جو ہر مشہود کی حقیقت کو محیط ہے کہ جس چیز کو میں چاہتا ہوں اُس کا اختیار میں پاؤں اور کل اذن کے ساتھ کل وجود میں تصرف کروں جو ہر موجود چیز میں جاری ہے۔

(جو کچھ لوگوں کے سامنے ہے اُن کے پیچھے ہو چکا اُسے سب معلوم ہے) تو مجھے اپنے احباب کی خدمت میں اپنے جمال وکمال کے انوار اور ذات کے کمال کے ساتھ نعمت عطا فرما کہ میں تیری مناجات کے کلام کے ساتھ اپنے علم کی زبان کے ساتھ نطق کروں۔ تیرے ادب اور تیری عطا کے ساتھ تیری ذات میں فنا اور بقاء کے ساتھ کہ تیرے بغیر کوئی چیز نہیں ہے۔ (وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ) (اور اُس کے علم سے کسی چیز کے ساتھ احاطہ نہیں کر سکتے مگر جو وہ چاہے) اے اللہ تو مجھے اپنے اسرار کا جامع خزانہ بنا دے جو تیرے حکم کے ساتھ اُن کی مدد کرتے ہیں جنہیں تو چاہتا ہے۔ تیرے شہود کی امداد اپنے لاہوتی اسرار مجھ پر ظاہر کر دے جو ناسوت کی حقیقت کو مکمل کر دے اور اپنی رحمتوں کے ساتھ مجھے جلال جبروت کے لئے گواہ بنا دے۔ مجھے رهبوت کی رغبت اور عبودیت کی رہبیت کے ساتھ غنی کر دے۔ اور میرے لئے ملکوت کے مطالعے سے ملک کے مشاہدے کے ساتھ حجاب نہ ڈال۔ ﴿وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ﴾ (اُس کی بادشاہی اور علم آسمانوں اور زمیں سب پر حاوی ہے) اُس کا امر کاف اور نون کے درمیان ہے اور جب وہ کسی چیز کے لئے فیصلہ فرماتا ہے۔ تو کہتا ہے ہو جا تو وہ چیز ہو جاتی ہے۔ اے وہ ذات جس کے لئے وجود کے ذرات نے سوچ وبچار کی۔ اے وہ ذات جس کا حدود احاطہ نہیں کر سکتیں۔ اے وہ ذات جو بیوی اور اولاد سے پاک ہے۔ اے جواد اے کریم اے ودود اے وہ ذات جو بالحق عبادت کے لائق ہے۔ ﴿وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا﴾ (اُسے اُن کی حفاظت کچھ بھی دشوار نہیں) بقاء کی عنایت کی طرف دوام کے ساتھ شہود کی حاضری کے ساتھ مشاہدے میں فنا ہے جو دل کی تالیف کے ساتھ شہود کی طرف کھلنے والی ہے جو تیری ذات کے ساتھ جو رونق کے کمال کی نعمتوں اور طمانیت کی روح کے ساتھ ہے۔ جس کے لئے تجھی کا نقطہ بلند ہو گیا اور عمل کے ساتھ مجھ میں فرق ڈال دیا اے

وہ ذات کہ تو نے عندیہ کا نون عبودیت کی ہا کے ساتھ بدل دیا اور تو نے انہیں الوہیت کے اسرار کے ساتھ ملا دیا۔ تیری ذات کے سوا کوئی چیز باقی نہیں رہے گی۔ (اور وہ بڑا عالی مرتبہ اور جلیل القدر ہے) اے اللہ میں تجھ سے ہمیشہ کے لئے ہر مصیبت سے عافیت کے ساتھ مہلت کے بغیر کمال عطا کا سوال کرتا ہوں جب تک ابدیت کا دوام رہے۔ اے کرم ذات بشریت کو پیدا کرنے والے مجھے پاک مطہر وبلندیوں کے اوج تک لے لے معبد ہادی کی محبت کے ساتھ اس حیثیت سے کہ احدیت اور وحدانیت کی قصو پر ہر شے فنا ہو جائے گی۔ میں تیرے بلند اسماء کے ساتھ ان منتخب سوالوں کی قبولیت کے بارے میں قسم کھاتا ہوں۔ اللہ اپنی ازلیت اور ابدیت میں عظیم ہے۔ تو نے احدیت کے غیب کے باطن میں خفی اسرار کو چھپایا ہے اور تو نے محمد یت کے ظاہر میں انوار جلیلہ کو ظاہر کیا ہے۔ اے اللہ بلند مرتبہ والے نبی کریم ﷺ پر درود بھیج جو تمام مخلوق پر اکملیت کے مقام پر فائز ہیں اور خصوصی سلام ہو ایسا سلام کہ اس کا نور ہمارے لئے ہمیشہ رہے کہ درود وسلام کا ثواب تجھ پر باقی ہے۔ اے اللہ وہ ہمیشہ کے لئے قائم رہے اور کبھی منقطع نہ ہو۔

﴿اِنَّ الَّذِیْ فَرَضَ عَلَیْکَ الْقُرْاٰنَ لَرَادُّکَ اِلٰی مَعَادٍ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ وَسَلَامٌ عَلَی الْمُرْسَلِیْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ﴾

محبت کے لئے فائدہ

تم عنبر کی پر آیت شریفہ کے الگ الگ حروف لکھو جاوی اور لبان ذکر کے ساتھ دھونی دو اور اسے آگ کی حرارت کے قریب رکھو۔ تین راتوں کی مدت میں ہر رات آیت کے ساتھ ستر دفعہ عزم اس وقت کرو جب لوگ رات کے پہلے حصے میں ہوں اس مدت کے پوری ہو جانے کے بعد عنبر کی کو پاک صندوق میں حفاظت کے ساتھ رکھو۔ بے شک مراد حاصل ہو جائے گی۔

خیر و شر میں سے ہر غرض کے لئے ہے

تم آیت شریفہ ۳۱۳ دفعہ پڑھو۔ اگر عمل خیر کا ہے تو سفید مرغ کے ساتھ دھونی دو اور اگر عمل شر کا ہے تو سیاہ مرغ کے ساتھ دھونی دو۔ ہر تین اور ہر دس پر توکل کرو متواتر سات دن پوری ریاضت اور کامل طہارت کے ساتھ مداومت کرو۔ اللہ تعالیٰ کے حکم کے ساتھ مقصد حاصل ہو جائے گا۔

ہر امر کے لئے فائدہ

تم اس قسم کے ساتھ آیت الکرسی ۳۱۳ دفعہ پڑھو۔ قسم:

﴿بِسْرِیَاخُ كَشْهِيلَخُ شَلْخَمَةُ طَلْغَ اِحْضَرُوا بَارَكَ اللّٰهُ فِيكُمْ وَعَلَيْكُمْ وَافْعَلُوا كَذَا وَكَذَا﴾

ترجمہ: حاضر ہو جاؤ (اے خُدام) اللہ تعالیٰ تمہارے معاملے میں برکت عطا کرے اور اس طرح کرو۔

ان کے حاضر ہونے کی صفت یہ ہے کہ وہ سبز پرندوں کی صورت میں نازل ہوں گے۔ وہ چار ہوں گے اُن کے پر ایک دوسرے کے ساتھ ملے ہوئے ہوں گے۔ جب وہ آئیں تو معاملہ اُن کے سپرد کرو۔ تم اُن سے کہو:

﴿اِنْصَرِفُوا اِلٰى مَا اَمَرْتُكُمْ بِهٖ اِنْصَرِفُوا مَاجُوْرِيْنَ بَارَكَ اللّٰهُ فِيكُمْ وَعَلَيْكُمْ وَجَزَاكُمْ عَنَّا خَيْرًا﴾

ترجمہ: جس کام میں نے تمہیں حکم دیا ہے تم اُس میں منصرف ہو جاؤ اور وہ کرو۔ اللہ تمہارے معاملے میں برکت عطا فرمائے اور ہمارے طرف سے تمہیں اچھی جزاء

کسی کے بھلانے کے لئے فائدہ عاشق معشوقہ کو بھول جائے

تم شیشے کے برتن میں آیت الکرسی مشک زعفران اور گلاب کے عرق کے ساتھ پانچ مرتبہ لکھو۔ اس کے ساتھ معشوق کا نام لکھو اور باہر آسمان کے نیچے ستاروں کی حالت میں رکھ دو صبح کے وقت گلاب کے عرق کے ساتھ کتابت مٹاؤ اور اُسے عاشق کو پلاؤ بے شک وہ اپنی معشوقہ کو بھول جائے گا اُسے تسلی آ جائے گی۔ جب تم عمل تین دن دہراؤ گے تو وہ اُسے بھول جائے گا اور ہمیشہ کے لئے اُسے یاد نہیں کرے گا۔

محبت کی کشش کے لئے ہے

تم آنے والا کلام کاغذ پر لکھو اور اُسے گھر کی مشرقی دیوار پر لٹکاؤ اور کلام یہ ہے:

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ت اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ت لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ت لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ يَعْلَمُ ت مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ ت وَمَا خَلْفَهُمْ ت وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ت﴾

"پھر مندرجہ ذیل سات اشکال کاغذ پر لکھو اور اُن میں سے ہر ایک کے ساتھ ہر دن دھونی دو۔ اس بات سے احتیاط کرو کہ تمام کاغذ کے جلانے سے قبل مطلوب کے حاضر ہونے پر باقی کاغذ نہ جلاؤ ایسا نہ ہو کہ مطلوب شدت محبت سے ہلاک ہو جائے اور جب تم مطلوب کے اثر کے ساتھ کاغذ بدلو تو عمل اچھا ہوگا۔ یہ سات اشکال کی صورت ہے:

جاوُدم	الداه	داوُد	واج ح	اللهم	نعبد	دااكد

یہ شرط ہے کہ ہر کاغذ کو [illegible] ذکر اور جاوی [illegible] ساتھ دھونی دو اور آیت کے

جلانے کے وقت تم مطلوب کے نام کے عدد پڑھو۔

محبت کے لئے فائدہ

تم تین ابراھیمی کھجوریں لو پہلی پر جمعہ کے دن صبح کی نماز کے بعد سورج طلوع ہونے سے پہلے اپنی تھوک کے ساتھ لکھو: ﴿یُحِبُّوْنَهُمْ﴾ دوسری پر ﴿کَحُبِّ اللّٰهِ﴾ اور تیسری پر:

﴿وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ﴾

لکھو اور ہر ایک پر سورت فاتحہ ۲۱ مرتبہ پڑھو۔ اس کے بعد تینوں کو اکٹھا کرو اور اُن پر (یا بدوح) ہزار مرتبہ پڑھو۔ اُن پر اپنی تھوک پھینکو اور اُسے کھلاؤ جسے تم چاہتے ہو وہ تم سے شدید محبت کرے گا۔

استخارہ کاشفہ

تم دو کاغذ لو پہلے پر لکھو 'افعل' اور اُس کے نیچے

﴿یَعْتَذِرُوْنَ اِلَیْكُمْ اِذَا رَجَعْتُمْ اِلَیْهِمْ قُلْ لَّا تَعْتَذِرُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ لَكُمْ قَدْ نَبَّاَنَا اللّٰهُ مِنْ اَخْبَارِكُمْ وَ سَیَرَى اللّٰهُ عَمَلَكُمْ وَرَسُوْلُهٗ ثُمَّ تُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ فَیُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ﴾

ترجمہ:

''جب تم اُن کے پاس جاؤ گے تو وہ عذر کریں گے تم کہنا کہ عذر مت کرو ہم ہرگز تمہاری بات نہیں مانیں گے۔ اللہ تعالیٰ نے ہمیں تمہارے سارے حالات بتا دیئے ہیں۔ ابھی اللہ اور اُس کا رسول ﷺ تمہارے عملوں کو دیکھیں گے پھر تم غائب و حاضر کے جاننے والے کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔ اور جو عمل تم کرتے رہے ہو وہ تمہیں بتائے گا اور اس بارے میں تمہیں خبر دے گا''۔

دوسرے پر 'لا تفعل' اور اس کے نیچے لکھو

﴿وَقُلِ اعْمَلُوْا فَسَيَرَى اللّٰهُ عَمَلَكُمْ وَرَسُوْلُهٗ وَالْمُؤْمِنُوْنَ وَسَتُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ﴾

ترجمہ:

''اور تم کہو کہ تم عمل کرو۔ تمہارے عمل کو اللہ اُس کا رسول اور مؤمنین دیکھیں گے اور تم اُس کی طرف لوٹائے جاؤ گے جو غیب و حاضر کو جاننے والا ہے اور جو کچھ تم کرتے رہے ہو تمہیں اس بارے میں بتائے گا۔''

پھر دونوں کاغذوں کو لپیٹو اور ہر ایک چیکنے والی مٹی کے ٹکڑے میں رکھو پھر انہیں مٹی کے پیالے میں رکھو جس میں پانی ہو اور اُس پر آیت قرآنی:

﴿وَاِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادّٰرَءْتُمْ فِيْهَا وَاللّٰهُ مُخْرِجٌ مَّا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ﴾

ترجمہ: ''اور جب تم نے ایک شخص کو قتل کیا اور اُس میں باہم جھگڑنے لگے لیکن جو بات تم چھپا رہے تھے اللہ اُس کو ظاہر کرنے والا ہے۔'' بیس دفعہ پڑھو۔ اگر دونوں میں سے ایک کاغذ پانی کی سطح پر ظاہر ہو اور وہ پیلا ہو تو تمہاری حاجت پوری ہو جائے گی اور اگر وہ دوسرا کاغذ ہے تو اُس سے ہٹ جاؤ کیونکہ وہ حاجت پوری نہیں ہوگی۔

بچوں کے رونے کو روکنے کے لئے فائدہ

تم لپیٹے ہوئے کاغذ پر یہ آیات لکھواور اُسے بچے کے اوپر معلق کرو۔ آیات یہ ہیں:

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ فَضَرَبْنَا عَلٰى اٰذَانِهِمْ فِى الْكَهْفِ سِنِيْنَ عَدَدًا وَتَحْسَبُهُمْ اَيْقَاظًا وَّهُمْ رُقُوْدٌ وَّنُقَلِّبُهُمْ ذَاتَ الْيَمِيْنِ وَذَاتَ الشِّمَالِ هَلْ تُحِسُّ مِنْهُمْ مِّنْ اَحَدٍ اَوْ تَسْمَعُ لَهُمْ رِكْزًا يَوْمَئِذٍ يَّتَّبِعُوْنَ الدَّاعِىَ لَا عِوَجَ لَهٗ وَخَشَعَتِ الْاَصْوَاتُ لِلرَّحْمٰنِ فَلَا تَسْمَعُ اِلَّا هَمْسًا اَلْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلٰى اَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَا اَيْدِيْهِمْ وَتَشْهَدُ اَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ اَفَمِنْ هٰذَا الْحَدِيْثِ تَعْجَبُوْنَ وَتَضْحَكُوْنَ وَلَا تَبْكُوْنَ وَاَنْتُمْ سٰمِدُوْنَ طٰهٰ مَآ اَنْزَلْنَا

عَلَيْكَ الْقُرْآنَ لِتَشْقٰى يٰسٓ وَالْقُرْآنِ الْحَكِيْمِ صٓ وَالْقُرْآنِ ذِي الذِّكْرِ قٓ وَالْقُرْآنِ الْمَجِيْدِ نٓ وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُوْنَ وَحَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمْ﴾

ترجمہ:

ہم نے غار میں کئی سال تک اُن کے کانوں پر (نیند کا) پردہ ڈالے رکھا یعنی اُنھیں سلائے رکھا۔ تم اُن کو خیال کرتے ہو کہ وہ جاگ رہے ہیں حالانکہ وہ سوئے ہوئے ہیں۔ ہم اُن کو دائیں بائیں کروٹ بدلاتے تھے۔ بھلا تم اُن میں سے کسی کو دیکھتے ہو یا کہیں ان کی بھنک سنتے ہو۔ اُس روز لوگ ایک پکارنے والے کے پیچھے چلیں گے اور اُس کی پیروی سے انحراف نہ کر سکیں گے۔ اللہ کے سامنے آوازیں پست ہو جائیں گی تو تم آوازِ خفی کے سوا کوئی آواز نہ سنو گے۔ آج ہم اُن کے مونہوں پر مہر لگا دیں گے اور جو کچھ یہ کرتے رہے تھے۔ اُن کے ہاتھ ہم سے بیان کریں گے اور اُن کے پاؤں اس کی گواہی دیں گے کیا تم اس بات سے تعجب کرتے ہو تم ہنستے ہو روتے نہیں ہو تم غفلت میں پڑ رہے ہو طٰہٰ اے محمد ہم نے قرآن تم پر اس لئے نازل نہیں کیا کہ تم مشقت میں پڑ جاؤ۔ قسم ہے قرآن کی جو حکمت سے بھرا ہوا ہے۔ ذکر والا ہے اور ہمیں اللہ کافی ہے۔ وہ بہترین وکیل ہے۔ حول و طاقت اُسی اللہ کی ہے جو بلند اور عظیم ہے۔ وصلی اللہ علی سیدنا محمد وعلی آلہ وصحبہ وسلم۔

قولنج، مروڑ چیچک جذام اور برص کے لئے فائدہ

تم تانبے کی لوح بناؤ اور اُس پر آنے والا وفق نقش کر دیہ لوح اس پانی میں رکھو جسے وہ مریض پیتا ہے۔ بے شک وہ اللہ تعالیٰ کے حکم سے شفایاب ہو جائے گا اور یہ وفق کی شکل ہے:

ا	ل	ل	ہ	ا	ل	ہ
ل	ہ	ا	ل	ل	ہ	ا
ہ	ا	ل	ہ	ا	ل	ل
ل	ل	ہ	ا	ل	ہ	ا
ہ	ا	ل	ل	ہ	ا	ل
ا	ل	ہ	ا	ل	ل	ہ
ل	ہ	ا	ل	ہ	ا	ل

اور اُس کی پشت میں چھ آیات شفاء نقش کر دو وہ یہ ہیں:

﴿وَيَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ وَيُذْهِبْ غَيْظَ قُلُوْبِهِمْ﴾

﴿وَشِفَاءٌ لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ﴾

﴿فِيْهِ شِفَاءٌ لِّلنَّاسِ﴾

﴿وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ﴾

﴿وَإِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ﴾

﴿قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ آمَنُوْا هُدًى وَّشِفَاءٌ﴾

ترجمہ:

مومن لوگوں کے سینوں کو شفاء بخشے گا اور اُن کے دلوں سے غصہ دور کر دے گا اور سینوں کے لئے شفاء ہے۔ مومنوں کے لئے ہدایت اور رحمت ہے اُس میں لوگوں کے لئے شفاء

ہے اور جو کچھ ہم قرآن سے نازل کرتے ہیں وہ مومنین کے لئے شفا دیتا ہے۔ آپ کہہ دیجئے
کہ وہ مومنین کے لئے ہدایت اور شفاء ہے۔

خوف، ڈر، غم، جنون، ظاہری و باطنی مرض کے لئے

یہ تم کاغذ پر لکھو اور اپنے پاس رکھو۔ یا شیشے کے برتن پر لکھوا سے گلاب کے عطر کوں کے
تیل کی ساتھ مٹاؤ اور وہ اسے اپنے جسم پر ملے اور یہ تم لکھو:

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى
آلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ بَعْدِ الْغَمِّ اَمَنَةً نُّعَاسًا يَّغْشٰى طَآئِفَةً
مِّنْكُمْ وَطَآئِفَةٌ قَدْ اَهَمَّتْهُمْ اَنْفُسُهُمْ يَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ
يَقُوْلُوْنَ هَلْ لَّنَا مِنَ الْاَمْرِ مِنْ شَيْءٍ قُلْ اِنَّ الْاَمْرَ كُلَّهٗ لِلّٰهِ يُخْفُوْنَ فِيْ اَنْفُسِهِمْ
مَّا لَا يُبْدُوْنَ لَكَ يَقُوْلُوْنَ لَوْ كَانَ لَنَا مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ مَّا قُتِلْنَا هٰهُنَا قُلْ لَّوْ كُنْتُمْ
فِيْ بُيُوْتِكُمْ لَبَرَزَ الَّذِيْنَ كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ اِلٰى مَضَاجِعِهِمْ وَلِيَبْتَلِيَ اللّٰهُ مَا فِيْ
صُدُوْرِكُمْ وَلِيُمَحِّصَ مَا فِيْ قُلُوْبِكُمْ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ. مُحَمَّدٌ
رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗ اَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ بَيْنَهُمْ تَرٰىهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا
يَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا سِيْمَاهُمْ فِيْ وُجُوْهِهِمْ مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ
ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ وَمَثَلُهُمْ فِي الْاِنْجِيْلِ كَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْئَهٗ فَاٰزَرَهٗ
فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰى عَلٰى سُوْقِهٖ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِيْظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ وَعَدَ اللّٰهُ
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا﴾

ترجمہ:

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ اللہ ہمارے نبی اکرم صلی
اللہ علیہ وسلم پر درود و سلام بھیجے اور ان کی آل اور ان کے اصحاب پر سلام، پھر غم کے بعد اللہ نے تم پر

امن اور اونگھ نازل کی۔ جس نے تم میں سے ایک گروہ کو ڈھانپ لیا اور دوسرے گروہ والوں کو اپنی جانوں کی فکر پڑ گئی تھی۔ وہ اللہ کے ساتھ جاہلیت کا غیر حق کا گمان کرتے تھے وہ کہتے تھے کہ ہمارے لئے بھی کوئی اختیار ہے۔ کہہ دیجئے کہ ہر چیز کا حکم اللہ کے پاس ہے۔ وہ اپنے سینوں میں اُن باتوں کو چھپاتے ہیں جو تمہارے سامنے ظاہر نہیں کرتے کہتے تھے کہ ہمارے بس کی بات ہوتی تو ہم یہاں قتل ہی نہ کئے جاتے آپ کہہ دیجئے کہ اگر تم اپنے گھروں میں بھی ہوتے تو جن کی تقدیر میں مارا جانا لکھا تھا وہ اپنی قتل گاہوں کی طرف خود نکلتے۔ اس سے غرض یہ تھی کہ اللہ تمہارے دلوں کی باتوں کو آزمائے اور جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے اُسے خالص اور صاف کر دے۔ اللہ دلوں کی باتوں کو خوب جانتا ہے۔ محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں اُن کے اصحاب (جو اُن پر ایمان لائے) کفار کے مقابلے میں بہت سخت وشدید ہیں۔ آپس میں رحیم ہیں۔ تو اُن کو دیکھتا ہے کہ اللہ کے آگے سر بسجود ہیں اور جھکے ہوئے ہیں۔ وہ اللہ کا فضل اور اُس کی خوشنودی طلب کر رہے ہیں۔ کثرت سجود کے اثر سے اُن کی پیشانیوں پر نشان پڑے ہوئے ہیں۔ ان کے یہی اوصاف تورات اور انجیل میں (مرقوم) ہیں۔ وہ ایک کھیتی کی طرح ہیں جس نے پہلے زمین سے اپنی سوئی نکالی پھر اُسے مضبوط کیا پھر موٹی ہوئی پھر اپنی نال پر سیدھی کھڑی ہو گئی اور کھیتی والوں کو خوش کرنے لگی تا کہ کافروں کو جلا دے جو لوگ اُن میں سے ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے اُن سے اللہ نے مغفرت اور اجر عظیم کا وعدہ کیا ہے۔

جس وقت چاہے نیند سے قیام کے لئے

نیند میں جانے سے پہلے تم یہ آیت سات مرتبہ پڑھو۔ وہ یہ ہے:

﴿أَقِمِ الصَّلٰوةَ لِدُلُوكِ الشَّمْسِ إِلٰى غَسَقِ اللَّيْلِ وَقُرْآنَ الْفَجْرِ إِنَّ قُرْآنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُودًا﴾

ترجمہ:

[illegible] سورج کے ڈھلنے سے [illegible] اندھیرے تک (ظہر، عصر، مغرب،

عشا) نمازیں اور صبح کو قرآن پڑھیں کیونکہ صبح کے وقت قرآن پڑھنا موجب حضور ملائکہ ہے۔"
تو جو آپ چاہتے ہو حاصل ہو جائے گا۔

پیغام بھیجنے کے لئے فائدہ

تم جس وقت پاکیزگی کے ساتھ قبلہ کی طرف منہ کر کے بیٹھتے ہوئے یہ آیت ہزار دفعہ پڑھو:

﴿وَمِنَ الشَّيَاطِينِ مَنْ يَغُوصُونَ لَهُ وَيَعْمَلُونَ عَمَلاً دُونَ ذٰلِكَ وَكُنَّا لَهُمْ حَافِظِينَ﴾

اور ہر سو کے بعد تم کہو:

﴿اَجِيبُوا يَا خُدَّامَ هٰذِهِ الْآيَةِ الشَّرِيفَةِ وَاعْبُرُوا وَاعْلَمُوا فُلَانَ ابْنَ فُلَانَةَ بِي صِفَتِي وَهَيْئَتِي وَمِثَالِي وَسَمُّوا لَهُ اِسْمِي وَاَرُوهُ مَكَانِي وَعَرِّفُوهُ مُرَادِي وَامُرُوهُ بِقَضَاءِ حَاجَتِي وَخَوِّفُوهُ حَتّٰى يَاتِيَ اِلَيَّ خَاضِعًا ذَلِيلاً وَيَقْضِي حَاجَتِي وَهِيَ كَذَا وَكَذَا﴾

ترجمہ:

اے اس آیت شریفہ کے خدام میری بات مانو اور فلاں بن فلانہ پر میری صفت' میری ہیت اور میری مثال کے سلسلے میں معاملہ طے کرو۔ سرانجام دو۔ اُس کے لئے میرا نام رکھ دو۔ اُسے میری جگہ دکھاؤ۔ میری مراد کی پہچان کراؤ۔ میری حاجت کے پورے کرنے کے لئے اُسے حکم دو۔ اسے خوف دلاؤ یہاں تک کہ وہ پست و منکسر المزاج ہو کر پاس آئے اور میری حاجت پوری کرے۔

اور اپنی حاجت کا ذکر کرو۔ ﴿اَلْوَحَا الْعَجَلَ السَّاعَةَ﴾ اللہ تعالیٰ تمہارے مقاصد کو مبارک کرے۔

فائدہ: پھوڑوں اور زخموں کیلئے

پھوڑوں اور زخموں پر یہ آیت پڑھو:

﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ اِنَّا بَلَوۡنٰہُمۡ کَمَا بَلَوۡنَاۤ اَصۡحٰبَ الۡجَنَّۃِ ۚ اِذۡ اَقۡسَمُوۡا لَیَصۡرِمُنَّہَا مُصۡبِحِیۡنَ ۙ وَ لَا یَسۡتَثۡنُوۡنَ فَطَافَ عَلَیۡہَا طَآئِفٌ مِّنۡ رَّبِّکَ وَ ہُمۡ نَآئِمُوۡنَ فَاَصۡبَحَتۡ کَالصَّرِیۡمِ فَاَصۡبَحَتۡ کَالصَّرِیۡمِ فَاَصۡبَحَتۡ کَالصَّرِیۡمِ ۔﴾ (القلم، ۱۷ تا ۲۰)

ترجمہ:

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ ہم نے ان لوگوں کی اسی طرح آزمائش کی جس طرح باغ والوں کی آزمائش کی تھی جب انہوں نے قسمیں کھا کر کہا صبح ہوتے ہوتے ہم اُس کا میوہ توڑ لیں گے اور ان شاء اللہ نہ کہا۔ سو اُس باغ پر آپ کے رب کی طرف سے ایک پھرنے والا عذاب پھر گیا اور وہ سو رہے تھے۔ پھر صبح کو باغ ایسا رہ گیا جیسے کٹا ہوا کھیت۔ (کہ زمین خالی رہ جاتی ہے)

تم اپنی انگلی سے اپنی رال لو اور درد کی جگہ پر لگاؤ۔ اللہ تعالیٰ کے حکم کے ساتھ وہ ٹھیک ہو جائے گا۔

فائدہ: عاشق کو عشق سے ہٹانے کے لئے

تم آنے والا کلام پاک برتن میں لکھو اُسے کنویں یا بارش کے پانی کے ساتھ مٹا کر عاشق کو پلاؤ۔ اُسے اپنی معشوق سے قرار آ جائے گا۔ اس کی دیوانگی چلی جائے گی اور پھر وہ اُسے یاد نہیں کرے گا۔

وہ کلام یہ ہے:

وَلَقَدۡ عَہِدۡنَاۤ اِلٰۤی اٰدَمَ مِنۡ قَبۡلُ فَنَسِیَ وَلَمۡ نَجِدۡ لَہٗ عَزۡمًا کَذٰلِکَ

يَنسٰى فلان ابن فلانة فلان ابن فلانة ولم يجدله عزمًا كيف كهيش اقريش بلغ شانيك اصباوت يهلهون اه اه مرمرى ﴿۹۱۱﴾

ترجمہ:

اس سے پہلے ہم نے حضرت آدم سے عہد لیا مگر وہ بھول گئے اور ہم نے اُن میں ثبات نہ پائی اسی طرح فلاں فلاں کو بھول جائے اور اُس میں معشوق کے لئے ثبات نہ ہو۔

بڑے بڑے کاموں کی کامیابی اور تمام بیماریوں کی شفاء کے لئے فائدہ

تم آنے والا نقش مشک و زعفران اور گلاب کے عرق کے ساتھ جمعرات کے دن پہلی ساعت میں لکھو۔ اللہ تعالیٰ کے لئے دو رکعت نماز پڑھو۔ پہلی رکعت میں سورت فاتحہ کے ساتھ سورت الانشراح اور دوسری رکعت میں سورت فاتحہ کے ساتھ سورت والنصر پڑھو ۳۱۳ دفعہ استغفار پڑھو اور ۳۱۳ دفعہ نبی کریم ﷺ پر درود وسلام پڑھو۔ پھر سورت اخلاص ۱۰۰۲ دفعہ پڑھو اور ہر ۱۰۰ کے بعد تم کہو:

﴿اَجِبْ يَا رُوْقَيَائِيْلُ وَ يَاجِبْرَائِيْلُ وَ يَامِيْكَائِيْلُ وَ يَااِسْرَافِيْلُ وَ يَاعَنْيَائِيْلُ وَ يَاسَمْسَمَائِيْلُ وَيَاكَسْفَيَائِيْلُ بِبُلُوْغِ مَقْصِدِيْ وَ مُنْتَهٰى اَمَلِيْ بِحَقِّ سُوْرَةِ الْمُلْكِ الْحَقِّ الْجَلِيْلِ وَسَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّذِيْ اَتَاهُ الْوَحْيُ التَّنْزِيْلِ﴾

ترجمہ:

اے روقیائیل اے جبرائیل اے میکائیل اے اسرافیل اے عنیائیل اور اے سمسمائیل اور اے کسفیائیل میرے مقصد اور میری اُمید کے پورے ہونے کے ساتھ سورت ملک، حق جلیل اور سیدنا محمد ﷺ کے حق میں جواب دو جن کے پاس وحی اور تنزیل آئی۔

خواب میں کشف کے لئے بڑا فائدہ

آپ عشاء کی نماز کے بعد چار رکعات نماز پڑھیں اس طرح کہ پہلی رکعت میں فاتحہ کے بعد سورت والضحیٰ دوسری میں سورت والتین تیسری میں سورت القدر اور چوتھی میں سورت فاتحہ کے بعد سورت زلزلہ پڑھیں اس نماز کے بعد کسی کے ساتھ مت بولیں۔ سورت زلزلہ کو کاغذ پر لکھ کر اپنے سر کے نیچے رکھیں اور سوتے وقت کہیں:

﴿اَللّٰهُمَّ اَرِنِي فِي مَنَامِي الْخَبَرَ لِي كَذَا وَكَذَا﴾

ترجمہ:

''اے اللہ مجھے میرے خواب میں فلاں فلاں بات کی خبر دے اور اپنی خواہش کا نام بھی لو بے شک تم اُسے اپنی آنکھوں سے دیکھو گے۔''

ڈرانے ودہشت زدہ کرنے والے کتے کی تکلیف کے دفع کے لئے فائدہ

جو شخص یہ آیت:

﴿يَا مَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطَانٍ﴾

کاٹنے اور نقصان پہنچانے والے کتے کے مل جانے پر پڑھے تو بے شک وہ اُسے کوئی تکلیف و نقصان نہیں پہنچا سکے گا۔

بحری جہاز و کشتی کے غرق ہونے سے حفاظت کے لئے فائدہ

جو یہ آیت [illegible]

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ. وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ وَالْاَرْضُ جَمِیْعًا قَبْضَتُهٗ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ وَالسَّمٰوٰتُ مَطْوِیّٰتٌ بِیَمِیْنِهٖ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰی عَمَّا یُشْرِکُوْنَ بِسْمِ اللّٰهِ وَمُرْسٰهَا اِنَّ رَبِّیْ لَغَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ﴾

ترجمہ:

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ انہوں نے اللہ کی کما حقہ قدر نہیں کی۔ قیامت کے دن تمام زمین کو اُس نے اپنے قبضے میں کیا ہوا ہوگا اور آسمان اُس کے دست قدرت میں لپٹے ہوئے ہوں گے۔ اُس کی ذات پاک اور بلند ہے۔ (ان باتوں سے) جس سے وہ شرک کرتے ہیں۔ اللہ کے نام کے ساتھ اُس کا چلنا ہے۔

بے شک میرا رب مغفرت کرنے والا بہت رحم والا ہے۔

تمام ضرورتوں کی قضاء کے لئے فائدہ

تم جمعرات کے دن عصر کی ساعت میں آنے والا وقت لکھو خود کے ساتھ دعوتی دو اور اُس پر آنے والی دو آیتیں:

﴿اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ کُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا یَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ۔ لَآ اِکْرَاهَ فِی الدِّیْنِ قَدْ تَّبَیَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَیِّ فَمَنْ یَّکْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَیُؤْمِنْ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَکَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰی لَا انْفِصَامَ لَهَا وَاللّٰهُ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ﴾

۷۷دفعہ پڑھواور اُسے اپنے پاس رکھواور یہ اُس کی شکل ہے:

۵۵۹۷	۵۶۱۰	۵۶۰۷	۵۶۰۴
۵۶۰۸	۵۶۰۳	۵۵۹۸	۵۷۰۹
۵۷۰۲	۵۶۰۵	۵۶۱۲	۵۵۹۹
۵۶۱۱	۵۶۰۰	۵۶۰۱	۵۶۰۶

دم بخود کرنے کے لئے

تم آنے والا وفق لکھواور اس پر آیت:

﴿كَأَنَّهُمْ خُشُبٌ مُّسَنَّدَةٌ﴾

۷۷۱۱دفعہ پڑھواور اُسے اپنے پاس رکھو پھر جس کے پاس جاتے ہو جاؤ، تمہیں اپنا مقصد حاصل ہو جائے گا اور یہ وفق کی شکل ہے:

۸۹	۸۲۱	۳۶۷
۴۴۵	فلاں	۶۳۲
۶۴۳	۳۵۶	۱۷۸

تسخیر اور محبت کے لئے فائدہ

تم دو رکعت نماز پڑھو۔ ہر رکعت میں سورت فاتحہ کے بعد:

﴿عَسَى اللَّهُ أَن يَجْعَلَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ الَّذِينَ عَادَيْتُم مِّنْهُم مَّوَدَّةً وَاللَّهُ قَدِيرٌ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ﴾

۷دفعہ پڑھو پھر سلام پھیر کے ... ۷دفعہ پڑھو

ترجمہ:

''عنقریب اللہ تعالیٰ تمہارے اور اُن لوگوں کے درمیان جن کے ساتھ تمہاری دشمنی ہے محبت پیدا کردے گا اور وہ قدیر غفور و رحیم ہے۔''

پھر کہو:

﴿اَللّٰھُمَّ لَیِّنْ لِیْ قَلْبَ کَذَا وَکَذَا کَمَا لَیَّنْتَ الْحَدِیْدَ لِدَاوٗدَ عَلَیْہِ السَّلَامُ﴾

''اے اللہ فلاں کے دل کو میرے لئے نرم کردے جیسے تو نے حضرت داؤد علیہ السلام کے لئے لوہے کو نرم کردیا۔''

حاجتوں کی قضاء کے لئے فائدہ

تم یہ آیت سات کھجوروں پر لکھو:

﴿اِلَیْہِ یَصْعَدُ الْکَلِمُ الطَّیِّبُ وَالْعَمَلُ الصَّالِحُ یَرْفَعُہٗ﴾

ایک ایک پر الگ الگ لکھوا دو اسے ہر کھجور پر ۲۱ مرتبہ پڑھو۔

جو کھجوریں اپنے ہاتھ میں لو اور پھر اُن پر یہ کلام ۲۱ دفعہ پڑھو پھر جسے چاہو یہ دے دو۔ بے شک تمہاری حاجت پوری ہو جائے گی۔

رزق کی آسانی و فراخی کے لئے فائدہ

تم رات کی آخری تہائی میں قیام کرو آٹھ دفعہ سورت الطلاق پڑھو اور ہر دفعہ پڑھنے کے بعد میں یہ آیت:

﴿سَیَجْعَلُ اللّٰہُ بَعْدَ عُسْرٍ یُّسْرًا﴾

سو (۱۰۰) دفعہ پڑھو پھر اس کے بعد یا اللہ ہزار دفعہ پڑھو اور ہزار دفعہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات اقدس پر درود و سلام بھیجو۔ بے شک تم بہت بڑی خوشی دیکھو گے۔

دولت مند ہونے کے لئے فائدہ

جو شخص ہر روز صبح کی نماز کے بعد سورت الواقعہ کا ایک دفعہ پڑھنا اپنے اوپر لازم کر لے اور اُس کے بعد ُیا کریم یا ودود ُہزار (۱۰۰۰) دفعہ پڑھے۔ بے شک ایک سال نہیں گزرے گا کہ اللہ تعالیٰ اُسے تمام لوگوں سے غنی و بے پرواہ کر دے گا۔ اللہ تعالیٰ توفیق دینے والا ہے اور اُسی کے پاس لوٹ کر جانا ہے۔

+

تیسرا باب

بعض اقسام دعوت اور استخدامات کا ذکر

السید میططرون کی قسم:

جس کام کے لئے قسم چاہتے ہو اسے ۲۱ دفعہ پڑھو۔ لبان ذکر اور دھنیا کے ساتھ دعوتی دو اور وہ قسم یہ ہے:

﴿بسم الله الرحمن الرحيم بسم الله الذي له اسم لا ينسى ونور لا يطفى وملك لا يزول وعرش لا يحول و كرسي لا يتحرك وبه اقسمت عليك ايها السيد ميططرون يا ملك الارواح الروحانية الابرار السا ركين تحت عرش الملك الجبار الساجدين لله الواحد القهار الجارين بجريهم المتصرفين في جميع افعالهم بالذي وكلك على الملائكة الكرام وايدك بالجنود ولا ملاك واعطاك هذا القوة واصطفاك وخلق لك الملائكة الا ما امرت خدامك واعوانك: دهمائيل وجهمائيل ان ينزلوا بعزة ربهم وان يعينوني بقوة من عندهم بعزة شمخ ۲ هلمع ۲ الموقي ۲ لحسن ۲ الطفا ۲ اصباوت ۲ بالاسم الذي نزل به جبرئيل عليه السلام على محمد صلى الله عليه وسلم الا ما اجبتم واسرعتم ونزلتم بقوة منكم مشبة كهرهر ۲ بكمونى ۲ البرك ۲ مقبل ۲ كيماخ ۲

اَیْنَکَ یَا تَمَامُ عِفْرِیتَ السَّحَابِ. اَیْنَکَ یَا اَحْمَرُ. اَیْنَکَ یَا شَمَرْدَلُ الطَّیَّارُ. اَیْنَکَ یَا اَبَانُوْحُ، اَیْنَکَ یَا سَیْنُوکَ، اَیْنَکَ یَا نَجَاحُ اَیْنَکَ یَا قَلَاحُ، اَیْنَکَ یَا شَمْلَقُ، اَیْنَکَ یَا اَبَانُوْحَ الْاَسْوَدُ، اَیْنَکَ یَا بَرْقَانُ، اَیْنَکَ یَا دَرْدَیَائِیْلُ، اَیْنَکَ یَا رَوْقَیَائِیْلُ، اَیْنَکَ یَا جِبْرِیْلُ، اَیْنَکَ یَا سَمْسَمَائِیْلُ، اَیْنَکَ یَا مِیْکَائِیْلُ، اَیْنَکَ یَا صَرْفِیَائِیْلُ، اَیْنَکَ یَا عَنَیَائِیْلُ، اَیْنَکَ یَا کَسْفِیَائِیْلُ، اَیْنَکَ یَا هَشْفَکَلُ، اَیْنَکَ یَا کَطَاشِیْلُ، اَیْنَکَ یَا نَاطُوْقُ، اَیْنَکَ یَا زَوْبَعَةُ، اَیْنَکُمْ یَادَنَاهِشَةُ، اَیْنَکُمْ یَا قَشَاقِشَةُ، اَیْنَکُم یَا غَیْلَانُ، اَیْنَکُمْ یَا سُکَّانَ الْجِبَالِ، اَیْنَکُمْ یَا سُکَّانَ الْقِفَارِ، اَیْنَکُمْ یَا سُکَّانَ الْحَمَّامَاتِ، اَیْنَکُمْ یَا سُکَّانَ لِلزَّبَائِلِ، اَیْنَکُمْ یَا سُکَّانِ الطُّرُقَاتِ، اِحْضَرُوا بَارَکَ اللهُ فِیْکُمْ وَعَلَیْکُمْ، وَافْعَلُوا کَذَا وَکَذَا فَاِنِّیْ جَمَعْتُکُمْ وَحَکَمْتُ عَلَیْکُمْ بِالْعُهُوْدِ وَالْمَوَاثِیْقِ الَّتِیْ اَخَذَهَا عَلَیْکُمْ سُلَیْمَانُ بْنُ دَاوٗدَ عَلَیْهِمَا السَّلَامُ وَبِالْاِسْمِ لذی القی الی مریم فتمثل لها بشرا سویا، واقسمت علیکم بقهشل وقهشول علشقوم ۲ وَبِالْاِسْمِ الَّذِیْ اَنْزَلَ عَلَی الصَّخْرَةِ الصَّمَّاءِ فَانْشَقَّتْ وَعَلَی الْاَرْضِ فَانْبَسَطَتْ، وَعَلَی الْجِبَالِ فَرَسَتْ وَعَلَی اللَّیْلِ فَاَظْلَمَ وَعَلَی النَّهَارِ فَاَضَاءَ، وَبِالْاِسْمِ الَّذِیْ نَادٰی بِهٖ رَبُّنَا لِلْجَبَلِ فَتَمَایَلَ الْجَبَلُ فَرَقًا وَرَشَحَ الْعَرْشُ عَرَقًا وَمَاجَتِ الْاَرْضُ قَلَقًا وَخَرَّ مُوْسٰی صَعِقًا بِعَلْشَاقِشِ ۲ مَهْرَاقِشِ ۲ الشَّامَقْشَا ۲ عَلَقْشَا اَقْشَا مَقْشِ ۲ شَقْمُوْنَهَشِ ۲ رَاکِشَارِ ۲ رَکَشَالِخِ ۲ هُوْشِ ۲ نُوْشِ ۲ مَارِشِ ۲ تَوَکَّلُوْا یَا خُدَّامَ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ وَافْعَلُوْا کَذَا وَکَذَا بِحَقِّ الَّذِیْ تَقَلْقَلَتْ مِنْ هَیْبَتِهٖ صُمُّ الصُّخُوْرِ وَاَخْضَعَتِ الْجَبَابِرَةَ لِعِزَّتِهٖ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْکَبِیْرُ الْمُتَعَالُ، مُخْرِجُ الْاَشْیَاءِ مِنَ الْعَدَمِ اِلَی الْوُجُوْدِ اَلْوَحَا ۲

الْعَجَلِ ۲ السَّاعَةِ بَارَكَ اللهُ فِيكُمْ وَعَلَيْكُمْ إِنْ كَانَتْ إِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَإِذَا هُمْ جَمِيعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُونَ ﴿

ترجمہ:

"شروع اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان اور بہت رحم والا ہے۔ شروع اُس نام سے جسے کوئی نہیں بھولتا اور ایسا نور ہے جو نہیں بجھتا اور سلطنت ہے جو ہمیشہ کے لئے رہے گی اور عرش ہے جو نہیں پھرتا اور ایسی کرسی ہے جو حرکت نہیں کرتی۔ اے" یہ مططرون اس کے ساتھ میں تم پر قسم ڈالتا ہوں اے روحانی ارواح کے ملک جو نیک ہیں جو ملک جبار کے عرش کے نیچے ساکن ہیں اللہ واحد لاشریک کو سجدہ کرنے والے ہیں۔ اُس کے جاری کرنے کے ساتھ جبار ہیں۔ تمام افعال میں تصرف کرنے والے ہیں۔ جسے تو نے تمام ملائکہ پر متوکل کیا اور اپنے لشکروں کے ساتھ اُس کی مدد کی املاک اور طاقت دی۔ تمہیں چن نیا تمہارے لئے ملائکہ کو پیدا کیا یہ کہ تم اپنے خدام اور اعوان کو حکم دو کہ اپنے رب کی عزت کے ساتھ اتریں اور اور شمح ۲ حلع ۲ اطوف ۲ احمن ۲ اطفا ۲ اعباوت کی عزت کے حق قیل قوت کے ساتھ میری مدد کریں۔ اُس نام کے ساتھ جس کے ساتھ حضرت جبرائیل علیہ السلام حضرت نبی کریم ﷺ پر نازل ہوئے یہ کہ جلدی سے تم میری بات قبول و منظور کرو اور مجھے طاقت دو حشمہ کھوش دیکوش ہومہ مقیل کیاخ کے حق میں۔ تمہارے سحاب کے تمام جن کہاں ہیں۔ اے احمر تم کہاں ہو اے شمر دل الطیار تم کہاں ہو۔ اے ابونوح اے سید دک تم کہاں ہو۔ اے برقان تم کہاں ہو۔ اے دردیائیل تم کہاں ہو اے روقیائیل تم کہاں ہو اے جبرائیل اے سمسمائیل اے میکائیل اے مرغیائیل اے عنیائیل اے کسفیائیل اے عشفکل تم کہاں ہو۔ اے کطائیل اے طوش اے زوبعۃ اے وناحشہ اے قشاقشہ اے فیلان تم کہاں ہو۔ اے پہاڑوں پر رہنے والے اے جنگلوں' گرم جگہوں پر رہنے والے۔ اے راستوں پر رہنے والے۔ میرے پاس حاضر ہو جاؤ اس طرح کرو جیسے تمہاری باتوں کو قبول کیا اور اس طرح تمہارے (وعدے و پیمان) کو تسلیم کیا۔ جن کا تم پر حضرت سلیمان بن داؤد [illegible] تھا اور اس کے [illegible] تم حضرت مریم علیہا

السلام پر القاء کیا گیا۔ پس حضرت مریم علیہا السلام کے سامنے بے عیب بشر کی شکل میں (حضرت عیسیٰ علیہ السلام) آئے اور میں نے تم پر تعطل تعطول علشوم کے ساتھ قسم ڈالی اور اُس نام کے ساتھ جو چٹانوں پر نازل کیا گیا۔ پس پہاڑ شق ہوئے زمین پر پھیل گیا۔ پہاڑوں پر ظاہر نظر سے معلوم ہو گیا۔ رات پر تاریکی کی اور دن کو روشن و منور کیا اور اُس نام کے ساتھ جس کے ساتھ آواز دی۔ پہاڑ ٹکڑے ٹکڑے ہو گیا۔ عرش نے عرق ٹپکایا اور زمین نے قلق کے طور پر جوش مارا اور حضرت موسیٰ علیہ السلام چیخ مارتے ہوئے گر پڑے۔

عَلَشَاقَشْ مَرَاقَشٍ اِقْشَا مَقْشَا عَلِيْقَبَا اَقْشَا مَقْشٍ شَقْمُوْنَهْشٍ

دَكَشَارْ دَكَشَالِخٍ ٢ هُوخٍ ٢ نُوخٍ ٢ مَارِشٍ......

کے حق میں اے ان اسماء کے خدام توکل کرو اور طاقت کے ساتھ اس طرح کر دو جس سے چٹانیں مصیبت میں آ گئیں اور اُس ذات کی عزت کے سامنے جابر لوگ منکسر ہو گئے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں اور وہ کبیر متعال ہے۔ عدم کی حالت میں اشیاء کو نکالنے والا اور وجود کی طرف لانے والا ہے اور ایک ہی سخت آواز تھی اور وہ سب ہمارے پاس حاضر ہوں گے۔

بڑے کاموں کے لئے

وہ ملوک کے حاضر کرنے اور ہر خواہش کے پورے ہونے کے لئے اسے پڑھے۔ ہر اچھی خوشبو کے ساتھ دعوت دے اور قسم اس طرح پڑھے۔

قسم:

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ أَعْزِمُ عَلَيْكُمْ يَا مَعَاشِرَ الْجَانِّ بِقَوْلِ اللّٰهِ تَعَالٰى. قُلْ اُوْحِيَ اِلَيَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ. وَ بِقَوْلِهٖ تَعَالٰى اَعْزِمُ عَلَيْكُمْ اَنْ تَحْضَرُوْا اِلٰى حَضْرَتِيْ هٰذَا وَمَقَامِيْ هٰذَا. اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَاهُمْ مِّنَ الْجِنِّ يَسْتَمِعُوْنَ الْقُرْاٰنَ فَلَمَّا حَضَرُوْهُ قَالُوْا اَنْصِتُوْا فَلَمَّا قُضِيَ

وَلَّوْا اِلٰى قَوْمِهِمْ مُنْذِرِيْنَ قَالُوْا يَا قَوْمَنَا اِنَّا سَمِعْنَا كِتَابًا اُنْزِلَ مِنْ بَعْدِ مُوْسٰى مُصَدِّقًا لِمَا بَيْنَ يَدَيْهِ يَهْدِيْ اِلَى الْحَقِّ وَاِلٰى طَرِيْقٍ مُسْتَقِيْمٍ. فَاَجِيْبُوْا وَاَطِيْعُوْا وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ قَالُوْا سَمِعْنَا وَهُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ. وَلَوْ عَلِمَ اللّٰهُ فِيْهِمْ خَيْرًا لَاَسْمَعَهُمْ وَلَوْ اَسْمَعَهُمْ لَتَوَلَّوْا وَهُمْ مُعْرِضُوْنَ. اَجِيْبُوْا وَعَجِّلُوْا بِالْاَجْنِحَةِ الطَّيَّارَةِ وَاللُّغَاتِ الْمُخْتَلِفَةِ وَبِالْاَصْنَافِ الْعَجِيْبَةِ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى جَمْعِهِمْ اِذَا يَشَاءُ قَدِيْرٌ. اَيْنَ الطَّيَّارُوْنَ فِي الْهَوَاءِ. اَيْنَ الْمُسْتَرِقُوْنَ سَمْعَ مَنْ فِي السَّمَاءِ. اَيْنَ الْغَوَّاصُوْنَ تَحْتَ اَطْبَاقِ الثَّرٰى. اَيْنَ الْاِثْنَانِ وَسَبْعُوْنَ قَبِيْلَةً مِنْ قَبَائِلِ الْجِنِّ الْمَوْصُوْفَةِ بِالطَّاعَةِ تَحْتَ دَائِرَةِ خَاتَمِ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوٗدَ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ. اَيْنَ السَّيِّدُ مَيْمُوْنُ صَاحِبُ الْجَلَبَةِ وَالْخَاتَمِ مَرْحَبًا بِالْمُلُوْكِ وَالْمُذْهَبِ صَاحِبِ يَوْمِ الْاَحَدِ وَمُرَّةَ بْنِ الْحَارِثِ صَاحِبِ يَوْمِ وَاَبُوْ مُحْرِزِ الْاَحْمَرِ صَاحِبِ يَوْمِ الثُّلَاثَاءِ وَبُرْقَانَ الْيَهُوْدِيِّ صَاحِبِ يَوْمِ الْاَرْبِعَاءِ وَشَمْهُوْرَشَ الْقَاضِيِّ ابْنِ الْوَلِيْدِ صَاحِبِ يَوْمِ الْخَمِيْسِ وَاَبُو النُّوْرِ الْاَبْيَضِ زَوْبَعَةَ صَاحِبِ يَوْمِ الْجُمُعَةِ وَمَيْمُوْنُ السَّحَابِيِّ صَاحِبِ يَوْمِ السَّبْتِ. اَجِيْبُوْا طَاعَةً لِلّٰهِ الَّذِيْ دَعَاكُمْ بِالسَّبْعِ الْمَثَانِيْ وَالْقُرْآنِ الْعَظِيْمِ. مَرْحَبًا مَرْحَبًا بِالْمُلُوْكِ اِنْ اَتَوْا طَائِعِيْنَ فَلَا طَاعَةَ لِمَخْلُوْقٍ عَلٰى مَخْلُوْقٍ بَلِ الطَّاعَةُ لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ وَمَنْ اَتَانِيْ طَائِعًا فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ فَاِنِّيْ مَا دَعَوْتُكُمْ اِلَّا بِاَسْمَائِهِ وَكَلَامِهِ وَمَنْ عَصَانِيْ فَقَدْ اُحْتُرِقَ بِشُوَاظٍ مِنْ نَارٍ وَمَنْ اَتٰى طَائِعًا فَقَدْ سَلِمَ مِنْ سَخَطِ الْجَبَّارِ فَعَجِّلُوْا وَاحْضُرُوْا فِيْ مَجْلِسِيْ هٰذَا بِجِبْرِيْلَ وَمِيْكَائِيْلَ وَاِسْرَافِيْلَ وَعَزْرَائِيْلَ وَالْمَلَائِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ وَهُمْ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهِمْ لَا يَفْتُرُوْنَ رَبِّ الْاَرْبَابِ وَمُسَهِّلِ الْاُمُوْرِ الصِّعَابِ وَمُسَبِّبِ الْاَسْبَابِ وَمُعْتِقِ

الرقاب العزيز الوهاب الذى تقطعت الرواسر الشامخات لعظمته وذلت الرقاب لجبروتيه، وسجد كل شئ لربوبيته طوعًا لامر ولهيبته فهو نور النور ونوره فى نور ونور يخضع كل جبار عنيد و شيطان مريد مثل النور على الطور فى كتاب مسطور هو الله الذى لا اله الا هوله الحمد فى الاولى والآخرة وله الحكم واليه ترجعون اين عباد الشمس عباد السماء. اين عباد الاوثان اين النصارى واليهود اجيبو داعى الله من كان منكم من اشباح ارواح اليهود فانى اقسمت عليكم بالعهود وبما كتب فى آيات السور وبحق من البع الماء من الجلمود بتوراة موسى وزبور داؤد ومن كان من اشباح ارواح النصارى فانى اقسمت عليكم بانجيل عيسى. و ان كنتم من اشباح ارواح المسلمين فانى اقسمت عليكم بمحمد خاتم النبين. ان لا تعلوا على واتونى مسلمين مادعوتكم الا فى قضاء حوائج المسلمين﴾

ترجمہ:

شروع اللہ تعالیٰ کے نام سے جو نہایت مہربان رحم کرنے والا ہے۔ اے جنوں کے گروہ میں تم پر اللہ تعالیٰ کے قول " کہہ دیجئے میری طرف وحی بھیجی گئی کہ جنوں کے ایک گروہ نے سنا" کے ساتھ عزم کرتا ہوں کہ تم میرے پاس اس جگہ حاضر ہو جاؤ۔ ایک ہی آواز ہوگی اور تمام ہمارے پاس حاضر ہو جائیں گے۔ اس طرح تم اللہ تعالیٰ کے قول کے ساتھ حاضر ہو جاؤ جب ہم نے تمہاری طرف جنوں کے گروہ کو بھیجا وہ بڑی توجہ کے ساتھ قرآن سنتے ہیں جب وہ اُن کے پاس حاضر ہوئے تو انہوں نے کہا کہ خاموش ہو کر سنو۔

تم مجھے جواب دو اور بات مانو اور ان لوگوں کی طرف نہ ہو جنہوں نے کہا کہ ہم نے سنا مگر وہ نہیں سنتے جواب دو اپنے اڑنے والے گھوڑوں کے ساتھ جلدی کرو اور مختلف زبانوں اور

کبھی اضاف کے ساتھ جلدی کرو۔ بے شک اللہ تعالیٰ جب چاہے اُن کے جمع کرنے پر قادر ہے۔ہوامیں اڑنے والے کہاں ہیں۔

ثری کے طبقات کے نیچے غوطہ لگانے والے کہاں ہیں۔جنبوں کے قبائل میں سے ۴۲ قبیلے کہاں ہیں جنہیں حضرت سلیمان بن داؤد علیہا السلام کے نقش کے دائرے کے نیچے اطاعت کا حکم دیا گیا تھا۔ ملک سید دک کہاں ہے۔اتوار والا مذہب کہاں ہے اور سوموار کا صاحب مرہ بن حارث کہاں ہے منگل کا صاحب ابو محرز احمر کہاں ہے اور بدھ کا صاحب برقان یہودی کہاں ہے۔ جمعرات کے دن کا صاحب شمہورش قاضی بن ولید کہاں ہے ۔ جمعہ کا صاحب ابو النور الابیض زوبعہ کہاں ہے اور ہفتے کا صاحب میمون السحابی کہاں ہے۔ اللہ تعالیٰ کی اطاعت کے لئے مجھے جواب دو جس نے تمہیں سورت فاتحہ اور قرآن عظیم کے ساتھ بلایا۔ مرحبا مرحبا اے ملوک میرے پاس اطاعت کرتے ہوئے آؤ مخلوق کی مخلوق پر کوئی اطاعت نہیں ہے۔ بلکہ اطاعت تو اللہ واحد قہار کے لئے ہے اور جو میرے پاس اطاعت کرتا ہوا آئے تو اُس نے اللہ عزوجل کی اطاعت کی میں نے تمہیں اسکے اسماء اور کلام کے ساتھ پکارا۔ جس نے میری نافرمانی کی تو وہ دوزخ کے شعلوں سے جل جائے گا اور جو میرے پاس اطاعت کرتا ہوا آئے تو وہ اللہ جبار کی سختی سے محفوظ ہو گیا۔ تم جلدی کرو اور میری اس مجلس میں حاضر ہو جاؤ جبرائیل میکائیل اسرافیل اور عزرائیل اور مقربین فرشتوں کے حق میں اور وہ اپنے رب کے ذکر سے کبھی نہیں کرتے وہ ارباب الارباب مشکل کاموں کو آسان کرنے والا اور مسبب الاسباب ہے گردنوں کو آزاد کرنے والا عزیز وھاب ہے۔ ... ہے کہ اُس کی عظمت کے سامنے غرور والے سرنوٹ گئے اُس کی جبروتیت نے ساتھ گردنیں جھک گئیں۔ اُس کی ربوبیت کے سامنے ہر شے نے سجدہ کیا اُس کے حکم کی اطاعت کرتے ہوئے اُس کی ہیبت کے لئے ۔ وہ نور النور ہے وہ نور ہے نور ہے۔ اُس کے سامنے ہر جبار سرکش شیطان انکساری کرتا ہے۔ اُس کے نور کی مثال کتاب مسطور میں طور ہے۔ وہ اللہ ہے ... جس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اُس کے لئے ہی اولی اور آخرت میں تعریف ہے ... اور اُسی کی طرف تم نے لوٹ کر جانا ہے۔ عباد

المقدس عباد السما وعباد الارواح کہاں ہے اور یہودی کہاں ہیں۔ اللہ کو پکارتے ہوئے جواب دو جو تم میں سے یہودی کی ارواح کے نوجوان ہیں تو بے شک میں نے تم پر وعدوں کے ساتھ قسم ڈالی اور جو سورتوں کی آیات میں لکھا گیا۔ اور اُس کے حق میں جس نے پانی کو پتھر کی سخت چٹان سے نکالا حضرت موسیٰ علیہ السلام کی تورات اور حضرت داؤد علیہ السلام کی زبور کے حق میں اور جو نصاریٰ کی ارواح کے نوجوان ہیں۔ میں نے تم پر حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی انجیل کے ساتھ قسم ڈالی اور اگر تم مسلمانوں کی ارواح کے آدمی ہو تو میں تم پر حضرت محمد ﷺ خاتم النبیین کے حق میں قسم ڈالتا ہوں۔ یہ کہ مجھ سے سرکشی نہ کرو اور جو کچھ میں تم سے مسلمانوں کی ضرورتوں کی قضاء کے بارے میں مانگوں اُسے پورا کرتے ہوئے میرے پاس آؤ۔

اور اُس کے بہت زیادہ خواص ہیں اُسے صبح کے وقت ایک دفعہ اور شام کے وقت ایک دفعہ پڑھنا چاہئے اور ہر عمل کے لئے اُسے سات دفعہ پڑھنا چاہئے۔ جب تم اُس کی تلاوت کرو اور عارض کے حاضر ہونے کی طلب کرو تو وہ اُسی وقت حاضر ہو جائے گا اور وہ ہر اُس بات میں تمہاری اطاعت کرے گا جس کا تم اُسے خیر و شر سے حکم دو۔ لیکن شرط یہ ہے کہ تم اپنے اعمال میں اللہ تعالیٰ کا خوف رکھو۔

اقسام کی وہ عزیمت جسے تم تمام اعمال میں زجر کے طور پر استعمال کر سکتے ہو۔ خیر کے اعمال میں اچھی خوشبو اور شر کے اعمال میں مکروہ کے ساتھ دھونی دو اور ہر عمل میں اُس کی تلاوت تین دفعہ ہو۔

عزیمت:

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ اَيُّهَا الْمُلُوْكُ السَّبْعَةُ الْمُقَدَّسُوْنَ بَيْنَ يَدَیْ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ بَاهِيَا شَرَاهِيَا اَدُوْنَاىْ اَصْبَاوُتْ آلْ شَدَّاىْ اَنْ تَنْزِلُوْا اَيُّهَا الْاَرْوَاحُ الْعُلْوِيَّةُ الْمُوَكَّلَةُ بِخِدْمَةِ السَّبْعَةِ الْفَوْقَانِيَّةِ اِنْزِلُوْا عَلَى السَّبْعَةِ مُلُوْكِ الْاَرْضِيَّةِ وَالْعُلْوِيَّةِ عَلَى الْفَلَكِيَّةِ وَالْفَلَكِيَّةُ عَلَى الْهَوَائِيَّةِ وَالْهَوَائِيَّةُ عَلَى الرِّيَاحِيَّةِ وَالرِّيَاحِيَّةُ عَلَى السَّحَابِيَّةِ وَالسَّحَابِيَّةُ عَلَى

السحابية والسحابية على النارية والنارية على السحرية والسحرية على التربية والتربية على الارضية والارضية على المائية والمائية على خرابة والقراية على الغواصة والغواصة على من عصى وتمرد وطغى من جنود ابليس اجمعين وتاخذوا بنواصيهم وبأفواههم مسرعين طائعين لله الذى لا اله الا هو نور هو نور على نور عزيمتى هذه على كل جبار عنيد و شيطان مريد من ملوك الجن والشياطين والابالسة اجمعين ان لا تعلوا على. واتوني مسلمين مسترعين. ومن يعرض عن ذكر ربه يسلكه عذابا صعدا. ومن يزغ منهم عن امرنا نذقه من عذاب السعير. ولقد علمت الجنة انهم لمحضرون. تكاد السموات يتفطرن منه وتنشق الارض وتخر الجبال حمدا اين ما تكونوا يات بكم الله جميعا ان الله على كل شئ قدير. اين ميمون ابانوح وانت مذهب السلام. وانت يا ابيض ابن ابليس. وانت يا احمر ابامحرز. وانت يا برقان صاحب العجائب. وانت يا ابا الوليد شمهورش، وانت يا مرة ابا الحارث وانت يا ميمون صاحب ربع الدنيا. وانت ياذ نهش صاحب الوسواس، وانت يا زوبعة. اجيبوا واحضروا واعجلوا الطاعة لله العلي الكبير. الاول الآخر الظاهر الباطن الملك القدوس السلام المؤمن المهيمن العزيز الجبار المتكبر الخالق البارى المعيد الاحد الصمد الصادق الدائم الباقي القادر النور نور النور ونور الانور وملهم الاسرار ومكور النهار على الليل ومدبر الفلك الدوار العالم بالسر والاجهار الذي له الحمد والنعمة والعظمة والكبرياء لا اله الا هو الرحمن الرحيم. اين ميكائيل اين اسرافيل اين دردبائيل اين

وَرُوقِيَائِيلُ أَيْنَ عِزْرَائِيلُ أَيْنَ مَيْطَطْرُونُ أَيْنَ الْمُوَكَّلُ بِأَرْوَاحِ الْجِنِّ وَالشَّيَاطِيْنِ فَخَرَّتِ الْمَلَائِكَةُ لِرَبِّهِمْ سُجَّدًا أُقْسِمُ عَلَيْكُمْ بِحَقِّ مَنْ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى وَعَلَى الْمُلْكِ احْتَوٰى. اَجِيْبُوْا وَافْعَلُوْا مَا تُؤْمَرُوْنَ بِهِ الْعَمَّ وَ أَعْوَانَكُمْ وَبَنِيكُمْ مِنْ قَبْلِ أَنْ نَطْمِسَ وُجُوْهًا فَنَرُدَّهَا عَلٰى أَدْبَارِهَا أَوْ نَلْعَنَهُمْ كَمَا لَعَنَّا أَصْحَابَ السَّبْتِ وَكَانَ أَمْرُ اللّٰهِ مَفْعُوْلًا. يَا قَوْمَنَا أَجِيْبُوْا دَاعِيَ اللّٰهِ وَآمِنُوْا بِهٖ يَغْفِرْ لَكُمْ مِنْ ذُنُوْبِكُمْ وَيُجِرْكُمْ مِنْ عَذَابٍ أَلِيْمٍ وَمَنْ لَا يُجِبْ دَاعِيَ اللّٰهِ فَلَيْسَ بِمُعْجِزٍ فِي الْأَرْضِ وَلَيْسَ لَهٗ مِنْ دُوْنِهٖ أَوْلِيَاءُ أُولٰئِكَ فِيْ ضَلَالٍ مُّبِيْنٍ دَمْلَاخٍ ۲ هُوَاغُوْلًا جِهْلًا ۲ شَلَا شِلَا تُسْرِعُوْنَ تُسْرِعُوْنَ. اَجِيْبُوْا بِحَقِّ مَنْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهٗ كُفُوًا أَحَدٌ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ [illegible] إِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ لَا رَيْبَ فِيْهِ

ترجمہ:

شروع اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان نہایت رحم والا ہے۔ اے سات ملوک جو رب العالمین کے نزدیک مقدس ہو میں تم پر اصیا شراصیا ادونائی اصباوت آل شدائی کے حق میں قسم ڈالتا ہوں۔ اے علوی ارواح اترو جو سات فوقانیہ کی خدمت کے لئے موکل کئے گئے ہو تم سات علوی ملوک پر نازل کرو اور علوی فلکیہ پر فلکیہ ھوائیہ پر ھوائیہ ریاحیہ پر ریاحیہ غمامیہ پر اور غمامیہ سحابیہ پر اور بادلوں والے ناریہ پر ناریہ بحریہ پر بحریہ ترابیہ پر تر۔ یہ ارضیہ پر ارضیہ پانی والے پر مائیہ قراریہ پر قراریہ غواصہ پر غواصہ اُن پر جنہوں نے نافرمانی اور تمرد کیا اور ابلیس کے جنود میں سے بغاوت کی۔ تم انہیں ان کی پیشانیوں اور چہروں کے ساتھ پکڑو جلدی کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ کی اطاعت کرتے ہوئے وہ ذات ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں اور وہ نور علی [illegible] میری یہ عزیمت [illegible] اور جن و شیاطین کے ملوک پر ہے اور تمام زمانوں کے ساتھ ہے۔ یہ کر تم مجھ سے [illegible] پاس جلدی [illegible] آ ؤ۔

اور جس نے اپنے رب کے ذکر سے منہ موڑا تو اللہ تعالیٰ اُسے سخت عذاب میں داخل کرے گا۔ اُن میں جو ہمارے حکم کی نافرمانی کرے گا تو ہم اُسے دوزخ کا عذاب چکھائیں گے اور جنھوں کو علم تھا کہ وہ حاضر کئے جائیں گے۔ قریب ہے کہ آسمان پھٹ پڑیں۔ زمین شق ہو جائے اور پہاڑ پارہ پارہ ہو کر گر پڑیں تم جہاں بھی ہو گے اللہ تعالیٰ تمہیں پالے گا اور اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے۔

ابو نوح میمون کہاں ہے۔ اے مذہب اور تم ابیض بن ابلیس اور تم اے احمر ابو محرز اور تم اے برقان صاحب العجائب اور اے ابو ولید شمهورش اور اے مرہ ابو حارث اور اے میمون چوتھائی دنیا کے صاحب اے دھمش صاحب الوسواس اور تم اے زوبعہ۔ تم جواب دو حاضر ہو جاؤ اور اللہ تعالیٰ کے لئے جلدی سے میری بات مانو۔ وہ اللہ علی کبیر اول آخر ظاہر باطن الملک القدوس السلام المهیمن العزیز الجبار المتکبر الخالق ہے۔ وہ باری معید احد صمد صادق دائم باقی قادر نور نور النور نور الانوار منعم الاسرار مکور اللیل علی النهار ہے وہ دوار فلک کا مدبر خفیہ اور ظاہر کے جاننے والا ہے۔ وہ ذات پاک ہے جس کے لئے تعریف نعمت عظمت اور کبریائی ہے۔ اُس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہی رحمان رحیم ہے میکائیل کہاں ہے اسرافیل کہاں ہے دردیائیل کہاں ہے۔ روقیائیل کہاں ہے۔ عزرائیل کہاں ہے۔ سیطفرون کہاں ہے جنوں و شیاطین کی ارواح کے ساتھ متوکل کہاں ہے پس وہ تمام فرشتے اللہ تعالیٰ کو سجدہ کرنے کے لئے گر گئے۔ میں تم پر اُس ذات کی قسم ڈالتا ہوں جو عرش پر قرار پکڑے ہوئے ہے اور تمام کائنات پر حاوی ہے۔ تم جواب دو اور تم وہ کرو جس کا تمہیں حکم دیا جاتا ہے۔ تم اور تمہارے اعوان جواب دیں

''قبل اس کے کہ ہم اُن کے چہروں کو مٹا دیں اور اُنہیں اُن کی پشتوں کی طرف پھیر دیں۔''

یا ہم انہیں لعنت کریں جیسے ہم نے اصحاب سبت کو لعنت کی اور اللہ کا حکم ہو کر رہتا ہے۔ اے میری قوم بات مانو اللہ کو پکارتے ہوئے اور اُس کے ساتھ ایمان لاؤ۔ وہ تمہارے گناہ معاف فرما دے گا اور تمہیں دردناک عذاب سے بچا لے گا۔ دملاخ ۲ برا خولا ھلا ھلا و تم جلدی کرو جلدی اُس ... جو تم ... ہے۔ اُس کا کوئی

ہمسر نہیں ہے۔ اُس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ تمہیں قیامت کے روز ضرور جمع کرے گا جس میں کوئی شک نہیں ہے۔

زجر سلیمانی: جب حضرت سلیمان بن داؤد علیہما السلام کے پاس جنوں میں سے ایک نے آپ کی نافرمانی کی تو آپ ایک دفعہ پڑھتے تھے اور وہ یہ ہے:

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ رَبِّ جِبْرَئِيْلَ وَ مِيْكَائِيْلَ آهٍ آهٍ آهٍ آهٍ اَهْيًا شَرَاهِيًا اَهْيًا هَاهِيَا نَمَا هِيَا اَكُوْنَانِيْ اَصْبَاوُتِ آلَ شَدَّائِيْ شَلْعَجْعَضِ شَلْهَقُوْشِ طَلْطِيْكَشِ كَلْطَكَلُوْشِ مَهْلُوْشَخِ نَهْمَشِ هَمْمُوْشِ يَشْهِيْثِرِ شَنَاهَشِ مَرْطَطْكَبُوْشِ نَافَهْلَمِ غَيُوْثَا نَافَعْلَا كَاوُثِ مَا اَعْظَمَ هٰذَا الْكَلَامَ مَا اَعْظَمَ سُلْطَانَ اللّٰهِ اِحْتَرَقَ مَنْ عَصَى اَسْمَاءَ اللّٰهِ بِالنَّارِ الْمُوْقَدَهْ اَصْعَقُوْبِهِمْ بِالرَّجِيْفِ وَالْفَزَعِ الشَّدِيْدِ وَالرَّوْعِ الْعَظِيْمِ وَالْعَذَابِ الْاَلِيْمِ﴾

ترجمہ: شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ وہ حیّ قیوم رحمٰن الرحیم ہے۔ وہ جبرائیل و میکائیل کا رب ہے۔ آہ آہ آہ آہ اَھیًا شَراھِیًا اھیاھیا ھَیَا نَمَا ھَیَا اکونانی اَصاوُتَ آلَ شَدای شَلعَجعَض شَلہقوشَ طَلَطِیکَشَ طَلَکَلِیُوکَشَ مُھلوَ شَخَ نَھَمَشَ ھَمُوکَشَ یَشَہیَثُ شَناھَشَ مَرطَطِکیُوکَشَ نَافِھلَمَ غَیُوثا نافِعلاثاوَثُ۔ اللہ کا یہ کلام کتنا بڑا ہے اللہ تعالیٰ کا غلبہ کتنا بڑا ہے۔ جس نے اللہ تعالیٰ کے اسماء کی نافرمانی کی وہ نار سے جلا دیا گیا۔ انہوں نے سخت آواز شدید گھبراہٹ اور بہت بڑے ڈر اور دردناک عذاب سے چیخ ماری۔

اسم اعظم کی دعوت:

تم خیر و شر میں سے جس چیز کے لئے چاہو بخور کے بغیر پڑھو۔ وہ یہ ہے کہ تم اس طرح کہو:

﴿بِشَلْشَلَشَرَخَ [illegible] طَهَ يَهَ وَهَ هُوَا مَالِخَ مَلَخَى هَمْلُوْ خِيَمَ قَدْ كَدَكَتِ الْجِبَالُ لِهَيْبَةِ وَخَضِعَتِ [illegible] لِعَظَمَتِهِ اِلٰهُ اَزَلِيٌّ [illegible]

تَوَكَّلُوْا يَا خُدَّامَ الْاِسْمِ الْاَعْظَمِ وَاقْضُوْا حَاجَتِيْ وَهِيَ كَذَا كَذَا بِحَقِّ الْاِسْمِ الْاَعْظَمِ﴾

جس وقت چاہو ۳۵ دفعہ پڑھو۔

ترجمہ:

اُس کی ہیبت سے پہاڑ ٹکڑے ٹکڑے ہوئے اُس کی عظمت سے گردنیں جھک گئیں اور انکساری میں آ گئیں۔ وہ معبود بے ازلی ہے۔ وہ زوال کو زائل کرتا ہے اور ہمیشہ سے ہے اے اس اسم اعظم کے خدام توکل کر دو۔ میری یہ حاجت اسم اعظم کے حق میں پوری کرو۔

دعوت صلصلہ نافعہ:

دفن شدہ چیزوں کے اظہار شق الارض اور خزانوں کی فتح کے لئے ہے۔ وہ یہ ہے تم کہو:

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَجِيْبُوْا وَاحْضُرُوْا يَا زَوْبَعَةَ الرِّيَاحِ وَيَا صَلْصَلَةَ الْاَرْضِ وَيَا طَارِشُ وَيَا كَرَاكِيْلُ وَيَا مَيْمُوْنُ وَيَا شَمْرُ دَلُ الطَّيَّارُ وَيَا جَلْجَيَائِيْلُ وَ يَا عَامِرَ هٰذَا الْمَكَانِ اِنْ كَانَ فِيْ هٰذَا الْمَكَانِ خَبِيَّةٌ اَوْ دَفِيْنٌ مِنْ ذَهَبٍ اَوْ فِضَّةٍ فَاظْهِرُوْهُ بِحَقِّ الْقَادِرِ الْمُحِيْطِ رَبِّ الْجُيُوْشِ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ وَاِذَا الْاَرْضُ مُدَّتْ وَاَلْقَتْ مَافِيْهَا وَتَخَلَّتْ اَظْهِرُوْا الْمَالَ الَّذِيْ فِيْ هٰذَا الْمَكَانِ بِحَقِّ وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةِ الَّذِيْ جَمَعَ مَالًا اَجْمَعُوْ الْمَالَ الَّذِيْ فِيْ هٰذَا الْمَكَانِ بِحَقِّ نٓ وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُوْنَ وَبِيَوْمِ الْحَشْرِ وَالنُّشُوْرِ اِلَّا مَاشَقَقْتُمْ هٰذِهِ الْاَرْضَ اَوِ الْحَائِطَ اَوِ الْعَامُوْدَ اَوِ التَّنُّوْرَ وَاَظْهِرُوْا الْمَالَ الَّذِيْ فِيْ هٰذَا الْمَكَانِ اَجِيْبُوْا يَا زَوْبَعَةَ الرِّيَاحِ وَيَا صَلْصَلَةَ الْاَرْضِ وَيَا طَارِشُ وَيَا كَرَاكِيْلُ وَيَا مَيْمُوْنُ وَيَا شَمْرُ دَلُ يُوْرِ يَا جَلْجَيَائِيْلُ وَ يَا عَامِرَ هٰذَا الْمَكَانِ بِحَقِّ كٓهٰيٰعٓصٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ وَبِحَقِّ سُوْرَةِ

التغابن وبیوم الحشر والنشور الا ماشققتم ھذا الارض او الحائط او العامود او التنور واظھرتم مافیہ من المال او الدفین او الخبیۃ من فضۃ او ذھب او نحاس وافعلوا ماتؤمرون بہ بحق ھذا الاسماء علیکم ومن یزغ منکم من امرنا نذقہ من عذاب السعیر اجیبوا من قبل ان یرسل علیکما شواظ من نار ونحاس فلا تنتصران اونلعنھم کما لعنا اصحاب السبت وکان امر اللہ مفعولا الوحا العجل الساعۃ افعلوا ما امرتکم بہ بارک اللہ فیکم وعلیکم﴾

اور لبان ذکر خام شمع، عدعد وخنزیر کے بالوں، سندروس، مسکا طحندی اور حب قرطم کے ساتھ دھونی دے۔

رزق کی آسانی تسخیر قلوب اور قبولیت کے لئے ہے

دعوت ارجح: تم ہر روز صبح کی نماز کے بعد تین مرتبہ پڑھو:

﴿بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ارج ارجع ھیوج ھیلج ھیلوج جاج آج یا معشر الارواح الروحانیۃ اکسونی انوارکم المضیئۃ وشعاعتکم بھیۃ واخلاقکم المرضیۃ وانفاسکم العطریۃ وکونوا عونا لی علی جلب الرزق تسخیر الخلق بحق الکلمات المقدسیۃ الازلیۃ والذات الحدیۃ الابدیۃ وبحق ما اقسمت بہ علیکم وانہ لقسم لو تعلمون عظیم تکاد السموات یتفطرن منہ وتنشق الارض وتخر الجبال ھدا زجرتکم زجرا ودعوتکم دعوۃ الاخلاص لکم منھا ولا مفرلکم عنھا حتی تفعلوا ماتؤمرون بہ الوحا ۲ العجل ۲ الساعۃ ۲ ھیوم ۲ ھیوج ۲ ھیوہ ۲ اوہ ۲ اجیا ۲ برحمتک یا ارحم الراحمین﴾

الْعَجَلْ ۲ اَلسَّاعَةُ ۲ هَيُومُ هَيُوجُ هَيُوهٌ﴾

ترجمہ:

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ اے روحانی ارواح کے گروہ تم مجھے اپنے روشن انوار دلکش شعاعوں، اچھے اخلاق اور معطر نفوس کے لباس پہناؤ اور تم رزق کے حصول مخلوق کی تسخیر کے لئے ازلی مقدس کلمات احدی ابدی ذات کے حق میں مددگار بن جاؤ اور اُس کے حق میں جس کے ساتھ میں نے تم پر قسم ڈالی۔ اگر تم جانتے ہو تو وہ بڑی قسم ہے۔ آسمان پھٹ جائیں گے اور زمین پھٹ جائے گی۔ پہاڑ گر جائیں گے۔

میں نے تمہاری زجر کی اخلاص کی دعوت کے ساتھ میں نے تمہیں پکارا اور تمہارے لئے اُس سے کوئی مفر نہیں ہے تم وہ کرو جس کا تمہیں حکم دیا گیا ہے۔ تیری رحمت کے لئے اے ارحم الراحمین۔

خفیہ چیز کے اظہار کے لئے ملک جواش سے خدمت لینا

تم سات دن روحانیت پیدا کرنے کے لئے ریاضت کرو۔ ہر صبح و شام کھو ﴿کمش (۲) مَش (۲) عَكَش (۲) شَمْلَاخ (۲) اَجِب يَا جواش و اظهرني على ضَمَائِرِ النَّاسِ﴾ ہزار دفعہ اور ہر نماز کے بعد ۳۱۰ دفعہ پڑھو۔

ترجمہ:

"اے جواش مجھے جواب دو اور لوگوں کی خفیہ باتوں پر اظہار کرو۔"

اور تم سرخ صندل کے ساتھ دھونی دو اس کے بعد جب تم کسی انسان کے راز کی معرفت کا ارادہ کرو تو تم اپنا سر اپنے دونوں گھٹنوں کے درمیان رکھو اور یہ کلام تین دفعہ پڑھو۔ تو وہ تمہیں اس بارے میں تمہارے کان میں خبر دے دے گا تو مضبوط راز کی حفاظت کرو۔ تم فائدہ حاصل کرو گے اور کامیابی حاصل کرنے والوں میں سے ہو جاؤ گے۔

ابلیس سے خدمت لینا:

تم آنے والے اسماء زعفران ' کافور ' عرق گلاب اور مشک کے ساتھ لکھواور عود کے ساتھ دھونی بھی دو۔ تم یہ پڑھو انہیں اپنے سر کے نیچے بھی رکھو اور سو جاؤ۔ یہ عمل اتوار کے دن شروع کرتے ہوئے سات دن دہراؤ جب چاند زیادہ روشنی والا ہو تو ابلیس اور اُس کے لشکر تمہارے پاس حاضر ہوں گے۔ تم اُن سے وعدہ لو اور اپنی حاجت طلب کرو۔ وہ اُسے پورا کریں گے اور وہ اسماء یہ ہیں:

﴿یاہٖ باہٖ بشھُور یا ھُورُ یا ھُونَ انا یا خیرُومُ حَلوُمُ حاشیف حاجُ مَلازُدوش زعزغۃُ طلمطَطُ کَھیشُ ازکیفاہُ مطَطرُوش تلُوش صَعرُ ھاطیش قطعَال فلیشوش آمیرُ یوشُ ویوش ھیاش ولوبَ ھُوش یا ھُونَ ھیاھینَ﴾

ہر امر کی قضاء کے لئے ابونوخ میمون سے خدمت لینا:

تم خلوت میں داخل ہو جاؤ پوری ریاضت کے ساتھ تین دن روزے رکھو اور آنے والے اسماء ہر نماز کے بعد سو (۱۰۰) دفعہ اور عشاء کے بعد ہزار (۱۰۰۰) مرتبہ پڑھو۔ تو چوتھی رات میں تمہارے پاس خوبصورت چہرے والا آدمی آئے گا وہ تم سے کہے گا کہ تم مجھ سے کیا چاہتے ہو تم اُس سے کہو کہ میں تم سے طاعت چاہتا ہوں اور وہ تمہاری ہر خواہش میں طاعت کرے گا۔ ریاضت کی ابتداء اتوار کے دن سے ہو اور وہ اسماء یہ ہیں:

﴿انُوخَ (۲) شنشنوخَ (۳) نُوخَ (۲) اجب یا میمُونَ ابَا نُوخَ وافعل کذا وکذا﴾

اے ابونوخ اس طرح کرو لبان ذکر جاجم اور تم حنا کے ساتھ دھونی دو۔ صرف لبان کے ساتھ دھونی بھی صحیح ہے۔

سید مملوک سے خدمت لینا:

تم خلوت کی شرط کے ساتھ تین دن روزے رکھو اور عرش ترش ہر نماز کے بعد ہزار دفعہ پڑھو۔ چوتھے روز تم اُس جگہ سے نکلو اور تم اس کے ذکر کے ساتھ معروف ہو۔ کسی سے بات مت کرو۔ تو مملوک گھوڑے پر سوار تم سے ملاقات کرے گا اور اُس کے ہاتھ میں باہر نکلی ہوئی تلوار ہوگی۔ (یعنی نیام سے باہر) تم اُس سے نہ ڈرو وہ تم سے پوچھے گا کہ تمہاری کیا حاجت ہے۔ اُسے جواب نہ دو اور اسم کے پڑھنے میں مشغول رہو تمہارے پاس کھجور کی سبز ٹہنی ہو جس کی لمبائی دو بازو ہو۔ اُس پر آیت:

﴿وَاَوْفُوْا بِعَهْدِ اللّٰهِ اِذَا عَاهَدْتُّمْ وَلَا تَنْقُضُوا الْاَيْمَانَ بَعْدَ تَوْكِيْدِهَا وَقَدْ جَعَلْتُمُ اللّٰهَ عَلَيْكُمْ كَفِيْلًا﴾ پڑھو۔

جب مملوک تمہارے پاس سے چلا جائے تو تمہارے پاس خادم آئے گا تو اُس کے لئے کھجور کی ٹہنی اور پرانا دیا ٹہنی کا عہد ہے۔ اس کے بعد اسے جس چیز میں چاہو استعمال کرو اور ہر اچھی خوشبو میں سے دھونی دو۔

عون معین سے خدمت لینا:

﴿بِشَمَا شَمَاخَ اَشْمَخَ (۳) شَامِخٌ عَلٰى كُلِّ بَرَاخِ اَقْسَمْتُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْعَوْنُ الْمُعِيْنُ بِعِزَّةِ شَمْلَخَ (۳) شَمَالَخَ اَنْ تَاْتِيَنِيْ وَتَقْضِيَ حَاجَتِيْ بِحَقِّ شَعْشَعَ اشْعَشْ اَشْعُوْشُ (۳)﴾

ترجمہ:

اے عون میں نے شمخ شامخ کی عزت کے ساتھ تم پر قسم ڈالی تم میرے پاس آؤ اور شعشع اشعش اشعوش کے حق کے ساتھ میری حاجت پوری کرو۔ اللہ تعالیٰ تمہارے لئے مبارک کرے۔

﴿وَاِنَّهٗ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُوْنَ عَظِيْمٌ﴾

اس سے خدمت لینے کی کیفیت یہ ہے کہ تم کسی رات مغرب سے پہلے خلوت میں داخل ہو جاؤ۔ اعتکاف کرو پھر صبح روزہ رکھو اور کشمش کے ساتھ روزہ افطار کرو پھر عشاء کی نماز کے بعد تم قسم کے پڑھنے کی ابتداء کرو جو بخور کے بغیر دو ہزار (۲۰۰۰) مرتبہ ہو اور اگر بخور ہو تو کوئی مضائقہ نہیں۔ پھر تم سو جاؤ۔ تمہارے پاس خادم آئے گا وہ تمہیں نیند سے بیدار کرے گا جب تم جاگ کر اچھی طرح بیدار ہو جاؤ تو اُس سے کہو کہ میں اللہ تعالیٰ سے طلب کرتا ہوں پھر تم سے اس طرح طلب کرتا ہوں اپنی حاجت کا ذکر کر دے بے شک وہ تمہاری حاجت پوری کرے گا:

عون مطیع سے خدمت لینا

تم منگل بدھ اور جمعرات تین دن روحانیت پیدا کرنے کے لئے ریاضت کرو اور جمعرات کے دن روزہ رکھو۔ تم اسم صیلوش کا ذکر ہر نماز کے بعد (۱۵۰۰) دفعہ کرو۔ اچھی خوشبو کے ساتھ دعوتی دو۔ بے شک خادم تمہارے پاس اچھی شکل میں آئے گا اور جو کچھ تم چاہتے ہو وہ اس کے بارے میں تم سے وعدہ کرے گا۔ وہ تمہاری ہر حاجت یہاں تک کہ کھانے پینے کی چیزوں میں بھی تمہارے لئے تصرف کرے گا یعنی ہر حاجت پوری کر دے گا۔

اس بارے میں کافی ذکر ہو چکا۔ اللہ تعالیٰ توفیق دینے والا ہے اور اُسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

طب روحانی حسابی قواعد اور تجربہ شدہ خواص کے متفرق فوائد کا ذکر

فائدہ:

طالب کے لئے یہ ضروری ہے کہ اعمال میں سے کسی بھی عمل سے پہلے اپنے آپ کو قلعہ بند کرے وہ اعمال جن کے لئے ارضی ملوک اعوان یا خدام خدمت کے لئے آئیں (اور پختہ حصار بندی یہ بھی ہے) کہ تم کہو:

﴿حَصَّنْتُ نَفْسِي بِالْحِصْنِ الَّذِي أَسَاسُهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَبَابُهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ وَحِيطَانُهُ سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيمٍ﴾

ترجمہ:

"میں نے اپنی ذات کو اس قلعہ کے ساتھ قلعہ بند کر لیا جس کی بنیاد لا الہ الا اللہ ہے جس کا دروازہ محمد رسول اللہ ﷺ ہے اور جس کی دیوار سلام قولا من رب رحیم ہے اور اس کا دار ﴿لَهُ مُعَقِّبَاتٌ مِّنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهِ يَحْفَظُونَهُ مِنْ أَمْرِ اللّٰهِ﴾ ہے۔

﴿هَمْتَا لَمْتَا أَنَا الْأَسَدُ هَمِّي شَرُودٌ سَهْمِي نَفَذَ بِفَضْلِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ اَللّٰهُ الصَّمَدُ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهُ كُفُوًا أَحَدٌ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ إِذَا وَقَبَ وَمِنْ شَرِّ النَّفَّاثَاتِ فِي الْعُقَدِ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ مَلِكِ النَّاسِ إِلٰهِ النَّاسِ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ الَّذِي يُوَسْوِسُ فِي صُدُورِ النَّاسِ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ حَصَّنْتُ نَفْسِي بِالْحَيِّ الْقَيُّومِ الَّذِي لَا يَمُوتُ أَبَدًا وَدَفَعْتُ عَنِّي السُّوْءَ وَالْأَذٰى بِأَلْفِ أَلْفِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ وَصَلَّى اللّٰهُ

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمْ ﴾

ترجمہ:

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے کہہ دیجئے اللہ ایک ہے اللہ بے نیاز و بے پرواہ ہے۔ اس نے کسی کو نہیں جنا اور نہ ہی وہ کسی سے جنا گیا اور کوئی اُس کا ہمسر نہیں ہے۔ شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ کہہ دیجئے میں صبح کے مالک کی پناہ مانگتا ہوں ہر چیز کی برائی (ایٹم) سے جو اُس سے پیدا کی اور شب تاریک کی برائی سے جب اُس کا اندھیرا چھا جائے اور گنڈوں پر پڑھ پڑھ کر پھونکنے والیوں کی برائی سے اور حسد کرنے والے کی برائی سے جب حسد کرنے لگے۔ شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے کہہ دیجئے میں لوگوں کے پروردگار کی پناہ مانگتا ہوں یعنی لوگوں کے حقیقی بادشاہ کی لوگوں کے حقیقی معبود کی شیطان وسوسہ انداز کی برائی سے جو اللہ کا نام سن کر پیچھے ہٹ جاتا ہے۔ لوگوں کے دلوں میں وسوسے ڈالتا ہے خواہ وہ جنات یا انسانوں سے ہوں۔ میں نے اپنے آپ کو اُس ذات کے ساتھ قلعہ بند کر لیا جو حی القیوم ہے جسے کبھی موت نہیں آئے گی (وہ ہمیشہ رہنے والی ذات ہے) مجھ سے برائی و تکلیف کو دور کردے لاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم۔ اللہ تعالیٰ محمد ﷺ اُن کی آل اور اصحاب پر درود و سلام بھیجے۔

فائدہ:

جب تم کوئی عمل کرو اور اُس کا خادم اُسے نافذ کرنے میں دیر کرے تو تم تلاوت کے بعد قسم پڑھو۔

قسم:

﴿عَجِّلْ اَیُّھَا الْخَادِمُ بِفِعْلِ مَا اَمَرْتُکَ بِہٖ وَ اِلَّا زَجَرْتُکَ بِزَعْنَفْ

تَیْتُورَا﴾

ترجمہ:

اے خادم جس کام کا میں نے تجھے حکم دیا ہے۔ اس کو جلدی کرو زعنف اور تیتورا

کے حق میں۔

مکان کے رہنے والوں کے ہٹانے کے لئے فائدہ

یہ اُس کے لئے ہے جو کسی کو اُس مکان سے ہٹانے کے لئے اعمال سرانجام دیتا ہے جس مکان میں وہ کام کرتا ہے۔ اس فن کے علماء نے اس کے کئی طریقے وضع کئے ہیں۔ اُن میں سے سب سے بڑا طریقہ یہ ہے کہ تم آنے والا کلام کاغذ پر لکھو اُسے مکان کی دیوار میں رکھو یا اُس کی چھت میں رکھو اگر وہ جگہ تعمیر شدہ ہے اور اگر وہ صحراء میں ہے تو اسے کھجور کی سبز ٹہنی پر رکھو اور یہ تم کاغذ پر لکھو:

﴿هٰذَا الْكِتَابُ مِنْ عَبْدِ مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلٰى مَنْ طَرَقَ هٰذَا الْمَكَانَ مِنَ الْعُمَّارِ وَالزُّوَّارِ﴾

ترجمہ:

یہ محمد رسول اللہ ﷺ کی طرف سے اس مکان کے رہنے والے اور دیکھنے والوں کے راستوں کی طرف ہے۔

اے عامر اگر تم فریفتہ عاشق ہو یا جھوٹے یا اشتیاق آپ کو جھوٹا یا پورا باطن گمان کرتے ہو تو یہ پڑھو۔

﴿هٰذَا كِتَابُ اللّٰهِ يَنْطِقُ عَلَيْكُمْ بِالْحَقِّ اِنَّا كُنَّا [illegible] مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ وَرُسُلُنَا يَكْتُبُوْنَ مَا تَمْكُرُوْنَ اُتْرُكُوْا صَاحِبَ كِتَابِيْ هٰذَا وَانْطَلِقُوْا اِلٰى عَبَدَةِ الْاَوْثَانِ وَمَنْ يَدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهٗ لَهُ الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ. لَا يُنْصَرُوْنَ حٰمٓ عٓسٓقٓ تَفَرَّقَ اَعْدَاءُ اللّٰهِ وَبَلَغَتْ حُجَّةُ اللّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ﴾

اہم فائدہ:

اعمال کے ساتھ مشغولیت کی حالت کے وسواس کو ہٹانے کے لئے ہے تم شکر کے شربت کا ایک گھونٹ پیو۔ اپنی ہمت مجتمع کرو اور اپنے عمل کے ساتھ مشغول ہو جاؤ۔

تمہیں اس پر وسواس پیدا نہ ہو اگر ہو تو تم کہو:

﴿بِقَصْدِ صَرْفِ الْوَسْوَاسِ اسْتَجَرْتُ بِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ﴾

سات مرتبہ کہو۔

ترجمہ:

میں نے وسواس کے دور کرنے کے مقصد سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی پناہ حاصل کی۔

اور نبی کریم ﷺ کی ذات اقدس پر زیادہ کثرت سے درود وسلام بھیجو اس طرح کہ وسواس تم سے ہٹ جائے گا اور اگر دور نہ ہو تو اپنا دایاں ہاتھ اپنے دل پر رکھو اور سات دفعہ پڑھو:

﴿سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ الْخَلَّاقِ الْفَعَّالِ إِنْ يَّشَأْ يُذْهِبْكُمْ وَيَأْتِ بِخَلْقٍ جَدِيْدٍ وَمَا ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ بِعَزِيْزٍ﴾

پھر سورت الناس سات دفعہ پڑھو بے شک وہ وسواس تم سے ہٹ جائے گا۔

ہمت کو اکٹھا کرنے کے لئے فائدہ

تم ہر روز مغرب کے بعد اللہ تعالیٰ کے اسم فعال کا ۴۸۱ دفعہ کے ذکر پر مداومت

کرو۔

غائب ہونے والے اشخاص کی جہت کی معرفت کے لئے اور اُن پر خواہشوں کے لئے مدد طلب کرنا

اہم فائدہ:

اللہ تعالیٰ کے عارف قطب الوجود محی الملت والدین شیخ محی الدین ابن العربی اندلسیؒ نے فرمایا کہ قطب اور غوث مکہ شریف میں سکونت اختیار کرتے ہیں اور ابدال و رجال غیب عالم کی مصلحتوں کے لئے تمام اطراف تصرف کرتے ہیں۔ ابدال حضرت ابراہیم علیہ السلام اور ہمارے نبی کریم ﷺ کی ملت پر سات ہیں۔ پس لازم ہے کہ متلاشی اپنے امور کے حل کے لئے اُن کی طرف توجہ کرے اور ان سے مدد طلب کرے اور عالم آٹھ جہات میں تقسیم ہے۔ مشرق' ایسان' شمال' بایذ' مغرب' بیروت' جنوب اور بجی وہ مشرق میں مہینے کے ساتویں' چودھویں' بائیسویں اور انتیسویں دن میں ہوتے ہیں۔ ایسان میں مہینے کے چھٹے' اکیسویں اور اٹھائیسویں دن میں ہوتے ہیں۔ وہ شمال میں مہینے کے تیسرے' پندرھویں' تیئسویں اور تیس تاریخ کے دن کو ہوتے ہیں۔ وہ بایذ میں مہینے کی پانچ' تیرہ اور بیس تاریخ کے دن میں ہوتے ہیں مغرب میں وہ مہینے کے چوتھے بارھویں' انیسویں اور ستائیسویں دن کو ہوتے ہیں اور بیروت میں وہ مہینے کے دوسرے' دسویں' سترھویں اور پچیس تاریخ کے دن کو ہوتے ہیں۔ وہ جنوب میں مہینے کے آٹھویں' گیارھویں' اٹھارویں اور چھبیسویں دن میں ہوتے ہیں اور وہ بجی میں مہینے کے پہلے نویں' سولہویں اور چوبیسویں دن میں ہوتے ہیں۔ جب اُن کی طرف توجہ کرنے والا آدمی توجہ کرے تو

یہ کلمات کہے:

﴿اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا رِجَالَ الْغَیْبِ یَا اَیُّهَا الْاَرْوَاحُ الْمُقَدَّسَۃُ اَغِیْثُوْنِی بِغَوْثَۃٍ وَانْظُرُوْنِی بِنَظْرَۃٍ یَا رُقَبَاءُ یَا نُقَبَاءُ یَا نُجَبَاءُ یَا اَبْدَالُ یَا اَوْتَادُ یَا غَوْثُ یَا قُطْبُ اَغِیْثُوْنِی بِحَقِّ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ﴾

ترجمہ:

''اے رجال غیب اے مقدس ارواح تم پر سلام ہو میری مدد کرو اور میری طرف اپنی نظر کے ساتھ دیکھو اے نگہبان اے تمام نقیب و نجیب (پاک) اے اوتاد و غوث قطب محمد ﷺ کے حق میں میری مدد کرو۔''

پھر ان کی طرف میلان کرے یہ خواہش کرتے ہوئے کہ وہ ظاہر ہوں اور بہت بہتر یہ ہے کہ کپڑے بدن پاک ہوں وقت قلب اور خشوع و تضرع کے ساتھ ہو اور یہ دائرہ ہے اُس کے ساتھ تم اطراف کی پہچان کرو گے۔

روحانی جہانوں کے کشف اور اُن کی تسخیر کے لئے ہے۔

اہم فائدہ:

جب تم ان اسماء کا ذکر کرو تو ارواح تمہاری اطاعت کریں گی اور ان کے عوالم (جہاں) تم پر منکشف ہو جائیں گے۔ وہ اسماء یہ ہیں:

﴿ یُوہُ یُوہُ یَا ہُوَ ہُوہُ یَا شَہْدُ شَخْجُ یَا شَہْلَعُوتُ عَزْبَالَخُ ہُوہُ شُبُورُنَا ہُمْیَخُ اَنْتَ اَنْتَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ اَنْتَ الْاَوَّلُ فَلَا شَیْئَ قَبْلَکَ وَاَنْتَ الْاٰخِرُ فَلَا شَیْئَ بَعْدَکَ وَاَنْتَ الظَّاھِرُ فَلَا شَیْئَ یُشْبِھُکَ وَاَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَا شَیْئَ یَرَاکَ اَنْتَ الْوَاحِدُ بِلَا تَکْبِیْرٍ وَاَنْتَ الْمُدَبِّرُ بِلَا مُشِیْرٍ سُبْحَانَکَ سُبْحَانَکَ ﴾

ترجمہ:

"تو ہی تو ہے نہیں کوئی معبود مگر تو، تو اول ہے تجھ سے پہلے کوئی شے نہیں تھی، تو آخر ہے تیرے بعد کوئی شے نہیں ہوگی، تو ظاہر ہے تیرے مشابہ کوئی چیز نہیں، تو باطن ہے تجھے کوئی نہیں دیکھ سکتا اور کسی انکار کے بغیر تو واحد ہے اور کسی مشیر کے بغیر تو مدبر ہے۔ (کائنات کے انتظام کو سنبھالنے والا ہے) تیری ذات پاک ہے تیری ذات پاک ہے۔"

محبت کے لئے فائدہ:

اگر جمعہ کے دن سورج نکلنے کے وقت صاف برتن یا کاغذ پر زعفران کے ساتھ یہ لکھو

اسے [illegible]

یہ وہ وفق ہے:

حب	ود	زاد	حبیب	هواه	هاج	علیه	انطق	بکلام	حب
ود	زاد	حبیب	هواه	هاج	علیه	انطق	بکلام	حب	ود
زاد	حبیب	هواه	هاج	علیه	انطق	بکلام	حب	ود	زاد
حبیب	هواه	هاج	علیه	انطق	بکلام	حب	ود	زاد	حبیب
هواه	هاج	علیه	انطق	بکلام	حب	ود	زاد	حبیب	هواه
هاج	علیه	انطق	بکلام	حب	ود	زاد	حبیب	هواه	هاج
علیه	انطق	بکلام	حب	ود	زاد	حبیب	هواه	هاج	علیه
انطق	بکلام	حب	ود	زاد	حبیب	هواه	هاج	علیه	انطق
بکلام	ب	ود	زاد	حبیب	هواه	هاج	علیه	انطق	بکلام
حب	ود	زاد	حبیب	هواه	هاج	علیه	انطق	بکلام	حب

اس کے اردگرد چاروں اطراف یہ لکھے:

﴿وَاَلْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً مِّنِّيْ يَا فُلَانُ بْنَ فُلَانَةَ وَلِتُصْنَعَ عَلٰى عَيْنِيْ﴾

اگر عمل تمہاری اپنی ذات کے لئے ہے اور اگر غیر کے لئے ہے تو وہ یہ لکھے:

﴿وَاَلْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً يَا فُلَانُ بْنَ فُلَانَةَ مِنْ فُلَانِ بْنِ فُلَانَةَ﴾

ترجمہ:

اور اے فلاں بن فلانہ اللہ تم پر فلاں کی محبت ڈال دے۔

فائدہ: مرد کی تحسیر کے لئے کہ وہ اپنی بیوی کے لئے منکسر بات ماننے والا بن جائے

تم یہ کلمات لکھ کر ہوا میں معلق کرو:

﴿بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ يَدُ اللهِ قَبْلَ يَدِي وَلِلّٰهِ الْاَمْرُ مِنْ قَبْلُ وَمِنْ بَعْدُ. اَللّٰهُمَّ اِنَّ السَّمَاءَ سَمَاؤُكَ وَالْاَرْضَ اَرْضُكَ وَالسَّهْلَ سَهْلُكَ وَالْبَرَّ بَرُّكَ وَالْبَحْرَ بَحْرُكَ وَالْعِبَادَ عِبَادُكَ وَاَنْتَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَسْاَلُكَ اَللّٰهُمَّ بِنُورِ جَلَالِكَ وَعَظِيْمِ سُلْطَانِكَ اَنْ تَجْعَلَ الْبُلْدَانَ وَالْمُدُنَ وَالْقُرٰى ضَيِّقَةً عَلٰى فُلَانِ ابْنِ فُلَانَةَ حَتّٰى يَرْجِعَ اِلٰى زَوْجَتِهٖ فُلَانَةَ بِنْتِ فُلَانَةَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ عَلَيْهِ الدُّنْيَا اَضْيَقَ مِنْ حَلْقَةِ الْخَاتَمِ عَلَى الْاِصْبَعِ وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَجَمَعْنٰهُمْ جَمْعًا اَللّٰهُمَّ حَيِّرْ فُلَانَ ابْنَ فُلَانَةَ حَتّٰى يَرْجِعَ اِلٰى زَوْجَتِهٖ فُلَانَةَ بِنْتِ فُلَانَةَ كَمَا حَيَّرَ الْحَمَلَ فِي عَقْلِهٖ وَالطَّيْرَ فِي وَكْرِهٖ وَالْوَلَدَ عَلٰى مَخْمَةِ اُمِّهٖ حَتّٰى يَرْجِعَ اِلٰى بَيْتِهَا وَمَكَانِهَا الَّذِيْ خَرَجَ مِنْهُ وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَاِذَا هُمْ مِنَ الْاَجْدَاثِ اِلٰى رَبِّهِمْ يَنْسِلُوْنَ قَالُوْا يٰوَيْلَنَا مَنْ بَعَثَنَا مِنْ مَّرْقَدِنَا هٰذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمٰنُ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُوْنَ اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ وَلَا تَحْوِيْهِ اَرْضٌ وَلَا تَحْوِيْهِ دَارٌ وَلَا مَكَانٌ حَتّٰى يَرْجِعَ اِلٰى زَوْجَتِهٖ فُلَانَةَ بِنْتِ فُلَانَةَ وَاِلٰى مَكَانِهَا اَللّٰهُمَّ كَمَا رَدَدْتَ يُوْسُفَ عَلٰى يَعْقُوْبَ وَكَمَا رَدَدْتَ مُوْسٰى اِلٰى اُمِّهٖ اَللّٰهُمَّ يَا جَامِعَ الشَّتَاتِ يَا جَامِعَ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيْهِ رُدَّ فُلَانَ ابْنَ فُلَانَةَ عَلٰى فُلَانَةَ بِنْتِ فُلَانَةَ اِلٰى مَكَانِهَا الَّذِيْ خَرَجَ

مِنْهُ وَاجْمَعْ شَمْلَهَا بِشَمْلِهِ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ﴾

ترجمہ:

شروع اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بہت رحم والا ہے۔ اللہ کا ہاتھ میرے ہاتھ سے پہلے ہے پہلے اور آخر اللہ کا ہی حکم ہے۔ اے اللہ آسمان تیرا ہے زمین تیری ہے۔ سہولت تیری طرف سے ہے نیکی تیری طرف سے ہے۔ سمندر تیرے ہیں۔ عباد تیرے ہیں۔ تو نہ ہے تیرے سوا عبادت کے لائق کوئی نہیں۔ اے اللہ میں تیرے جلال کے نور اور سلطان کی عظمت کے ساتھ تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تو شہروں اور دریاؤں کو فلاں بن فلانہ پر تنگ کردے یہاں تک کہ وہ اپنی بیوی فلانہ بن فلانہ کی طرف لوٹ آئے اے اللہ اُس پر یہ دنیا انگلی پر انگوٹھی کے حلقے سے بھی زیادہ تنگ کردے:

﴿وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَجَمَعْنٰهُمْ جَمْعًا﴾

اے فلانہ بن فلانہ کو حیران و پریشان کردے کہ وہ اپنی بیوی کی طرف آئے جیسے اونٹ اپنی عقل میں حیران ہو جاتے ہیں اور پرندے اپنے گھونسلے میں اور بچہ اپنی ماں کی محبت میں حیران ہو جاتا ہے اور اُس کے مکان کی طرف لوٹ آئے جہاں سے گیا تھا۔ اُسے کوئی زمین اور کوئی مکان جگہ نہ دے مگر یہ کہ وہ اپنی بیوی اور اُس کے گھر کے پاس آئے۔ اے اللہ جیسے تو نے حضرت یوسف علیہ السلام کو حضرت یعقوب علیہ السلام اور حضرت موسیٰ علیہ السلام کو اپنی ماں کے پاس واپس لوٹایا اے اللہ مختلف لوگوں کو جمع کرنے والا اور لوگوں کو اُس دن جمع کرنے والا جس میں کوئی شک نہیں ہے۔ فلاں بن فلانہ کو فلانہ بن فلانہ کے پاس لوٹا دے اور اُس مکان کی طرف جہاں سے وہ گیا تھا۔ اُس مرد کو اپنی بیوی کے ساتھ متحد کردے۔ بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے۔

فائدہ: اُس مرد کے حل کے لئے جسے اپنی بیوی کے پاس جانے کے لئے بند کردیا ہوا اور جادو کے باطل کرنے کے لئے ہے۔

تم یہ وفق لکھواور اس کے اردگرد یہ آیات لکھو:

﴿بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ وَوَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَ الَّذِيْ اَنْقَضَ ظَهْرَكَ وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا فَاِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ﴾

اسی طرح فلاں بن فلانہ کا ذکر فلانہ بنت فلانہ کی فرج پر نصب ہو جائے۔

۳۷	۴۲	۳۵
و ل	ح ل	م
۴۱	۳۴	۳۹

﴿اَوَمَنْ كَانَ مَيْتًا فَاَحْيَيْنَاهُ﴾

اسی طرح فلاں بن فلانہ کا ذکر فلانہ بنت فلانہ کی فرج پر زندہ ہو جائے۔

﴿وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَجَمَعْنٰهُمْ جَمْعًا﴾

اسی طرح فلاں بن فلانہ کا ذکر فلانہ بنت فلانہ کی فرج پر جمع ہو جائے۔

﴿فَانْطَلَقَا حَتّٰى اِذَا رَكِبَا فِي السَّفِيْنَةِ خَرَقَهَا﴾

اسی طرح فلاں بن فلانہ کا ذکر فلانہ بنت فلانہ کی فرج کو پھاڑ دے۔

﴿لَقَدْ صَدَقَ اللهُ رَسُوْلَهُ الرُّءْيَا بِالْحَقِّ لَتَدْخُلُنَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ اِنْ شَاءَ اللهُ اٰمِنِيْنَ مُحَلِّقِيْنَ رُءُوْسَكُمْ وَمُقَصِّرِيْنَ لَا تَخَافُوْنَ فَعَلِمَ مَا لَمْ تَعْلَمُوْا

﴿فَجَعَلَ مِنْ دُوْنِ ذٰلِكَ فَتْحًا قَرِيْبًا﴾

اسی طرح فلاں بن فلانہ کا ذکر فلانہ بنت فلانہ کی فرج کو کھول دے۔

﴿هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗٓ اَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ بَيْنَهُمْ تَرٰىهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا سِيْمَاهُمْ فِيْ وُجُوْهِهِمْ مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ وَمَثَلُهُمْ فِي الْاِنْجِيْلِ كَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْـَٔهٗ فَاٰزَرَهٗ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰى﴾

اسی طرح فلاں بن فلانہ کا ذکر فلانہ بن فلانہ کی فرج پر برابر قائم ہو جائے۔

﴿مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيٰنِ﴾

اسی طرح فلاں بن فلانہ کا ذکر فلانہ بن فلانہ کی فرج کے ساتھ مل جائے وصلی اللہ علی سیدنا محمد وعلی آلہ وصحبہ وسلم۔

وہ آدمی اسے اپنی کمر پر باندھے۔ بے شک جادو اُس سے دور ہو جائے گا اور وہ اپنی خواہش حاصل کرے گا۔

فائدہ: اُس عورت کے لئے جسے حمل نہ ہو

تم یہ طلسم لکھو:

ااااا ط ططططط ط

بِاَلْفِ اَلْفِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

اُسے بانجھ عورت پر معلق کرو بے شک وہ حمل والی ہو جائے گی اور جب اُسے ایسی مرغی پر معلق کیا جائے جو انڈے نہیں دیتی تو وہ انڈے دے گی۔

فائدہ: عورت کیلئے کہ وہ بچہ جنے گی یا بانجھ رہے گی

تم یہ طلسم لکھو:

ککلبلبہ اا ططکما ا ع

تم اُسے کہو کہ وہ اسے اپنی زبان سے چاٹے اگر اُسے پیشاب آ جائے تو وہ بچہ جنے گی اگر اُسے پیشاب نہ آئے تو وہ بانجھ رہے گی۔

فائدہ: کھانسی بخار اور ولادت کی آسانی کیلئے ہے

جب تم کھانسی کے ازالے کا ارادہ کرو تو تم کھجور کی سبز ٹہنی لو اُس پر آنے والے کلام کے حروف الگ الگ لکھو اور اُسے مریض کی گردن میں معلق کر دو بے شک اُسے شفا ہو گی۔

جب تم بخار کے ازالے کا ارادہ کرو تو اُسے تین کاغذوں پر لکھو اور تمام کے ساتھ مریض کو دھونی دو۔ جب بھی بخار آئے گا تو چلا جائے گا اور پھر واپس نہیں آئے گا اور جب تم ارادہ کرو کہ ولادت میں آسانی ہو تو تم چار لقمے لو اور ہر لقمے پر چار کلمات میں سے لکھو اور اُسے کھلاؤ جس کے لئے بچے کی ولادت مشکل سے ہو رہی ہے۔ بے شک وہ جلدی سے بچہ جنے گی

اور یہ تم لکھو:

﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ نَارَتۡ فَاسۡتَنَارَتۡ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ حَوۡلَ الۡعَرۡشِ دَارَتۡ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کَاَنَّھَا مَاکَانَتۡ وَلَا خُلِقَتۡ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ زَارَتۡ ثُمَّ غَارَتۡ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِہٖ وَصَحۡبِہٖ وَسَلَّمَ﴾

ترجمہ:

”شروع اللہ تعالیٰ کے نام سے روشنی ہوئی اُس نے روشنی حاصل کی اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں عرش کے ارد گرد گھومی اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جیسے وہ اس طرح نہیں تھی اور نہیں جنا۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں اس نے ... پھر وصل کی اور اللہ تعالیٰ ہمارے سیدنا محمد صلی اللہ

علیہ وسلم اُن کی آل اور اُن کے اصحاب پر درود و سلام بھیجے۔

فائدہ: مار دینے والے سر درد کے لئے ہے

تم کھجور کی سبز ٹہنی لو اور اس پر وہ حروف لکھو جو اس شعر کے کلمات کے اوائل میں ہیں۔ وہ شعر یہ ہے:

إِنِّي حَمَلْتُ إِلَيْكَ كُلَّ كَرِيمَةٍ ۔ حَوْرَاءَ عَنْ لَحْظِ الْعُيُونِ مَا حُجِبَتْ

وہ حروف یہ ہیں: ﴿ا ح ا ک ک ح ع ل ا م ح﴾ تم مریض سے کہو کہ وہ اپنی انگلی درد کی جگہ پر رکھے۔ تم ایک کیل لو اور اُسے پہلے حرف پر رکھو۔ آنے والی قسم تین دفعہ پڑھو اور ہر دفعہ کیل کے سرے پر دباؤ دو۔ اگر درد سے سکون و آرام آ جائے تو کیل حرف میں ثبت کر دو اور اگر نہ آئے تو اُسے دوسرے حرف کی طرف لے جاؤ اور قرأت بھی کرو یہاں تک کہ درد سے آرام آ جائے۔ یہ قسم کی ملت ہے تم کہو:

﴿بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ إِنِّي أَعْزِمُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الضَّارِبُ وَمَا أَنْتَ ضَارِبٌ إِلَى دَمٍ أَحْمَرَ فِي عِرْقٍ أَخْضَرَ إِنْ كُنْتَ فِي الْعَظْمِ فَاخْرُجْ إِلَى اللَّحْمِ وَمِنَ اللَّحْمِ إِلَى الْجِلْدِ وَمِنَ الْجِلْدِ إِلَى الشَّعْرِ وَمِنَ الشَّعْرِ إِلَى الْأَرْضِ بِحَقِّ عِسْلَاجٍ وَالسَّمَاءِ وَالطَّارِقِ وَمَا أَدْرَاكَ مَا الطَّارِقُ النَّجْمُ الثَّاقِبُ إِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ فَلْيَنْظُرِ الْإِنْسَانُ مِمَّ خُلِقَ خُلِقَ مِنْ مَاءٍ دَافِقٍ يَخْرُجُ مِنْ بَيْنِ الصُّلْبِ وَالتَّرَائِبِ أُسْكُنْ أَيُّهَا الضَّارِبُ كَمَا سَكَنَ عَرْشُ الرَّحْمٰنِ تَحْتَ الرَّحْمٰنِ وَلَهُ مَا سَكَنَ فِي اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ أُخْرُجْ أَيُّهَا الضَّارِبُ مِنْ رَأْسِ فُلَانِ ابْنِ فُلَانَةَ بِحَقِّ سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى الَّذِي خَلَقَ فَسَوَّى وَالَّذِي قَدَّرَ فَهَدَى فَهَدَى فَهَدَى﴾

ترجمہ:

"شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ اے مار دینے والے درد میں تم پر عزم کرتا ہوں اور تم سرخ خون اور سبز رگ میں مارنے والے ہو۔ اے مار دینے والے درد اگر تم ہڈی میں ہو تو گوشت کی طرف جاؤ اور گوشت سے جلد کی طرف اور جلد سے بالوں کی طرف اور بالوں سے زمین کی طرف نکلو۔ عسلاج اور والسماء والطارق آیت کے حق میں۔ اے مار دینے والے درد سکون میں آ جاؤ۔ جس طرح اللہ کا عرش رحمٰن کے نیچے سکون میں آ گیا اور اُس کے لئے رات و دن کی ہر چیز سکون میں آ گئی اور سمیع وعلیم ہے۔ اے مار دینے والے درد تم آیت:

﴿سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلَى الَّذِىْ خَلَقَ فَسَوّٰى وَالَّذِىْ قَدَّرَ فَهَدٰى﴾

کے حق میں فلاں بن فلانہ کے سر سے نکل جاؤ۔

فائدہ: بخار کے لئے ہے

تم تین کاغذوں پر لکھو۔ پانی کے ساتھ مٹاؤ اور بخار والے کو تین دن منہ نہار پلاؤ اور یہ تم لکھو پہلے پر:

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اِنَّا اَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّخَفِّفَ عَنْكُمْ﴾

دوسرے پر:

﴿فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ذٰلِكَ تَخْفِيْفٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَرَحْمَةٌ﴾

اور تیسرے پر:

﴿اِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْاَبْتَرُ اَلْـٰٔنَ خَفَّفَ اللّٰهُ عَنْكُمْ﴾ لکھو۔

فائدہ: تلی کے درد کے لئے ہے

تم آنے والا طلسم کاغذ پر لکھو اور اُسے کپڑے کے اوپر سے تلی پر رکھو پھر نیا چمچ لو۔ اُس میں تھوڑی سی راکھ رکھو اُس پر آگ کی چنگاری رکھو۔ پھر چمچ کو طلسم کے اوپر رکھو اور دائرے میں لکھی ہوئی آیت کے ساتھ مریض کے نام کے عدد پر عزم کرو بے شک وہ شفایاب ہو جائے گا اور یہ طلسم ہے:

فائدہ: تم اُس کیلئے لکھو جس کے جسم میں کوئی پھوڑا وغیرہ ہو جائے

پانی کے ساتھ مٹاؤ اُسے وہ پیئے بے شک وہ ٹھیک ہو جائے گا اور یہ تم لکھو:

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بَرَاءَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ اِلٰى كُلِّ عِلَّةٍ لَا قَيْحَ وَلَا تَرِيْحُ اَبَدًا اِنْ شَاءَ اللّٰهُ تَعَالٰى حَبَّةٌ طَلَعَتْ فِيْ صَخْرَةٍ صَمَّاءَ لَا اَصْلَ لَهَا ثَابِتٌ وَلَا فَرْعَ لَهَا نَابِتٌ بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيْكَ وَاللّٰهُ يَشْفِيْكَ وَيُعَافِيْكَ وَيَسْئَلُوْنَكَ عَنِ الْجِبَالِ فَقُلْ يَنْسِفُهَا رَبِّيْ نَسْفًا فَيَذَرُهَا قَاعًا صَفْصَفًا لَا تَرٰى فِيْهَا عِوَجًا وَّلَا اَمْتًا اَيُّهَا الْاَلَمُ الثَّابِتُ فِي الْجَسَدِ الَّذِيْ يَمُوْتُ مُتْ بِقُدْرَةِ الْحَيِّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ

وَسَلَّمَ﴾

ترجمہ:

''شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے۔ اللہ اور اُس کے رسول کی طرف سے ہر بیماری کے لئے بیزاری ہے۔ وہ شروع نہ ہو اور ہمیشہ کے لئے ختم ہو جائے۔ اُس کی بنیاد اللہ تعالیٰ کے حکم کے ساتھ نہ رہے اور نہ ہی اس کی کوئی شاخ نئے سرے سے پیدا ہو۔ اللہ تعالیٰ تمہیں شفا دے اور معاف فرمادے۔ وہ آپ سے پہاڑوں کے بارے میں پوچھتے ہیں۔ آپ کہہ دیں کہ اللہ انہیں اڑا کر بکھیر دے گا۔ جس میں نہ تم کجی اور پستی دیکھو گے۔ اے جسم میں جو بھی ہوئی تکلیف اس ہی کے ساتھ تم مرجاؤ ختم ہو جاؤ جیسے موت نہیں ہے اور اللہ تعالیٰ ہمارے سید محمد ﷺ اُن کی آل اور اُن کے اصحاب پر درود وسلام بھیجے۔''

فائدہ: ہر ورم اور استسقاء کے لئے ہے

تم ہر سوجن پر لکھو چاہے استسقاء ہو بے شک مریض ٹھیک ہو جائیگا اور وہ یہ حروف ہیں: د ح ا د و ہ ی ط اور زیادہ بہتر ہے کہ اس طرح لکھو:

د	ح	ا
د	و	ہ
ی	ط	ح

فائدہ: داد کے لئے ہے

تم داد کی جگہ پر اپنی رال سے تر سوئی کے ساتھ سات دفعہ احاطہ و گھیرا دو اور ہر دفعہ

﴿وشجرة جما في صخرة صما لا اصل لها ثابت ولا فرع لها نابت﴾

يُونُسُ خَرَجَ مِن بَطْنِ الْحُوتِ فَضَرَبَهَا بِعَصَاهُ فَاحْتَرَقَتْ فَاحْتَرَقَتْ﴾

ترجمہ:

مضبوط چٹان میں درخت ہے وہ ثابت نہ ہوا اور جڑ نہ پکڑے حضرت یونس علیہ السلام مچھلی کے پیٹ سے نکلے انہوں نے اپنے عصا کے ساتھ اُسے مارا پس وہ جل گئی یعنی داد ختم ہو جائے گی۔

بخار کے لئے

تم بیر کے درخت کے تین پتوں پر لکھو اور اُن کے ساتھ بخار والے کو دھونی دو۔ بے شک بخار اُس سے دور ہو جائے گا۔ یہ تم لکھو پہلے پر [illegible] دوسرے پر [illegible] تیسرے پر [illegible]

بخار کے لئے ہے

﴿بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ مُوسٰى كَلِيمُ اللهِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ عِيسٰى رُوحُ اللهِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ اِبْرَاهِيمُ خَلِيلُ اللهِ صَلَوَاتُ اللهِ وَسَلَامُهُ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِينَ يَا اللهُ بِحَقِّ كُلِّ كِتَابٍ اَنْزَلْتَهُ اَنْ تَرْفَعَ نَارَ الْحُمّٰى عَنْ حَامِلِ كِتَابِي هٰذَا قُلْنَا يَا نَارُ كُونِي بَرْدًا وَسَلَامًا عَلٰى اِبْرَاهِيمَ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَرَحْمَةٌ لِلْمُؤْمِنِينَ﴾

ترجمہ:

''شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں موسیٰ کلیم اللہ ہیں۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں عیسیٰ روح اللہ ہیں اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں ابراہیم خلیل اللہ ہیں۔ اُن کی تمام پر اللہ تعالیٰ کی صلوات اور سلام ہو اے اللہ ہر کتاب کے حق میں جو تو نے اُتاری ہے اس تحریر کے رکھنے والے سے بخار کی آگ کو اٹھا لے ہم

نے کہا اے آگ حضرت ابراہیمؑ پر ٹھنڈی اور سلامتی والی ہو جا اور ہم قرآن میں سے نازل کرتے ہیں۔ جو مؤمنین کے لئے شفا اور رحمت ہے۔''

لکھ کر بخار والا اپنے پاس رکھے۔

فائدہ: بخار کے لئے

تم تین کاغذوں پر لکھو پہلے پر فرعون دوسرے پر ھامان تیسرے پر قارون اور تینوں نام کو جلتا ہوا کے نیچے اور بخار کے آنے پر بخار والے کو ایک ایک کر کے دھونی دو۔ بے شک بخار دور ہو جائے گا اور لوٹ کر نہیں آئے گا۔

فائدہ: بخار کے لئے ہے

تم لکھو اور بخار والے کے بازو پر معلق کرو وہ اللہ تعالیٰ کے حکم سے جلدی ٹھیک ہو جائے گا اور یہ تم لکھو:

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ. براۃ من اللّٰہ العزیز الحکیم الی اُمِّ مَلْدَمٍ الَّتِی تَاکُلُ اللَّحْمَ وَ تَشْرَبُ الدَّمَ وَ تَهْشِمُ العظم اما بعدُ یا اُمَّ مَلْدَمٍ وَاِنْ کُنْتَ مُؤْمِنَةً فَبِحَقِّ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّم و ان کنت یهودیة فَبِحَقِّ مُوْسٰی الْکَلِیْمِ عَلَیْهِ السَّلَامِ وَاِنْ کُنْتَ نَصْرانیة فبحق عیسی المسیح علیه السَّلَامَ وَاِنْ کُنْتَ مَجُوْسِیَّةً فَبِحَقِّ النَّارِ والنُّوْرِ وَالْفَلَکِ الذی یدورُ ان لا تَاکُلِی لِفُلَانِ ابْنَ فُلَانَةَ لحما ولا تشربی له دما ولا تهشمی له عظما وَ تَحَوَّلِی عَنْهُ اِلٰی مَنِ اتَّخَذَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا آخر وَاِلَّا فَاَنْتَ بَرِیْئَةٌ من الله و رسوله اَللّٰهُمَّ بَرِیْئَانِ مِنْکَ وَ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم وصلی الله علی سیدنا محمد وعلی آله وصحبه وسلم﴾

بخار کے لئے ہے

تم کھجور کے تین پتے لو۔

پہلے پر:

﴿والحمٰی من الحمیم﴾ لکھو۔

دوسرے پر:

﴿وحرّھا من الجحیم﴾ لکھو۔

اور تیسرے پر:

﴿واصلھا من الشیطان الرجیم﴾

لکھو۔

پھر تم تین کاغذ لو پہلے پر لکھو:

﴿لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ حول العرش دارت﴾

دوسرے پر لکھو:

﴿لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ نارت فاستنارت﴾

تیسرے پر لکھو:

﴿لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ خیبت الحمٰی وغارت الا یعلم من خلق وھو اللطیف الخبیر﴾

پھر تین دن ہر کاغذ اور کھجور کے پتے کے ساتھ بخار والے آدمی کو دھونی دے۔ بے شک چلا جائے گا اور واپس نہیں لوٹے گا۔

فائدہ: سردی اور بخار کے لئے ہے

تم زرد کاغذ پر لکھو اور اُسے مریض کے سر پر معلق کرو۔ سردی و بخار چلے جائیں گے اور نہیں لوٹیں گے اور یہ لکھو جیسے تم دیکھ رہے ہو۔
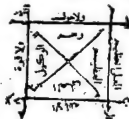
اور اُس کے اردگرد لکھو:

﴿ذٰلِکَ تَخْفِیْفٌ مِّنْ رَّبِّکُمْ وَرَحْمَةٌ یُرِیْدُ اللّٰهُ اَنْ یُّخَفِّفَ عَنْکُمْ وَخُلِقَ الْاِنْسَانُ ضَعِیْفًا اَلْاٰنَ خَفَّفَ اللّٰهُ عَنْکُمْ وَعَلِمَ اَنَّ فِیْکُمْ ضَعْفًا یٰا نَارُ کُوْنِیْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰٓی اِبْرٰهِیْمَ رَبَّنَا اکْشِفْ عَنَّا الْعَذَابَ اِنَّا مُؤْمِنُوْنَ وَاِنْ یَّمْسَسْکَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا کَاشِفَ لَهٗٓ اِلَّا هُوَ یَمْسَسْکَ بِخَیْرٍ فَهُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ﴾

فائدہ: بخار کے لئے ہے

[illegible] پر لکھو اُسے کپڑے میں لف کرو اور پھر اُسے راکھ میں بھونو۔ پھر اُس کا چھلکا اتارو۔ پھر [illegible] کر مریض کے [illegible] ٹھیک ہو جائے گا۔ اور یہ تم لکھو:

طَلَيْفٌ طَفٌ كَفِيْفٌ كَفٌ لَفِيْفٌ لَفٌ هَيْهَفٌ هَفٌ

فائدہ: قوت باہ کے لئے

تم ہرن کی جھلی پر لکھواور بائیں بازو پر باندھواور وہ یہ طلسم ہے:

ایلملسہعلملہا سکمیسعسکلعط

فائدہ: منی کے امساک کے لئے ہے

تم ہرن کی جھلی پر لکھواور اُسے بائیں ران پر باندھو۔ تو امساک ہوگا اور وہ طلسم یہ ہے:

ںللسآ ۲ ں۱۱۱۱ اا۱۱۶ا ۱۱ ـــ ہ ـــ ط ـــ م

فائدہ: خفقان کے دور کرنے کے لئے

تم ہتھیلی پر لکھو۔ وہ چاٹے اور وہ یہ اسم: بمطیمحطیطشا

فائدہ: حاجتوں کی قضاء کے لئے ہے

تم رات کی آخری تہائی میں قیام کر دو رکعت نماز پڑھو۔ قبلے کی طرف منہ کر کے بیٹھو

اور یہ فقرہ ہزار دفعہ پڑھو:

﴿اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَحِلُّ بِهَا عُقْدَتِي وَتُفَرِّجُ بِهَا كُرْبَتِي وَتُنْقِذُ بِهَا وَحْلَتِي وَتَقْضِيْ بِهَا حَاجَتِي﴾

ترجمہ:

"اے اللہ ہمارے سید و مولا حضرت محمد ﷺ پر درود و سلام و برکت بھیج جس سے میری

مشکلات حل ہو جائیں۔ میری تکالیف دور ہو جائیں اور اس کے ساتھ میری حاجت پوری کر دے۔"

فائدہ: آنکھ کے آشوب و جلن کو دور کرنے کیلئے ہے

تم آنے والا کلام کاغذ پر لکھو اور اُسے مریض کی دونوں آنکھوں کے درمیان معلق کرو۔ وہ شفایاب ہوگا اور یہ تم لکھو:

یاایها الرمد المرمود رقیتک بتوراۃ موسیٰ و انجیل عیسیٰ وزبور داؤد والقرآن العربی لا تقیح ولا تبرح ولا تکون له رهقا اخرج من عین هذا الآدمی کما خرج یونس من بطن الحوت و کما خرج یوسف من الجب والسجن بالف الف لا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم۔

فائدہ: کھٹمل کے خاتمے کے لئے ہے

تم آنے والا طلسم تین کاغذوں پر لکھو اور ان کو دیوار کے ساتھ چپکاؤ جس میں دروازہ ہے۔ بے شک کھٹمل اُس مکان سے چلے جائیں گے۔ یہ طلسم کی شکل ہے:

فلکلکلکلکه

فائدہ: آنکھ کی تکلیف کے لئے ہے

تم آنے والا نقش لکھو:

اُس کے ارد گرد لکھو: ا ب ت ث ج ح خ د ذ ر ز س ش ص ض ط

پھر سویم لکھو پھر لکھو ﴿کھو نھو﴾ اس کے بعد:

﴿اھیا شراھیا ادونائی اصباوت آل شدای﴾

چوبیس دفعہ پھر آیت الکرسی چودہ دفعہ لکھو پھر اُسے مقرون پر معلق کرو بے شک وہ شفایاب ہو جائے گا۔

فائدہ: سر درد کے لئے ہے

تم کھجور کی سبز ٹہنی لو اور اُس پر یہ حروف (ل م ق ف ن ج ل) لکھو پھر تکلیف والے آدمی کی دونوں آنکھوں پر اپنی انگلی پر رال کے ساتھ نون لکھو پھر اُسے کہو کہ وہ اپنا ہاتھ درد کی جگہ پر رکھے۔ پھر پہلے حرف پر چھوٹی کیل رکھو اُسے دباؤ اور تم دل میں سورت فاتحہ ایک دفعہ پڑھو۔ اُسے کہو کہ اپنا ہاتھ اٹھائے اور اس سے پوچھو۔ اگر درد سے سکون محسوس ہو تو اُسے کہو کہ تھوڑا سا چلے اور تمہارے پاس لوٹ آئے اگر درد ہمیشہ کے لئے دور ہو جائے تو کیل دق کے ساتھ گاڑ دو اور ٹہنی تاریک جگہ ڈال دو اور اگر درد دوبارہ ہو تو کیل کو دوسرے حرف پر لے جاؤ اور پھر قرأت کو دہراؤ جیسے اس کا ذکر گزر چکا اور اُس وقت تک اس طرح کرو جب تک درد سے سکون نہ آئے اور درد واپس نہ لوٹے۔

فائدہ: آشوب چشم، آنکھ کی تکلیف سے حفاظت

تم یہ حروف چھوٹے کاغذ پر ہفتے کے دن جب روشنی ہو لکھو:

﴿فمن بلعھا امن من الرمد فی ذلک العام﴾

جو اُسے نگل لے وہ سال بھر آشوب چشم اور اس کی یعنی آنکھ کی ہر تکلیف سے محفوظ ہو گا اور وہ حروف یہ ہیں:

﴿الم المص الر المر کھیعص طہ طسم طس یس ص حم

حٰمۗ عۗسۗقۗ قۗ نۗ ﴾

اور اسی طرح جو شخص یہ حروف لکھے:

﴿ا ل م ض ر ك ی ع ط س ح ق ه ن ﴾

وہ بھی اپنا مقصد حاصل کرے گا۔

فائدہ: چھٹن، ٹیس اور سر درد کے لئے ہے

تم مریض سے کہو کہ اپنی انگلی درد کی جگہ پر رکھے اور تم یہ آیات پڑھو:

﴿وَالسَّمَاءِ وَالطَّارِقِ وَمَا أَدْرَاكَ مَا الطَّارِقُ النَّجْمُ الثَّاقِبُ إِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ فَلْيَنْظُرِ الْإِنْسَانُ مِمَّ خُلِقَ خُلِقَ مِنْ مَاءٍ دَافِقٍ يَخْرُجُ مِنْ بَيْنِ الصُّلْبِ وَالتَّرَائِبِ. سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى الَّذِي خَلَقَ فَسَوَّىٰ وَالَّذِي قَدَّرَ فَهَدَىٰ فَهَدَىٰ فَهَدَىٰ﴾

یہ تین دفعہ پڑھے۔ اللہ تعالیٰ کے حکم سے درد زائل ہو جائے گا۔

فائدہ: عورت کے حمل کے لئے ہے

تم سورت جمعہ پاک برتن میں لکھو اور پانی کے ساتھ مٹاؤ۔ وہ عورت اس کے ساتھ مہینے کے درمیان میں نہائے۔ تم سات کھجوریں یا کشمش کے دانے لو اور ان میں سے ہر ایک پر آنے والے سات اسماء الٰہی لکھو اور وہ عورت کو دو جمعہ کے دن سے شروع کرتے ہوئے وہ عورت ہر روز سورج طلوع ہونے سے پہلے ایک کھائے۔ پھر تم سورت ملک آیت:

﴿فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ﴾

کے ساتھ کاغذ پر لکھو اُسے لف کرو اور اُس عورت کے پیٹ پر معلق کرو بیس چالیس دن نہیں گزریں گے کہ وہ اللہ تعالیٰ کے حکم سے حمل والی ہو جائے گی اور وہ اسماء یہ ہیں:

﴿واللہ الوهاب، الرزاق، الفتاح، الخالق، المصور، البديع﴾

فائدہ: عاشق کو عشق سے باز رکھنے کیلئے ہے

تم شیشے کے برتن میں لکھو پانی کے ساتھ مٹاؤ اور عاشق کو پلاؤ اور وہ یہ حروف ہیں ۔

۞ ا ہ ا ہ ا ہ ا ہ ا ہ ا ہ ہو ہو ہو ہو ہو ہو ہی ہی
ہی ہی ہی ہی حی حی حی حی حی حی فراہیا شراہیا
فراہیا شراہیا فراہیا شراہیا فراہیا شراہیا فراہیا شراہیا ہیا
ہیاس س س س ل ل ل ل ل ل ع ع ع ع ع ع ع ف ف ف ف ف
ف ف ط ط ط ط ط ط م م م م م م م ولقد عهدنا الی آدم من قبل
فنسی ولم نجدله عزما۞

ترجمہ:

اور ہم نے آدمی سے وعدہ لیا لیکن وہ بھول گئے اور ہم نے ان میں ثبات نہ پائی۔

فائدہ: درد دانتوں کے لئے ہے

تم یہ کلمات لکھواور معلق کرو:

۞ کمش (۳) عمش (۳) اسکن ایها الوجع والضارب
بحق رب المشارق والمغارب انه علی راجعه لقادر بحق هذا
الاسما والایات۞

فائدہ: درد دانتوں کے لئے ہے

اسی طرح یہ لکھو۔

۞ کموح کلموح سموح طی طی طی طی طی طی طی

فائدہ: کمر کے درد کے لئے ہے

تم لکھو اور تکلیف والے آدمی کے اوپر معلق کرو اور یہ کلمات ہیں:

﴿بسم الله الرحمٰن الرحيم الم نشرح لک صدرک ووضعنا عنک وزرک الذی انقض ظهرک ورفعنا لک ذکرک فان مع العسر يسرا. اللهم ارفع الوجع والضربان عن حامل كتابی هذا وادخل الصحة فی جسده كما دخلت فی آدم ابی البشر و اخرج الوجع والضربان من العظم الی اللحم ومن اللحم الی الدم ومن الدم الی الجلد ومن الجلد الی الارض بحق من يقول للشئی کن فيكون هيا هيا اشراهيا اشراهيا وبالالف الف لاحول ولا قوة الا بالله العلی العظیم لئن انجيتنا من هذه لنكونن من الشاكرين﴾

ترجمہ:

''شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے...... اے اللہ اس کلام کے لکھے ہوئے کو اپنے پاس رکھنے والے سے مار دینے والے درد کو اٹھالے اور اس کے جسم میں صحت داخل کر دے جیسے تو نے حضرت آدم ابو البشر میں داخل کی تھی اور مار دینے والے درد کو ہڈی سے گوشت سے خون' خون سے جلد اور جلد سے زمین کی طرف نکال دے اُس کے حق میں جو کسی چیز کے لئے کہتا ہے ہو جا تو وہ چیز ہو جاتی ہے:

هيا هيا اشراهيا اشراهيا وبالالف الف ولا حول ولا قوة الا بالله العلی العظیم لئن انجيتنا من هذا لنكونن من الشاكرين

فائدہ: پہلو کے درد کے لئے ہے

تم لکھواور تکلیف والے آدمی کے اوپر معلق کرو وہ یہ ہیں:

﴿بسم اللہ الرحمٰن الرحیم زعقت بزقت مریم طلقت بعیسٰی ولدت علی عین سلوان اختسلت اسکن ایھا الجنب کما سکن عرش الرحمٰن تحت الرحمٰن بالف الف ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم﴾

فائدہ: دانت و داڑھ کے درد کے لئے ہے

تم لقمے پر لکھو مریض اُسے چبا کر کتے کے آگے ڈال دے کہ وہ اُسے کھائے جب کتا اُسے کھائے گا تو مریض ٹھیک ہو جائے گا اور یہ تم لکھو:

[illegible]

فائدہ: بچھو کے زہر کے لئے ہے

تم لکھو:

﴿قرطیش زنیش علفیش فروق مرعویق یا خارق اکفنی شرّسمّ العقرب بحق الانبیاء الذین اولھم آدم وآخرھم محمد صلوات اللہ وتسلیماتہ علیھم اجمعین﴾

اور ڈنک کی جگہ پر رکھو۔

ترجمہ:

اے پھاڑ دینے والے [illegible] زہر کے [illegible] شر کو کافی ہو۔ وہ انبیاء

علیھم السلام جن میں سب سے پہلے حضرت آدم اور سب سے آخری نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہیں ۔اللہ تعالیٰ کی صلوات اور تسلیمات اُن سب پر ہو۔''

فائدہ: بچھو کے درد کو روکنے کے لئے

تم کہو:

﴿اکریکۃ اکلمکۃ﴾ وہ اپنی جگہ سے نہیں ہٹے گا یہاں تک کہ تم اُسے مار دو۔

فائدہ: مکان سے جن دور کرنے کے لئے ہے

تم لکھو اور مکان میں رکھو بے شک وہ اُس مکان سے نکل جائیں گے اور ہمیشہ کے لئے اُس میں واپس نہیں لوٹیں گے اور وہ یہ طلسم ہے:

ملاهيسة

ملیثا حلیثا
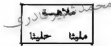
فائدہ: تمام امراض اور تکالیف کے لئے ہے

یہ استاذ المنیر کی طرف سے ہے تم یہ اپنے پاس رکھو یا پلاؤ:

﴿خمس هاء ات و خط فوق وصليب حوله اربع نقط وهميزات' اذا عددتها فهى سبع لم تجدفيها غلط ثم واو ثم هاء بعده ثم صاد ثم ميم فى الوسط تشفى من الاسقام والداء الذى قد عجزت عنه اطباء النمط﴾

اور ان کی کتابت اس طرح ہے: ﴿[illegible]﴾

فائدہ: طاعون کی تکلیف کے منع کے لئے

تم کہو:

﴿دَنبَدی دَنبی کَرَا کَرنَدی صبر صبر بعونا اَحسبُوا البعید عَنَا لا یاتینا والقریب لایودینا اللّٰہ حیّ صمدٌ باقی ولہ کنفٌ واقی دخلت فی کنفِ اللّٰہ واستجرت برسول اللّٰہ صلّی اللّٰہ علیہ وسلّم﴾

بعید کو ہم سے دور رکھو وہ ہمارے پاس نہ آئے اور قریب ہمیں ایذا نہ دے اللہ ہی کی حمد باقی ہے اور اُس کی طرف سے حفاظت ہے۔ وہ بچانے والا ہے۔ میں اللہ تعالیٰ کی حفاظت میں داخل ہوں اور میں نے رسول اللہ ﷺ کی پناہ پالی۔

فائدہ: اُس شخص کے لئے جسے اپنی بیوی کے پاس مجامعت سے سحر کے ذریعے منع کیا گیا

وہ شخص اپنے گھر اپنی بیوی کے پاس سے باہر آئے اس شرط کے ساتھ کہ کسی کے ساتھ کلام نہ کرے۔ وہ چیونٹیوں کے سوراخوں کو کھودے اور اُن میں پیشاب کرے پھر اُسی شرط کے ساتھ اپنے گھر واپس آجائے بے شک وہ اُسی وقت ٹھیک ہو جائے گا۔

فائدہ: امساک کے لئے

وہ زیتون کے درخت کا پتہ لے اور اُس پر لکھے:

﴿یخرُجُ من بین الصُّلب والترآئب انہ علی رجعہ لقادر﴾

اور اُسے اپنی پر باندھے۔ اُسے اپنی مرضی کے ساتھ انزال ہوگا۔

فائدہ: اس بات کی معرفت کے لئے کہ کیا انزال جادو یا جن یا رطوبت کی وجہ سے ہے

اگر انزال داخل کرنے سے پہلے ہو جاتا ہے تو وہ عارض جن کی وجہ سے ہے اور اگر انزال ذکر کے پھر تیلے اور مضبوط ہونے اور فرج میں داخل کرنے کے ساتھ ہوتا ہے تو یہ کسی آدمی کے جادو کے عمل کی وجہ سے ہے اور اگر انزال فرج میں داخل کرنے کے بعد ہوتا ہے۔ تو وہ رطوبت کی وجہ سے ہے۔

فائدہ: مریض کے اثر کے قیاس کے لئے ہے

تم مریض کا رومال یا اُس کی قمیض لو۔ اُس کے اطراف میں گانٹھیں دو۔ پھر جو حصہ سامنے ہے اُسے اپنی تین انگلیوں (چھنگلی کے ساتھ والی درمیانی اور شہادت کی انگلی) کے ساتھ قیاس کرو پھر تم کہو:

﴿اقش (۲) مقش (۲) شقموش (۲) عجلیخ (۲) انزل یا ابلوخ وانت یا میمون وانتم یا خدام هذه الأسماء علی هذا الاثر ؤبینوا لی ما بصاحبه فان کان من الأنس فطولوه وان کان من الجن فقصروه و ان کان من الله فابقوه علی حاله بحق هذه الاسماء الشریفة علیکم و طاعتها لدیکم الوحا (۲) العجل (۲) الساعة (۲) بارک الله فیکم وعلیکم﴾

تین دفعہ پڑھو۔ پھر دوسری مرتبہ قیاس کرو۔ اگر قیاس شدہ بڑا لمبا ہو جائے تو مرض انسان کی طرف سے ہے اگر چھوٹا ہو جائے تو وہ جن کی وجہ سے ہے اور اگر نہ بڑھے اور نہ چھوٹا ہو تو وہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے۔ اگر یہ ظاہر ہو جائے کہ وہ انسان کی طرف سے ہے تو عمل [illegible] کا حال کھل جائے کہ وہ حسد سے ہے یا جادو کی وجہ سے ہے۔ اگر یہ ظاہر ہو جائے کہ [illegible] یا جادو کی وجہ [illegible] ظاہر ہو جائے کہ

وہ جن کی وجہ سے ہے تو اُسے دوبارہ کرو تاکہ یہ بات واضح ہو جائے کہ وہ عارض کی طرف سے تکلیف ہے یا تسلیہ کی اقسام سے ہے جو عزائم کے واسطے سے ہے اور جب مطلوبہ چیز ظاہر ہو جائے تو اُس کی مناسبت سے اُس کا علاج کرو۔

فائدہ: مریض کے حال کی پہچان کے لئے ہے

تم آنے والے اسماء اپنی دائیں ہتھیلی پر لکھو اور اُسے مریض کے سر پر رکھو اگر وہ روئے تو تکلیف جن کی وجہ سے ہے۔ اگر وہ ہنسے تو وہ انسان کی طرف سے ہے اور اگر نہ روئے نہ ہنسے تو وہ اللہ کی طرف سے ہے

اور وہ اسماء یہ ہیں:

﴿مکھیل مکھیل سعلیط سعلیط مھطط مھطط﴾

فائدہ: مریض کے انجام کی معرفت کے لئے

تم مرغی کا انڈا لاؤ اور اُس پر لکھو:

﴿وَكَذٰلِكَ أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ رُوحًا مِنْ أَمْرِنَا مَا كُنْتَ تَدْرِي مَا الْكِتَابُ وَلَا الْإِيمَانُ وَلٰكِنْ جَعَلْنَاهُ نُورًا نَهْدِي بِهِ مَنْ نَشَاءُ مِنْ عِبَادِنَا وَإِنَّكَ لَتَهْدِي إِلَىٰ صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ. يَا رَبِّ بَيِّنْ لِي وَأَعْلِمْنِي بِعَاقِبَةِ الْمَرِيضِ فِي هٰذَا الْبَيْضَةِ بِحَقِّ نُورِ وَجْهِكَ الْكَرِيمِ وَبِحَقِّ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ﴾

ترجمہ:

”اے میرے رب میرے لئے واضح کر دے اور مجھے اس بات کا علم اس انڈے کے ذریعے سے کہ مریض کا انجام کیا ہوگا۔ اپنی کریم ذات کے نور اور اپنے پیارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے حق میں۔

پھر انڈے کو مریض کے سر پر توڑو اگر اُس میں خون پایا جائے تو اس کا مرض طول پکڑے گا مگر انجام شفا ہوگا اگر اُس میں کوئی سیاہ چیز پائی جائے تو یہ دلیل ہے کہ وہ مریض مر جائے گا اور اگر تبدیل نہ ہو تو یہ اس بات کی دلیل ہے کہ اُسے جلدی شفا ہوگی۔

فائدہ: مرگی کے ازالے کے لئے ہے

تم سرخ اونی کپڑے کا ٹکڑا لو اُس پر یہ چار اسماء لکھو:

﴿محیی' خالق' محیی' خلاق﴾

پھر ایک کاغذ لو اُس پر آیت الکرسی کے حروف الگ الگ لکھو اور اُسے مذکورہ بالا اونی ٹکڑے کے ساتھ لف کرو اور اُسے مرگی والے مریض پر معلق کر دو بے شک اُس کا مرگی کا مرض زائل ہو جائے گا۔

فائدہ: ریحی امراض کے لئے ہے

تم آنے والی پوری عزیمت شیشے کے برتن میں لکھو۔ اسے پاک تیل کے ساتھ مٹاؤ۔ اس کے بعد اُس تیل میں حرمل زیرہ اور حب رشاد کا پیا ہوا مرکب ملاؤ۔ اس تیل کو مریض کے جسم پر لگایا جائے کہ اُس کے ہاتھوں اور انگلیوں میں سے خالی نہ رہ جائے پھر عزیمت دوسری دفعہ دوسرے برتن میں لکھو اور اُسے ایسے کنویں کے پانی کے ساتھ مٹاؤ جہاں سورج و چاند کی روشنی نہ پڑے پھر متواتر صبح وشام مریض کو پلاؤ بے شک وہ اللہ تعالیٰ کے حکم سے شفایاب ہو جائے گا۔

تم یہ عزیمت پڑھو:

﴿اج اج رکوه روه ستر ستار جَلَّ جَلَالُ اللّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهار شهیول وهدهد فهدی اه یاه یا الله یا محمد اه یاه یا الله یا جبرئیل اه یاه یا الله یا میکائیل اه یاه یا الله یا اسرافیل اه یاه یاالله یا عزرائیل اه یاه یا الله یا حیزوم اه یاه یا الله الله لطیف بعباده یرزق من یشاء وهو القوی العزیز یا

خُدَّامَ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ الْكَرِيْمَةِ اَنْزِلُوْا عَلٰى هٰذَا الرِّيْحِ الْعَارِضِ لِهٰذَا الْجُثَّةِ وَهَزُّوْهُ وَارْعَدُوْهُ وَ اَخْرِجُوْهُ مِنْ هٰذَا الْجُثَّةِ جُثَّةِ فُلَانٍ ابْنِ فُلَانَةٍ اَوْ فُلَانَةٍ بِنْتِ فُلَانَةٍ بِحَقِّ مَنْ يَقُوْلُ لِلشَّيْءِ كُنْ فَيَكُوْنُ وَبِحَقِّ عَلْشَالِشْ مَهْرَالِشْ اَلْشَامِقَشْ اَلْتَشْ بَرُوْشْ شَالَةٌ فِيْ شَائِلَةٍ فِيْ صَعْصَعِيَةٍ دَابِسٍ لَابِسٍ اَنْتَ يَا مَلُوْسُ اَللّٰهُمَّ يَا رَبِّ شِفَاءٌ شِفَاءٌ شِفَاءٌ لَا يُغَادِرُ سَقَمًا وَّلَا مَرَضًا وَاَعْزِمُ عَلَيْكُمْ يَا خُدَّامَ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ بِاللّٰهِ ثُمَّ بِاللّٰهِ وَبِحَقِّ حَقِّ اللّٰهِ وَ بِعِزَّةِ نُوْرِ وَجْهِ اللّٰهِ وَبِمَا جَرٰى بِهِ الْقَلَمُ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ اِلٰى خَيْرِ خَلْقِ اللّٰهِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ابْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اِنْ كَانَ هٰذَا الرِّيْحُ فِيْ عَظْمٍ اَوْفِيْ مُخٍّ اَوْفِيْ عَصَبٍ اَوْفِيْ عُرُوْقٍ اَوْفِيْ دَمٍ اَوْفِيْ لَحْمٍ اَوْفِيْ جِلْدٍ اَوْفِيْ شَعْرٍ اِلَّا مَا هَزَيْتُمُوْهُ وَارْعَدْتُمُوْهُ وَاَخْرَجْتُمُوْهُ مِنْ هٰذَا الْجَسَدِ جَسَدُ (كَذَا وَ كَذَا) بِحَقِّ مَنْ يُّحْيِ الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيْمٌ وَبِحَقِّ دَاعُوْجَ مَاعُوْجَ فَاعُوْجَ تَتَلَجْلَجُ وَاِنَّهٗ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُوْنَ عَظِيْمٌ وَتَرَى الْجِبَالَ تَحْسَبُهَا جَامِدَةً وَّهِيَ تَمُرُّ مَرَّ السَّحَابِ صُنْعَ اللّٰهِ الَّذِيْ اَتْقَنَ كُلَّ شَيْءٍ اِنَّهٗ خَبِيْرٌ بِمَا تَفْعَلُوْنَ وَاِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادّٰرَءْتُمْ فِيْهَا وَاللّٰهُ مُخْرِجٌ مَّا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ وَاللّٰهُ مُخْرِجٌ مَّا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ۞

ترجمہ:

’’ستار جل جلالہ اللہ واحد قہار ہے۔ اے اللہ اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم اے اللہ اے جبرائیل اے اللہ اے میکائیل اے اللہ اے اسرافیل اے اللہ اے عزرائیل اے اللہ اے خیزوم اے اللہ۔ اللہ اپنے بندوں کے ساتھ بہت مہربان ہے جسے چاہتا ہے رزق دیتا ہے اور وہ قوی عزیز ہے اے ان اسماء کریمہ کے خدام اس جسم سے چپٹا آنے والی ریح کو نکال دو۔ اے فلاں بن فلانہ یا فلانہ بنت فلانہ کے جسم سے نکال لعاملہ کے حق میں جو کسی بھی شے کے

لئے کافی ہے ہو جاتو وہ ہو جاتی ہے۔ اے اللہ شفا عطا فرما کہ جس کے بعد کوئی بیماری نہ رہے۔ اے
ان اسماء کے ضامن میں اللہ تعالیٰ کے حق میں اور اس کی ذات کے نور کی عزت کے حق میں تمہارا
عزم کرتا ہوں اور اس کے حق میں جو قلم نے خیر خلق اللہ سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم ابن عبداللہ کی
طرف جاری کیا۔ اگر یہ ریح (یعنی تکلیف) ہڈی رگ پٹھوں رگوں خون گوشت جلد یا بالوں میں
ہے تو اسے اس جسم سے نکال دو۔"

اور برتن پر عزیمت لکھنے کے بعد اس پر اسے سات دفعہ پڑھو۔

فائدہ: جن' نظر اور جادو کے ازالے کیلئے ہے

تم آنے والا کلام تین کاغذوں پر لکھو اور ہر کاغذ میں اس مرکب میں سے ایک حصہ
رکھو۔ وہ مرکب شبہ زفر (مشک کی طرح خوشبودار ہے) کندر' حضیا' قاسوخ مغربی حرمل کے بیج
اور حبۃ البرکۃ کے وزن میں برابر اجزاء کا ہے۔ ہر روز غروب ہونے سے پہلے ایک کاغذ
کے ساتھ مریض کو دھونی دو بے شک وہ شفایاب ہو جائے گا اور یہ تم لکھو:

*تنبشلوک تنبشلوک طلماسع طلماسع اطسی اطسی سلمویہ
سلمویہ بهیبر نهیبر حکوا حکوا تنسیہ تنسیہ بحق هذا الاسماء احب یا
سهد میططرون وابطل عن کذا وکذا الریح وکل عارض و مرض و سحر
وعین و بحق ل م ق ن ج ل ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم و صلی
اللہ علی سیدنا محمد وعلی آلہ وصحبہ وسلم*

ان اسماء کے حق میں اے سید میططرون جواب دو اور فلاں فلاں بن جنت مرض جن،
نظر و جادو...

فائدہ: عارض کے جلانے کے لئے ہے

تم اُس آدمی کی پیشانی پر یہ حروف لکھو جسے جن کی تکلیف ہے ا ر د ھ ی ل اور برتن میں سورت البروج لکھو اور اُس پر تین دفعہ پڑھو۔ اُسے پانی کے ساتھ مٹاؤ اور اُسے پلاؤ بے شک اُس کا عارض جل جائے گا۔

فائدہ: مرگی والے کے افاقے کے لئے

تم اُس آدمی پر سورت فاتحہ آیت الکرسی سورت جن کی پہلی پانچ آیات پاک پانی پر پڑھو اور اسے مرگی والے کے منہ پر چھڑکو۔ بے شک اُسے افاقہ ہوگا۔

فائدہ: اُس کے لئے جس کے بچے مرجاتے ہیں

تم سورت مجادلہ اس شرط کے ساتھ لکھو کہ ہر سطر میں پہلے بسم اللہ الرحمن الرحیم لکھو۔ پھر ہر سطر پر یہ عظیم لفظ ﴿الجلالۃ﴾ اس شرط کے ساتھ کہ سورت سے زیادہ نہ ہو۔ پھر اُسے لف کرو۔ اُس کے ساتھ ڈھال کی ہڈی کا چھوٹا ٹکڑا رکھو۔ اور اُسے حاملہ عورت یا بچے کے اوپر معلق کرو جب اُس کی ولادت ہو جائے اور شرط یہ ہے کہ اس کی کتابت طاق مہینے میں ہو۔

فائدہ: نزیل کے لئے ہے

تم سفید کپڑے کے ٹکڑے پر چالیس عربی میم (م) تکلیف والے کے نام کے ارد گرد دائرے کی صورت میں لکھو اور اُسے اُس کے بائیں کندھے پر معلق کرو بے شک وہ ٹھیک ہو جائے گا۔

فائدہ: آنکھ کی تکلیف کے ازالے کے لئے ہے

تم لکھواور رکھواور یہ لکھو:

الله	۹۶	۲۹۶	۹۲	۶۶	۳۲	۶۷
الله	۶۷	۹۶	۲۹۶	۹۲	۶۶	۳۲
الله	۳۲	۶۷	۹۶	۲۹۶	۹۲	۶۶
الله	۶۶	۳۲	۶۷	۹۶	۲۹۶	۹۲
الله	۹۲	۶۶	۳۲	۶۷	۹۶	۲۹۶
الله	۲۹۶	۹۲	۶۶	۳۲	۶۷	۹۶
الله	الله	الله	الله	الله	الله	الله

فائدہ: عورت کے خون کے ازالے کے لئے ہے

تم روٹی کے تین ٹکڑوں پر یہ حروف (ج ل ط) لکھواور ہر روز مریضہ کوایک کھلاؤ بے شک وہ شفایاب ہو جائے گی۔

فائدہ: حاملہ عورت کے پیٹ کے اندر بچے کے اسقاط کے علاج کے لئے ہے

جو شخص یہ کلمہ (هشهبه) لیموں کے پینتالیس (۴۵) پتوں پر لکھے اُن کے ساتھ اُس عورت کو دھونی دے جس کے بچے اسقاط کی وجہ سے ضائع ہو جاتے ہیں۔ اس کے بعد اُس کے بچے ضائع نہیں ہوں گے۔

فائدہ: نیند کے لئے ہے

تم کاغذ پر لکھواور سرہانے کے نیچے رکھو اور وہ یہ کلمات ہیں ابطاش شاش

کلیوئل مواش)

فصل: حسابی قواعد کے بیان میں

قاعدہ:

امام ابوالعباس البونی نے اپنی کتاب شمس المعارف میں لکھا ہے تمہیں معلوم ہو اور اللہ تعالیٰ مجھے اور تجھے توفیق دے کہ جب تم ارادہ کرو کہ تم مریض اور غائب آدمی کا حال جانو تو تم اس دن کی پہچان کرو جس دن مریض کو مرض لاحق ہوا یا جس دن مسافر نے سفر کیا اس کے نام اُس کی ماں کے نام کا بڑے مجموعے کے ساتھ حساب کرو اور اُس میں ان دنوں کا اضافہ کرو جو عربی مہینے میں سے گزر چکے ہیں اور اُس پر بنیاد میں بیس کا بھی اضافہ کرو اور کل حاصل عدد لو۔ اُس سے ۳۰-۳۰ ساقط کرو یہاں تک کہ تمہارے پاس بیس زیادہ ہوں گے۔ تو تم فاضل عدد کو دیکھو اور اُسے اُن دولوحوں پر رکھو جن کا نام میں نے لوح الحیاۃ اور لوح الممات رکھا ہے۔ جس طرح سے حساب واقع ہو تو تم اس طرح سے موت یا حیات کے ساتھ حکم دو۔ تمہیں حقیقت حال معلوم ہو جائے گی اور اسی طرح یہاں بیوی کا حال ہے کہ کیا اُن میں اتفاق ہوگا یا وہ الگ الگ ہو جائیں گے یا اُن میں سے ایک دوسرے سے پہلے مر جائے گا۔ تو تم اُن دونوں کے ناموں کا جمل کبیر کے ساتھ حساب کرو۔ اُس میں اُن کا اضافہ کرو جو عربی مہینے میں سے باقی ہیں اور پھر بنیاد میں بیس کا اضافہ کرو اور اُس سے اسقاط کرو اور لوح الحیاۃ اور لوح الممات کے سامنے لاؤ اگر دونوں لوح الحیاۃ میں ہوں تو وہ دونوں اکٹھے رہیں گے اور جدائی نہیں ہوگی اور اگر اُن میں ایک لوح الحیاۃ اور دوسرا لوح الممات میں ہو تو یہ ہے کہ وہ اُس سے جدا ہو جائے گا یا مر جائے گا اور اسی پر دوسروں کا قیاس کرو اور اسی طرح حاکم کے شہر میں داخل ہونے کا معاملہ ہے۔ تم اُس دن کی پہچان کرو جس دن وہ اُس میں داخل ہوا۔ تم حاکم کے نام کا حساب کرو اور اُس میں وہ اضافہ کرو جو عربی مہینے میں گزر چکے ہیں اور بنیاد بھی جس طرح ہم نے پہلے ذکر کیا ہے۔ جو بچ جائے وہ دونوں لوحوں پر پھیلاؤ اور موت و حیات میں سے جو ظاہر ہو اُس کے ساتھ حکم دو اور اسی طرح حاملہ عورت کا حال ہے اور کیا بچہ جنے گی کہ کیا وہ زندہ رہے گا یا مر جائے گا

اور وہ اس طرح ہے کہ تم اُس کے' اُس کی ماں اور اُس دن کے ناموں کا حساب کرو (جو اُس مہینے کا دن ہو) اور اس پر بنیاد کا اضافہ کرو اور وہ جو مہینے میں سے گزر چکے ہیں۔ اس سے اسقاط کرو اور انہیں دونوں لوحوں کے سامنے لاؤ اگر لوح الحیاۃ میں واقع ہو تو اُس کی زندگی کے ساتھ حکم دو اور اگر لوح الممات میں واقع ہو تو تم اس بات کا حکم کا حساب کرو اور ہر مشکل کا حساب کرو۔ اللہ تعالیٰ سب سے زیادہ جاننے والا ہے اور یہ دونوں لوحوں کی شکل ہے۔

لوح الحیاۃ

۱	۲	۳
۷	۱۱	۱۳
۱۴	۱۶	۱۷
۱۹	۲۰	۲۲
۲۳	۲۶	۲۸

لوح الممات

۴	۵	۶
۸	۹	۱۰
۱۲	۱۵	۱۸
۲۱	۲۴	۲۵
۲۷	۲۹	۳۰

بعض علماء نے ان دونوں لوحوں کے لئے اچھا ضابطہ مقرر کیا ہے اور وہ یہ کلمات ہیں:

(الحبیب عشقتہ یوم ہدا بر حب صحبة من رغب) بغیر نقطہ حروف لوح الحیاۃ اور نقطہ والے حروف لوح الممات کی لئے ہیں۔

فائدہ: عورت کے حال کی معرفت کے لئے کہ کیا وہ حاملہ ہے یا نہیں اگر حمل ہے تو اُس کے پیٹ میں لڑکی ہے یا لڑکا

تم عورت' اُس کی ماں کے نام اور سوال کے دن کے نام کا حساب کرو اور حاصل شدہ ۲-۲ گراو۔ باقی دیکھو اگر ایک ہے تو اُسے حمل نہیں ہے۔ اگر دو باقی بچیں تو وہ حاملہ ہے۔ اگر یہ ظاہر ہو جائے کہ وہ حاملہ ہے اور تم نے ارادہ کیا کہ [illegible] معلوم ہے کہ حمل لڑکی کا ہے یا لڑکے

کا تو حاصل مذکورہ کے ساتھ اُس کے شوہر کے نام کے عدد جمع کرو۔ مجموعہ سے پھر اسقاط کرو اگر ایک باقی بچے تو وہ لڑکا ہے اور اگر باقی دو بچیں تو وہ لڑکی ہے۔

قاعدہ: غائب ہونے والے آدمی کی معرفت کے لئے

تم اُس آدمی کے نام اُس کی ماں کے نام اور سوال کے دن کے نام کا حساب کرو اور تمام سے ۴-۴ ساقط کرو پس اگر باقی ایک بچے تو وہ کسی کی قید میں ہے اگر دو باقی بچیں تو وہ خوش وخرم ہے اور جلدی سے آ جائے گا۔ اگر تین باقی بچیں تو وہ مر چکا ہے اور اگر چار باقی بچیں تو اُس کا سفر طویل ہو گا اور اکثر اوقات واپس نہیں لوٹے گا۔

اس کے لئے دوسرا قاعدہ

تم غائب کے نام اور سوال کے دن کے نام کا حساب کرو اور حاصل سے ۴-۴ ڈالو پس اگر ایک باقی بچے تو وہ دلی طور پر اپنی معاش کے معاملے میں مشغول ہے۔ اگر باقی دو بچیں تو وہ قید میں ہے یا مریض ہے۔ اگر تین باقی بچیں تو وہ بھوک میں ہے۔ (یعنی تنگی میں ہے) اور اگر چار باقی بچیں تو وہ خوشی اور فرحت میں ہے۔

قاعدہ: حاملہ کی پہچان کے لئے ہے

تم اُس کے نام اُس کی ماں اور سوال کے دن کے نام کا حساب کرو اور حاصل سے ۴-۴ گراو۔ اگر باقی ایک بچے تو حاملہ کے پیٹ میں لڑکا ہے۔ اگر باقی دو بچیں تو حمل لڑکی کا ہے۔ اگر تین باقی بچیں تو حمل کا اسقاط ہو جائے گا اور اگر چار باقی بچیں تو وہ دو بچے جنے گی۔

قاعدہ: میاں بیوی کے حال کی معرفت کہ ان میں سے پہلے کون مرے گا

ان دونوں کے ناموں کے حساب کرو اور حاصل سے ۳-۳ پھینکو اگر ایک باقی بچے تو مرد اپنی بیوی سے پہلے مرے گا۔ اگر دو باقی بچیں تو بیوی اپنے خاوند سے پہلے مرے گی اور اگر

تین باقی بچیں تو وہ دونوں اکٹھے مریں گے۔

قاعدہ: چور کی پہچان کے لئے ہے

تم چوری شدہ چیز کے نام اور اُس دن کے نام کا حساب کرو اور حاصل سے ۳-۳ ساقط کرو۔ اگر ایک باقی بچ جائے تو چور ہمسایوں میں سے ہے۔ اگر دو باقی بچیں تو چور گھر والوں میں سے ہے۔ اگر تین باقی بچیں تو چور اجنبی ہے۔

قاعدہ: مریض کے حال کی معرفت

تم مریض کے نام اور سوال کے دن کے نام کا حساب کرو۔ حاصل میں ۳ جمع کرو مجموعے سے ۷-۷ ساقط کرو۔ پس اگر ایک باقی بچے تو جن کی وجہ سے ہے۔ اگر دو باقی بچیں تو رنج کا مرض ہے۔ اگر تین باقی بچیں تو مرض جادو کی وجہ سے ہے اگر چار باقی بچیں تو نظر سے ہے۔ اگر پانچ باقی بچیں تو خون کی وجہ سے ہے اگر چھ باقی بچیں تو صفراء کی بیماری ہے اور اگر سات باقی بچیں تو تکلیف سوداء کی ہے۔

اس کے لئے دوسرا قاعدہ

تم مریض، اُس کی ماں اور سوال کے دن کے ناموں کا حساب کرو۔ حاصل سے ۱۱-۱۱ گراؤ۔ اگر ایک باقی بچے تو جن کے جادو سے ہے۔ اگر دو باقی بچیں تو عورت کی نظر کی وجہ سے ہے۔ اگر تین باقی بچیں تو اس کا مرض سخت ہے۔ وہ مرض اسے لگا رہے گا یہاں تک کہ وہ مر جائے گا۔ اگر چار باقی بچیں تو وہ مرد کی نظر کی وجہ سے ہے۔ اگر پانچ باقی بچیں تو مرد کے دوست سے ہے۔ اگر چھ باقی بچیں تو طبیعی رنج ہے۔ اگر سات باقی بچیں تو زمین کے عارض کی وجہ سے ہے اگر آٹھ باقی بچیں تو خون کے تغیر کی وجہ سے ہے۔ اگر نو بچیں تو صفراء ہے۔ اگر دس باقی بچیں تو آدمی کے جادو کرنے کی وجہ سے ہے اگر گیارہ باقی بچیں تو عورت کی ساتھی کی وجہ سے ہے۔ اگر بارہ باقی بچیں تو غم اور تکلیف کی وجہ سے ہے۔

قاعدہ: زوجین کے حال کی معرفت کہ اتفاق ہوگا یا نہیں

تم میاں بیوی دونوں کے ناموں کا حساب کرو۔ ان کے ناموں کے ساتھ ساتھ جمع کرو اور حاصل سے ۹-۹ ساقط کرو۔ باقی کو دیکھو۔ اگر باقی ایک بچے تو محبت تو ہے لیکن اس کے بعد فراق ہوگا۔ اگر دو باقی بچیں تو بھلائی اور برکت ہے۔ اگر تین باقی بچیں تو شر اور جھگڑا ہوگا۔ اگر چار باقی بچیں تو اتفاق تو ہے مگر اُس کے بعد جدائی ہوگی۔ اگر پانچ باقی بچیں تو مال اور اولاد ہوں گے۔ اگر باقی چھ بچیں تو اُس کا اول اچھا اور آخر غم و پریشان ہے۔ اگر آٹھ باقی بچیں تو اُن کے درمیان اتفاق اور خوشی ہوگی اور اگر نو باقی بچیں تو نزاع، جھگڑا، شر اور جدائی ہوگی۔

فصل ریم کے حساب کے بارے میں غالب و مغلوب کی معرفت اور طالب و مطلوب کی عافیت

بڑے حکماء میں سے جس حکیم نے کہا:

آپ پر ریم (مشہور حسابی قاعدہ) کی حفاظت لازم ہے۔ آپ اپنی خواہشوں پر کامیاب ہوں گے اور وہ سب حاصل کرلیں گے جو آپ چاہتے ہیں اور جس کے طالب ہیں۔ نو کے ساقط کرنے کے ساتھ حساب ہے۔ املاک کے ناموں سے اُس کا راز ظاہر ہوگا اور آپ کے لیے تجربے کرنا لازم ہے۔ تو زوج اور افراد (فرد ہونا) میں وہ حکم کا نام رکھتے ہیں ان میں سے زیادہ مخالفت کے وقت غالب ہوتا ہے۔ جب زوج برابر ہو تو مطلوب غالب ہوتا ہے اور فرد کے برابر ہونے کے وقت طالب غالب ہوتا ہے۔

اس کے قول ﴿علیک بحفظ اکریم﴾ سے مراد علماء کے درمیان اکریم کے مشہور قاعدے کے ساتھ اُس کے حفظ پر طالب کو اکسانا ہے۔ یہ حسابی قاعدہ ہے جو ابجدی حساب کے قریب ہے اور حروف کی ترتیب میں اُس کی مخالفت کرتا ہے۔

اس چارٹ میں اُس کا بیان ہے جیسے آپ دیکھ رہے ہیں۔

حروف	ی	ر	ا	ب	س	ن	ک
اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
حروف	ج	ز	ل	ض	م	د	و
اعداد	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
حروف	ص	ت	ح	ذ	ق	ہ	ف
اعداد	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰
حروف	ع	ش	خ	غ	ث	ظ	ط
اعداد	۴۰۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

اور اُس کے یاد کرنے کے لئے بعض علماء نے تین اشعار کا ذکر کیا ہے۔ اے رحیم رات کو سونے والے کو صبح بیدار کر دے کتنا تیز زہر کا اثر ہے۔ اُس نے مٹنے والے نشان کو نقصان پہنچایا ہے اور غمگین و پریشان کو زندگی دے دے اور اُسے زندہ رکھ اُسے شدید تڑپ ہے اور علیل و بے آواز پر رحم کر۔ اُس کی پیاس ثابت ہے اور اُس کا پرندہ پیاسا ہے۔ میرے لئے میرا تعیب پورا ہو گیا اور اُس کا قول "حساب بطرح التسع" اس قاعدے کے ساتھ عمل کے طریقے کی طرف اشارہ ہے۔ اُس کا فائدہ اور بیان یہ ہے کہ جب تم ارادہ کرو کہ تمام دو شریک، میاں بیوی اور دو لڑنے جھگڑنے والے دشمنوں میں سے قوی کی کمزوری اور غالب کی مغلوب سے پہچان کرو تو تم طالب اور مطلوب کے نام لو اور ذیل میں مذکور جدول کے تقاضے کے ساتھ اُن دونوں میں سے تمام عدد کا حساب کرو اور حاصل سے ۹-۹ ساقط کرو اور باقی کو دیکھو۔ پس اگر دونوں زوجیت یا فردیت میں متفق ہیں لیکن وہ دونوں مقدار و اندازے میں مختلف ہیں تو کم والا زیادہ والے پر غالب آئے گا۔ اگر دونوں زوجیت اور فردیت میں مختلف ہیں تو زیادہ والا کم والے پر غالب آئے گا۔

اگر دونوں زوجیت میں برابر ہیں تو مطلوب طالب پر غالب ہوگا اور اگر فردیت

دونوں مساوی ہوں تو طالب مطلوب پر غالب آئے گا۔ اس قاعدے کا بہت بڑا فائدہ ہے جسے اکثر لوگ نہیں جانتے وہ یہ ہے کہ ہر عمل طالب و مطلوب کے ساتھ مخصوص ہے۔ کامیابی اُس وقت ہوتی ہے جب اُس میں طالب غالب ہو اس حیثیت سے کہ جب ظاہر ہو جائے کہ وہ مغلوب ہے۔ ضروری ہے کہ اُسے ملائے چاہے وہ اللہ تعالیٰ کے اسماء میں سے ہو۔ جو مطلوب پر اُس کے رجحان کا سبب نہیں ہوگا یہ پوشیدہ راز ہے اسے اس فن کے ماہر لوگ ہی جانتے ہیں۔ اور یہ کل باقی کے نتیجے کے بیان کے لئے جدول ہے جسے میں نے فائدے کے لئے بنایا ہے۔

اعداد باقی	غالب	اعداد باقی	غالب	اعداد باقی	غالب	اعداد باقی	غالب	اعداد باقی	غالب	اعداد باقی	غالب	اعداد باقی	غالب	اعداد باقی	غالب	اعداد باقی	غالب
۱-۱	طالب	۲-۲	مغلوب	۳-۳	طالب	۴-۴	مغلوب	۵-۵	طالب	۶-۶	مغلوب	۷-۷	طالب	۸-۸	مغلوب	۹-۹	طالب
۲-۱	۲	۳-۲	۳	۴-۳	۴	۵-۴	۵	۶-۵	۶	۷-۶	۷	۸-۷	۸	۹-۸	۹		
۳-۱	۱	۴-۲	۲	۵-۳	۳	۶-۴	۴	۷-۵	۵	۸-۶	۶	۹-۷	۷				
۴-۱	۲	۵-۲	۵	۶-۳	۹	۷-۴	۴	۸-۵	۸	۹-۶	۳						
۵-۱	۱	۶-۲	۲	۷-۳	۳	۸-۴	۴	۹-۵	۵								
۶-۱	۲	۷-۲	۷	۸-۳	۸	۹-۴	۴										
۷-۱	۰	۸-۲	۱	۹-۳	۳												
۸-۱	۸	۹-۲	۲														
۹-۱	۱																

فصل: اہم فوائد کے بیان میں جو عقلمند آدمی کو طبیب سے بے نیاز کر دیں

فائدہ:

بعض حکماء نے کہا کہ مصر کی سرزمین پر نو (۹) چھلکے پائے جاتے ہیں۔ اُن تمام میں فائدے ہیں۔ وہ ہیں (۱) دنبلس کا چھلکا (۲) زرد رنگ کے خربوزے کا چھلکا (۳) سبز خربوزے کا چھلکا (۴) بندق درخت کے پھل کا چھلکا (۵) نارنگی کا چھلکا (۶) انار کا چھلکا (۷) بادام کا چھلکا (۸) خشخاش کا چھلکا (۹) کیلے کا چھلکا۔

دنبلس کے چھلکے کے فوائد میں سے یہ ہے کہ جب اُسے جلا کر باریک کیا جائے اور حمام میں سر کے بال منڈانے کے بعد ایسے شخص کے سر پر لگایا جائے جس کے بال گر گئے ہوں تو سر پر بال اُگ آتے ہیں جب اُسے جلا کر شہد میں ملایا جائے پھر اونٹ کے بالوں کے ساتھ عمل کیا جائے (یعنی قوام کو اونٹ کے بالوں کے کپڑے پہ رکھے) اُسے پھر وہ عورت رکھے جسے خون کے جاری ہونے کی تکلیف ہے تو اُس کا خون بند ہو جائے گا اور وہ ٹھیک ہو جائے گی۔

جہاں تک زرد خربوزے کے چھلکے کا تعلق ہے تو اُس سے فوائد میں سے یہ ہے کہ جب اُسے خشک کر کے باریک پیس کے ایک مثقال کیا جائے پھر صاف کپڑے میں لف کر کے (باندھ کر) اُس ہانڈی میں ڈالا جائے جس میں گوشت گل نہیں رہا تو اُس کے ڈالنے سے گوشت گل جائے گا۔ اُس کے کھانے میں مزہ آئے گا اور اُس کی بہت اچھی خوشبو ہو جائے گی۔ سبز خربوزے کے چھلکے کے فوائد میں سے یہ ہے کہ جب اُسے سائے میں خشک کر کے یعنی سکھا کر اُسے باریک پیسا جائے اور اُس کا سفوف پیشاب کی رکاوٹ والا آدمی جلاب کے پانی کے ساتھ دو مثقال یا دو اوقیہ حمام میں گرم پانی والے حوض کے قریب لے تو وہ اُسی وقت ٹھیک ہو جائے گا۔

بندق کے چھلکے کے فوائد یہ ہیں کہ جب اُسے دو [illegible] پوری رات

پانی میں رکھا جائے۔ پھر اُسے نرم آگ پر جوش دے یہاں تک کہ عناب کی طرح سرخ پانی ہو جائے۔ اُسے صاف کرے۔ اچھی دونوں بغلوں کو ٹھنڈے پانی کے ساتھ دھوئے کپڑے کے ساتھ دونوں کو صاف کرے پھر دوسری دفعہ بندق کے چھلکے کے پانی کے دھوئے اور کپڑے کے بغیر اُن کو ہوا میں خشک کرے۔ دو یہ عمل تین دفعہ دہرائے۔ اس کے بعد اُس کی آخری عمر تک اُس کی بغلوں سے بد بو نہیں آئے گی۔ بلکہ اچھی خوشبو آئے گی اور جب اسے کز در بالوں پر لگایا جائے تو بال لمبے اور خوبصورت ہوں گے۔

نارنگی کے چھلکے کے فوائد:

جو شخص اُس میں سے نصف درہم کھائے تو اُس سے مروڑ و اشلمن' قولنج' ریاح' تبخیر اور پیٹ میں گڑگڑاہٹ کی آواز کی تکالیف دور ہو جائیں گی۔ اس سے کھانا ہضم ہوتا ہے اور معدے کی خرابی دور ہو جاتی ہے۔

انار کے چھلکے کے فوائد میں سے یہ ہے کہ جب اُسے پانی میں جوش دیا جائے اور اُسے پچش والا مریض پیئے تو وہ ٹھیک ہو جائے گا جب اُسے باریک پیس کر داد چنبل بیماری والے آدمی کی داد کی ایسی جگہ پر لگایا جائے جہاں سے زرد پانی بہہ رہا ہے تو داد کی تکلیف دور ہو جائے گی اور اس کے بعد یہ دوبارہ نہیں ہو گی۔

بادام کے چھلکے کے فوائد میں سے یہ ہے کہ جب اُسے پانی میں جوش دے کر کھانسی والا آدمی پیئے تو وہ ٹھیک ہو جائے گا خشخاش کے چھلکے کے فوائد میں سے یہ ہے کہ جب اُسے باریک پیس کر ایک مثقال لیا جائے۔ اُس میں ایک مثقال طلل اسوانی اور ایک مثقال سفید زیرہ کو ملا کر تینوں کے سفوف سے تین دن ایک مثقال لیا جائے تو خون بہنے کی تکلیف' پچش اور کھانسی ختم ہو جائے گی اور بادام کے چھلکے کے فوائد میں سے یہ ہے کہ اُسے سبز حالت میں لے کر باریک کر کے اُس ناک پانی کے قطرے گہرے زخم پر ڈالے جائیں۔ بے شک وہ زخم مندمل ہو جائے گا اور وہ [illegible]

فائدہ: پیشاب کی رکاوٹ کے لئے ہے

تم تین درہم وزن برابر انڈے کا چھلکا لو اس میں ایک اوقیہ سفید چینی ملاؤ۔ مریض ان دونوں کا سفوف تین دن استعمال کرے۔ اُسے شفا ہو گی۔

فائدہ: پیٹ کے کیڑوں کے اخراج کے لئے ہے

بعض حکماء نے کہا کہ جس کے پیٹ میں کیڑے ہوں اور وہ ارادہ کرے کہ کسی مسہل کے بغیر اُن کو مارے تو اپنے آپ پر گندم کے دانے اور پودینہ لازم کرلے وہ دونوں لے کر انہیں چبائے اور اُن دونوں کے ساتھ اپنی تھوک چوسے اس شرط کے ساتھ کہ وہ تھوک نہ نگلے پھر ایک گھنٹہ سو جائے پھر کھڑا ہو اور پودینے کا پانی پی لے اُس کے پیٹ میں کیڑے مر جائیں گے اور جو شخص آڑو کے پتے باریک پیس کر اُن کا پانی اُس شخص کی ناف پر لگائے جس کے پیٹ میں کیڑے ہوں اور اُسے ایک گھونٹ منہ نہار پلائے بے شک اُس کے پیٹ کے کیڑے مر جائیں گے۔

جو شخص کھٹے اور میٹھے انار کی جڑ لے اُسے ہاون دستے میں باریک کر کے خالص پانی کے ساتھ ایک ہفتہ لے پھر اُسے جوش دے یہاں تک کہ اُس پانی کا تیسرا حصہ رہ جائے وہ اس پانی سے ایک گھونٹ پیئے تو اُسی وقت اُس کے پیٹ کے کیڑے مر جائیں گے۔

جو شخص کڑوے ترمس (ایک قسم کی نباتات ہے جس کا بیج مزے میں کڑوا ہوتا ہے) کو پیس کر گنے کے رس اور سرکے کے ساتھ گوندھے وہ اُسے کھائے تو اُن کے پیٹ کے کیڑے مر جائیں گے۔

فائدہ: کھٹمل کے مارنے کے لئے ہے

جب ترمس کے بیج کو پانی کے ساتھ ملا کر کھٹمل کی جگہوں پر چھڑکا جائے تو کھٹمل اور اُن کے انڈے مر جاتے ہیں۔

فائدہ: بعض اطباء کہتے ہیں:

کہ جو شخص لہسن کو بھونے اور دو درہم وزن لے کر اُس کے ساتھ نصف اوقیہ شہد ملائے۔ اُسے منہ نہار زبان سے چاٹے تو بلغم نکل جائے گا اور پیٹ کے کیڑے مر جائیں گے۔

جب لہسن کو باریک پیس کر اُس کا مرہم بنالیا جائے اور اُسے سانپ یا بچھو کے ڈسنے کی جگہ پر لگایا جائے تو درد دور ہو جائے گا۔

جو شخص سفر کرے اور سفر میں اُس کے لئے پانی کی تبدیلی ہو تو وہ لہسن کا جو کھائے تو وہ تبدیلی کے اثر سے محفوظ رہے گا اور اُسے کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکے گی۔

جسے پرانی کھانسی کی شکایت ہو تو وہ لہسن کا جوا لے اُس کا چھلکا اتارنے کے بعد اُسے گندھے ہوئے آٹے کی ٹکیہ کے اندر رکھ کر پکائے یہاں تک کہ وہ پک جائے تو وہ اُسے روٹی سے نکال کر شہد کے ساتھ ملا کر کھائے تو بے شک وہ ٹھیک ہو جائے گا۔

جس کے منہ یا گلے میں جونک داخل ہو جائے وہ لہسن کی جڑ لے اُسے آگ میں ڈالے۔ اُس کا دھواں اٹھے گا اور وہ اُسے اپنے منہ میں لے۔ بے شک جونک اُسی وقت نیچے گر جائے گی۔ جس شخص کو داڑھ دانتوں کی تکلیف اور درد ہو تو لہسن لے اُسے باریک پیس کر اُس کے ساتھ سرکہ، نمک اور شہد ملائے اس کا قوام بنائے تا کہ وہ مرہم کی طرح ہو جائے۔ پھر اُسے ایک درہم وزن داڑھ یا دانت پر رکھے تو درد سے سکون ہو جائے گا۔

جسے داد ہو جائے تو وہ لہسن لے اور اُسے جلائے یہاں تک کہ راکھ ہو جائے تو اسے انار کے چھلکے کے پسے ہوئے سفوف پر رکھے۔ اُسے خمر کے سرکے میں ملا کر قوام بنائے۔ پھر اُسے داد کی جگہ لگایا جائے۔ اُس جگہ سے زرد رنگ کا پانی نکلے گا اُسے مذکورہ لہسن سے آلودہ کرے تو مریض ٹھیک ہو جائے گا۔

جو شخص کمر کے درد کی شکایت کرے تو اُسے چاہیے کہ تین درہم لہسن، کلونجی اور زیرہ لے کر تینوں کو ملائے اور کڑاہی [illegible] لے اُس پر تین درہم گوں کا تیل اور ایک اوقیہ پاک تیل ڈالے۔ کڑاہی کو آگ پر رکھے [illegible] جائے گا۔ [illegible] تین دفعہ

رکھے جب انڈے قوام میں آدھے پک جائیں تو آگ سے اتار لے۔ تین درہم راسن کا عرق لے اُسے انڈوں کے اوپر ڈال کر یہ سارا ایک اوقیہ روٹی کے ساتھ کھالے بشرطیکہ اُس کے ساتھ کوئی ٹھنڈی چیز نہ لے اور ایک فلکی ساعت تک پانی نہ پیئے بے شک وہ پورے سال تک کمر کے درد سے محفوظ رہے گا۔

فائدہ: پیاز کے فوائد

بعض اطباء نے کہا کہ پیاز گرم ہے اور اُس میں رطوبت ہے۔ وہ پانی کی تبدیلی پر نفع دیتا ہے۔ جب گرمی کے موسم میں انسان مسافر ہو تو وہ زہریلی ہوا کے نقصان کو دفع کرتا ہے۔ وہ پیاز سونگھے وہ زہریلی ہوا کے ضرر کو دور کرتا ہے۔ وہ شہوت کو بڑھاتا ہے۔ معدے کو تقویت دیتا ہے۔ وہ باہ کو ابھارتا اور منی زیادہ کرتا ہے۔ رنگ کو خوبصورت بناتا اور بلغم نکالتا ہے۔ پیاز معدے کو قوی کرتا ہے۔ جس کے جسم پر برص ہو تو وہ پیاز کے بیج کو باریک کر کے استعمال کرے۔ وہ پیاز کا پانی لے کر اُسے برص کی جگہ پر لگائے بے شک وہ ٹھیک ہو جائے گا۔ جسے ٹھوڑی یا بالوں میں ثعلب (بال گرنے کی بیماری) ہو جائے تو وہ اپنے اوپر پیاز کے بیج کو لازم کر لے۔ اُسے کالے زیرے کے ساتھ باریک پیس لے اور اچھے تیل کے ساتھ قوام بنائے۔ پھر اس تیل کو ثعلب بیماری کی جگہ لگائے۔ بے شک وہ ٹھیک ہو جائے گا۔ جسے انگلیوں میں ثا ٔیل کی تکلیف کی آزمائش میں ڈالا جائے تو وہ پیاز کا بیج لے اُسے باریک پیس کر نمک کے ساتھ ملائے۔ سرکے میں اُس کا قوام بنا کر ثا ٔیل کی جگہ لگائے۔ بے شک ثا ٔیل کی تکلیف چلی جائے گی۔ جو کوئی مسہل دوائی پیئے اور اُسے قے اور جی متلانے کی تکلیف ہو جائے تو وہ پیاز سونگھے تو اس سے یہ تکلیف چلی جائے گی۔ جس کے کانوں میں سماعت کے ثقل کی تکلیف ہو تو وہ کانوں میں پیاز کا پانی قطرے قطرے ڈالے اُس کی تکلیف دور ہو جائے گی جس جانور کی آنکھوں میں سفیدی آ رہی ہو تو اُس [illegible] آنکھوں میں پیاز کا پانی اور شہد ڈالا جائے تو جانور کی آنکھوں سے سفیدی چلی جائے گی۔ پیاز [illegible] یرقان [illegible] کی سختی [illegible] کو فائدہ دیتی ہے پیشاب کو جاری، طبیعت کو نرم کرتی اور اور کتے کے کاٹے کو فائدہ دیتی [illegible] جب اُسے پانی، نمک اور

سداب کے ساتھ کتے کے کاٹے پر لگایا جائے تو فائدہ دیتا ہے۔ جب اُسے بھون کر زخموں اور بواسیر کی جگہوں پر لگایا جائے تو وہ اُسے پکا کر زخم کر کے کھولتا ہے۔ خون اور گندے مادے کو صاف کرتا ہے۔ جسے نکسیر ہو تو اُسے چاہئے کہ وہ لبان کے ٹکڑوں کو باریک پیس کر پیاز کے پانی کے ساتھ اُس کا شیرہ بنائے۔ اُسے سوتی کپڑے پر ڈال کر اس کے قطرے ناک میں ڈالے بے شک نکسیر رک جائے گی۔

فوائد: نکسیر کو ختم کرنے کے لئے ہے

جو شخص نکسیر والے آدمی کے ناک کے نیچے گرم کھاد (گوبر) کی دھونی دے تو نکسیر رک جائے گی جو سداب پیس کر نکسیر والے آدمی کے ناک میں دھونی دے تو نکسیر رک جائے گی۔ جسے نکسیر ہو تو وہ خون کے ساتھ اپنا نام ہاتھ پر لکھ کر آنکھوں پر رکھے تو نکسیر ختم ہو جائے گی۔ وہ دونوں ہاتھوں کی چھنگلی اور اُس کے ساتھ والی انگلی ملا کر ہاتھ کھول دے تو بھی نکسیر رک جائے گی۔

فائدہ: سداب کے منافع

جب اُسے تیل میں جوش دے کر جسم پر لگایا جائے تو جوئیں ختم ہو جاتی ہیں۔

جب اُسے سبز ہونے کی حالت میں کان کے اندر ڈالا جائے تو درد سے آرام آ جاتا ہے۔ جورات کے وقت اکثر ناپاکی کی حالت میں ہو جائے اُسے چاہئے کہ اپنے اوپر سداب کی لکڑی اور سبز زیتون کی تشخیص لازم کر لے۔ دونوں کو کپڑے میں رکھ کر اپنے دائیں بازو پر باندھ لے۔ پھر اُسے بھی احتلام نہیں ہوگا چاہے وہ سو سال (زندہ رہے)۔

فائدہ: بعض حکماء کہتے ہیں کہ کثرت سے کھانا معدے اور پیٹ کو فاسد کرتا ہے اور اطباء نے کھانے کے ہضم ہونے سے قبل کھانے سے منع کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے:

﴿یٰبَنِیْٓ اٰدَمَ خُذُوْا زِیْنَتَکُمْ عِنْدَ کُلِّ مَسْجِدٍ وَّکُلُوْا وَاشْرَبُوْا وَلَا تُسْرِفُوْا اِنَّهٗ لَا یُحِبُّ الْمُسْرِفِیْنَ﴾

ترجمہ:

اے بنی آدم مسجد (جانے کے لئے) خوبصورتی قائم کرو۔ کھاؤ اور پیئو اور اسراف نہ کرو اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ابن آدم اپنے پیٹ کو لقموں سے بھر لیتا ہے۔

تو اس کے پیٹ کی ایک تہائی کھانے کے لئے ایک تہائی پینے کے لئے اور ایک تہائی سانس لینے کے لئے ہے۔

فائدہ: اُس سفوف کے بیان میں جسے فناش کا نام دیا گیا ہے

اطباء میں سے بعض نے کہا:

اے وہ شخص جو رات اس طرح گزارتا ہے جو مصیبتوں و رنجوں کے ملنے کی وجہ سے نہیں سو سکتا۔

اگر تمہیں ہاضمے کی قلت کی شکایت ہے تو کھانے اور کھانے کی دوسری چیزوں کی کثرت سے ہے اور اگر تمہیں سینے میں سانس کی تکلیف ہے تو سنو اور حق بات کو قبول کرو۔

ہمارا فناش کے نام سے معروف سفوف اعضاء کو نفع دینے میں مؤثر ثابت ہوا ہے۔ یا تمہیں رات کے وقت پیٹ میں ریح اور گڑگڑ کی آواز آتی ہے یا منہ کے ذریعے معدے کی ریح خارج ہوتی ہے۔

تو تمہارے لئے صاف پاک مرسبزی اور سفید شفاف لبان کے ٹکڑے ضروری ہیں۔ اسی طرح رومی سونف دار چینی قرص مصری اور زیرہ ہے اور اُن میں عرقوس ملاؤ۔ یہ چیزیں اصلاح کرتی ہیں۔ خرفے کے ساگ کے بیج کے ساتھ ہندبا کا بیج ملایا جائے اور حجم بھی اور جاروردہ۔ اُس سے نفع ہوگا۔ اسی طرح کرفس کا بیج، کھجور اور مصطگی ہے۔ ان کو میں نے تمہارے نفع کے لئے مرتب کیا ہے۔ جو کوئی پیٹ کی تکلیف کی شکایت کرتا ہے یا غذا کے ہضم نے اشتہا کی تو یہ دواء پیٹ کے اندر کی چیز کی گرمی کو بجھاتی ہے اور معدے کی گڑگڑ کی آواز اور

آنکھوں کی زردی کو فائدہ دیتی ہے اور برے رنگ کو اچھی اور خوبصورت رنگت میں بدل دیتی ہے۔

حکیم بقراط کی اپنے بیٹے کے لئے وصیت

حکیم بقراط نے اپنے بیٹے سے کہا۔ اے میرے بیٹے جو شخص ہمیشہ پانی کے ساتھ افطار کرے تو اُس کے اعضاء کمزور ہو جائیں گے اور اس کی قوت کم ہو جائے گی۔ جو پیاس کی حالت میں سوئے تو وہ علاج کراتا رہے کیونکہ وہ اس بات کو نہیں جانتا۔ جو شخص یاسمین اپنے سر کے نیچے رکھے تو وہ کالے موتیا سے محفوظ نہیں رہے گا جو اُس کی آنکھوں میں چاہے عرصے کے بعد ہو۔ اے میرے بیٹے جو شخص گرمی کے موسم میں اکثر ننگے پیر چلے اور اپنے دونوں پاؤں پر ٹھنڈا پانی ڈالے تو وہ آنکھوں میں خارش کی بیماری سے محفوظ نہیں رہے گا اور اسے پلکوں میں پھنسیوں کی تکلیف ہو جائے گی۔ اے میرے بیٹے جو شخص گرمی کے موسم میں ننگے پاؤں سفر کرے پھر درخت کے نیچے یا دیوار کے ساتھ سائے میں بیٹھا اور سر کھولے تو اُسے آدھے سر کا درد، سر درد ہو گا جو مار دینے والے ہوں گے۔

اے میرے بیٹے جو شخص ایسی حالت میں سفر کرے کہ شکم سیر ہو اور وہ جانور کی پشت پر بیٹھ کر سفر کرے تو وہ بچپن کی بیماری سے محفوظ نہیں رہے گا۔ جو بھوکے ہونے کی حالت میں سفر کرے اور پانی پر افطار کرے تو وہ استسقاء (پیٹ میں پانی پڑ جانا) کی بیماری سے محفوظ نہیں رہے گا۔ اے میرے بیٹے ایک حالت میں دودھ اور مچھلی کو اکٹھا نہ کرو کیونکہ اس سے قولنج، ریح، بواسیر، دانتوں و داڑھ کے درد کی بیماریاں پیدا ہوتی ہیں۔ اے میرے بیٹے ایک وقت میں لہسن اور پیاز دونوں کے اکٹھے کھانے سے پرہیز کرو کیونکہ اس طرح بصارت کمزور ہوتی ہے۔ اے میرے بیٹے ایک ہی وقت میں مچھلی اور انڈے کھانے سے پرہیز کرو کیونکہ اس سے تلی کا درد اور معدے میں اختلاج پیدا ہوتے ہیں۔ جو پیٹ بھر کر کھانے کے بعد حمام میں داخل ہو تو اُسے فالج ہو جائے گا اور وہ اپنی ذات کو ملامت کرے گا۔ جو شخص اپنی بیوی کے ساتھ ایسی حالت میں مجامعت کرے کہ وہ حیض والی ہو تو ایسی حالت میں ... ہو گا تو وہ اپنی ذات کو ہی ملامت

کرے جو شخص رات کے وقت لیموں کھائے تو وہ بھینگا ہو جائے گا۔

میرے بیٹے تمہیں معلوم ہو کہ بہت سے لوگ میری اس کتاب کو پڑھتے ہیں اور اپنے بارے میں کہتے ہیں کہ میرے پیٹ میں یہ اکٹھے جمع ہوئے اور مجھے کوئی تکلیف نہ ہوئی۔ اگر چور ڈاکو کو اس بات کا علم ہو کہ وہ پہلی دفعہ پکڑا جائے گا تو وہ جسارت نہیں کرے گا بلکہ اُسے تردد ہو گا کہ اُس کا نام ظاہر ہو گا۔ اس کے بعد وہ گھر میں چوری کرے اور نفع دینے والی کوئی چیز اُس میں نہ چھوڑے تو گھر کا مالک اپنی حفاظت کے انتظام کی کمی پر نادم ہو گا۔

اے میرے بیٹے تمہیں علم ہو کہ آدمی کے جسم کی مثال زمین کی طرح ہے۔ جب آدمی کر کس کے اُس پر کام کرے تو وہ اُسے فائدہ دیتی ہے۔ وہ اُس کی کھیتی باڑی کی کوشش کر کے اُس کی پیداوار بڑھاتا ہے۔ اگر آدمی اُس سے غفلت کرے تو وہ زمین خراب ہو جاتی ہے اور اُس میں (بے کار) لکڑیاں اگتی ہیں۔ انسان کے جسم کا یہی حال ہے کہ کھانے پینے کی چیزوں میں تدبیر برتنی پڑتی ہے۔

اے میرے بیٹے تمہیں معلوم ہو کہ انسانی جسم کو قوام کی ضرورت ہے ہر آدمی کے لئے ضروری ہے وہ دیکھے کہ اُس کے معدے کے لئے کھانے پینے کی چیزوں میں سے کونسی موافق ہیں۔ اگر وہ ایسا عمل کرتا ہے جو اُس کے بدن کے لئے موافق نہیں ہے تو اُسے ضعف قلب، سر درد، دل کی تکلیف اور آنکھوں میں رمد جیسی بیماریاں ہو جاتی ہیں۔ اے میرے بیٹے اگر تم اپنے گھوڑے کی پشت پر سوار ہو تو تب بھی پیشاب اور پاخانے کو مت روکو کیونکہ اس سے پیٹ میں پوشیدہ بیماری پیدا ہوتی ہے۔ اے میرے بیٹے تم اپنے دائیں و بائیں پہلو اور کمر پر لیٹ کر مجامعت نہ کرو۔ پیٹ بھر کر یا بھوک کی حالت میں رات کے پہلے اور آخری حصے اور ناشتے کے وقت مجامعت نہ کرو۔ اے میرے بیٹے منی خون سے ہے جو تمام اعضاء سے نکلتی ہے جب تم میں سے کوئی مجامعت کرتا ہے تو ہر بال کے نیچے سے خون کے قطرے نکلتے ہیں کیونکہ حکماء کہتے ہیں نکاح کا عمل جسموں کی طاقت ہے جو نکاح کے عمل (مجامعت) کو لمبی مدت کے لئے چھوڑ دے تو اُس کے اعضاء کمزور ہو جاتے ہیں اُس کے جاری ہونے کے راستے بند ہو جاتے ہیں۔

اُس کا ذکر سکڑ جاتا ہے۔ اے میرے بیٹے ہر شخص کے لئے ضروری ہے کہ اپنی ذات کے ساتھ تین وعدے کرے ایک یہ کہ پیدل چلنا ترک نہ کرے۔ دوسرے یہ کہ کھانا (پینا) ترک نہ کرے اس سے آنتیں تنگ ہو کر سکڑ جاتی ہیں اور تیسرے یہ کہ جماع کو ترک نہ کرے کیونکہ اگر کنویں سے پانی نہ نکالا جائے تو وہ ختم ہو جاتا ہے۔ اے میرے بیٹے مجامعت کرنے والے کی مثال پانی کے ساتھ بھرے ہوئے مٹکے کی طرح ہے جب اسے پہلو پر کیا جائے تو کچھ پانی نکل جاتا ہے۔ جب وہ اپنی پہلو کے بل لیٹ کر مجامعت کرتا ہے تو منی نکلتی ہے مگر کچھ اندر رہ جاتی ہے۔ تو اس سے اُس کے جسم میں لوگوں سے مخفی یہاں تک کہ اپنی ذات سے بھی مخفی امراض پیدا ہو جاتے ہیں۔ جو بھی اسے ظاہری حال میں دیکھتا ہے اسے صحت کے ساتھ گمان کرتا ہے لیکن وہ باطنی طور پر بیماریوں کے گڑھے پر ہوتا ہے اور بستر پر پریشانی کے حالت میں ہوتا ہے۔ وہ رات کے وقت بستر پر اپنی بیوی کے ساتھ ہوتا ہے اور سوچتا ہے کہ وہ یہ کرے گا وغیرہ لیکن حقیقت میں اُس کا نظام خلل انداز ہو جاتا ہے۔ اُس کی شہوت کی آگ اگر ٹھنڈی بھی ہو جائے تو بھی عورت اُس سے وہ طلب کرتی ہے جو وہ کرنے کے قابل نہیں ہوتا انہیں وصال کی صحیح لذت حاصل نہیں ہوتی تو وہ اُس حال میں استعمال کی صحیح قدرت نہیں رکھتا۔ اکثر اوقات عورت اُسے طعنے دیتی ہے۔ میں اس سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں کہ عورتیں اپنے مردوں کو اس وجہ سے جھڑکیں اور عقل مند کے نزدیک یہ تیر مارنے والوں کی ضرب سے بھی زیادہ مشکل اور تکلیف دہ ہے ہائے شرمساری شرمساری۔

صحبت کے وقت پہلو پر لیٹے ہوئے مجامعت کرنا ہی اس بیماری کا سبب ہے کہ آدمی مجامعت کے قابل نہیں رہتا۔ اے میرے فرزند لوگوں میں سے کچھ سرعت انزال کی شکایت کرتے ہیں کہ خواہش پوری نہیں ہوتی اور ایسے بھی ہیں جو بے خوابی کی کثرت کی وجہ سے سو نہیں سکتے۔ بے خوابی اُس آنکھ سے پیدا ہوتی ہے۔

اور حکماء کہتے ہیں کہ [illegible] کی اکثر وجہ پہلو پر مجامعت کرنا اور احتلام ہے۔ کیونکہ برتن کے اندر کی چیز کا پتہ اُس کے [illegible] کرنے سے چلتا ہے۔ یعنی نطفے کے جسم کے اندر

رہنے کے نتائج اچھے نہیں ہوتے۔ اس سے پیشاب کی رکاوٹ کی بیماری پیدا ہوتی ہے اور طرفین کو مجامعت کے وقت سرعت انزال کی بیماری ہو جاتی ہے۔

فائدہ: حزنبل کے خواص

اے طالب مخلوق کے لئے حزنبل کا راز اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہر فضیلت کے ساتھ مخصوص کیا گیا ہے۔

جو شخص اپنی کمر میں پرانی سردی اور درد کی ہر وقت اور ہر گھڑی شکایت کرتا ہے۔ اُسے چاہئے کہ اُسے پیس کر دو مثقال (وزن) لے اور اُس کے ساتھ شہد ملائے۔ اُسے تین دن کھائے اور اگر ایک ہفتہ لے تو میرے نسخے کی تعریف کی جائے گی۔ اسی طرح زہر کے ڈنک والا اُسے آہستہ اور اچھی طرح سے چبائے اور زہر کی جگہ اُس کے تیل کو لگائے وہ ساعت میں ٹھیک ہو جائے گا۔ تم اُس کا عجیب راز اور فضل دیکھو گے کہ وہ ڈنک والے کی تکلیف اور جلن کو کس طرح دور کرتا ہے۔

اُسے باریک پیس کر گدھی کے دودھ میں جوش دیا جائے اور ہر رات وہ اُسے ذکر پر لگائے تم اُس کا راز اور نفع دیکھو گے وہ مجامعت کے لئے اچھا اور شہوت کے لئے لذت پیدا کرتا ہے اور غلیظ ریاح کی بیماری والا اُسے باریک کر کے تین مثقال شکر کے ساتھ ملائے مثقال (وزن) اُس کا سفوف لے۔ اس پر زیادہ نہ کرے اور رغبت کے ساتھ اُس کے بعد سونٹھ لے۔ غلیظ ریاح کی تکلیف اور قولنج جلدی سے ختم ہو جائیں گے وہ اس کے بعد تفریح اور اصلاح لذت محسوس کرے گا۔

اور جسے ضعف بصارت کی تکلیف ہو کہ اُس کی نظر آدمی یا کمزور ہو جاتی ہے۔ وہ اس میں دار چینی اس کے برابر اور ایک حصہ شکر ملائے کر آنکھوں میں پروے کے بعد انہیں اب روشن محسوس کرے گا اور سفیدی و سرخی دور ہو جائے گی اور چبانے کی حالت میں دانتوں کے [illegible] بیماری اور [illegible] شفاء ہے اور جس کا خوبصورت چہرہ زرد ہو گیا ہے تو اس کے استعمال سے زردی سرخی میں بدل جائے گی۔

اُسے باریک پیس کر صاف پانی میں جوش دے کر پیئے تو اُس کی خوبصورتی اور طاقت بڑھ جائے گی۔ جسے سینے اور دل کی تکلیف ہے۔ حفظ دیر سے ہوتا ہے تو وہ مردے کو زندہ کرنے کی مثل ہے۔ وہ اُس میں لبان ملائے جو ایک نعمت ہے اور اُس پر محمد شہد ڈالے وہ ایک ہفتے کی مدت کے بعد حمام میں جائے۔ تین ہفتے مدت کو پورا کرنے کے لئے اس طرح کرے۔ وہ سخت چیز نہ کھائے تین دن پرہیز کرے۔ اُس کا ذہن ذکاوت والا اور درس قرآن داچھی تلاوت پر محافظ ہو جائے گا۔

اے حافظ تمہارے لئے حزنبیل کا راز واضح ہو گیا ہے۔ جس میں اللہ تعالیٰ نے ہر کرامت خاص کر دی ہے۔ حلال طلب کرنے والوں کی حاجت پوری ہو گئی۔

اُن کے لئے خوبصورت عورتوں کے ساتھ مجامعت کرنے میں لذت ہو گئی ہے میں اپنی نظم کو نبی کریم محمد ﷺ پر درود وسلام کے ساتھ ختم کرتا ہوں جو بہترین اُمت کے لئے مبعوث کئے گئے ہیں۔ اسی طرح اللہ کا سلام اور اُس کی رضا نبی کریم ﷺ کی آل اور اُن کے اصحاب پر ہو۔

اللہ تعالیٰ کی ذات بڑی پاک اور بلند ہے وہی ٹھیک بات کی توفیق دینے والا ہے اور اُسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ یہ اس کتاب کا آخری حصہ ہے جسے اللہ تعالیٰ نے آسان کر دیا۔ ﴿الحمد للہ رب العالمین﴾ اے اللہ تیرا عفو ہی بخشش کرے گا۔ تیرا فضل ہی گناہوں کو مٹائے گا۔ اے اللہ ہم تیری تعریف اس طرح نہیں کر سکتے جس طرح اس کا حق ہے۔ تیری ذات پاک ہے۔ تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ میں اللہ کریم رب عرش عظیم سے سوال کرتا ہوں کہ وہ میری میرے والدین اور جمیع مسلمین کی مغفرت کر دے۔ وہ اس کتاب کو قبولیت کا شرف عطا فرمائے یہ کہ یہ کتاب کسی جاہل فاسق کا فریا منافق کے ہاتھ میں نہ آئے۔ وہ اپنے فضل وکرم سے اسے ملاوٹ کرنے والوں اور دھوکا وفریب کرنے والوں سے محفوظ رکھے اور اس کے ساتھ ہر خاص شخص کو فائدہ دے جو قلب سلیم کے ساتھ عمل کرنے کے لئے پائے جس عمل سے اللہ رحمٰن الرحیم راضی ہو آمین

﴿الحمد للہ رب العالمین وصلی اللہ علی سیدنا محمد النبی الامی وعلی آلہ وصحبہ وسلم تسلیما کثیرا﴾

تمہیں معلوم ہو اے اس کتاب پر واقف ہونے والے اللہ تعالیٰ مجھے اور تجھے اُس بات کے لئے ہدایت دے جس سے وہ خوش اور راضی ہو۔

بے شک تیرا رب تاک میں ہے اور اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کے لئے بڑا غیور ہے اور جس نے اپنی دعوت کے ساتھ قتل کیا گویا اُس نے تلوار کے ساتھ قتل کیا اور جس نے اسرار کی توہین کی جبار اُس کا مواخذہ کرے گا اور جس نے تقویٰ اختیار کیا وہ اپنے تمام امور میں کامیاب ہوگا۔ اسی میں کفایت سمجھیں اور عقلمند اشارے سے سمجھتا ہے۔ وصلی اللہ علی سیدنا محمد وعلی آلہ وصحبہ وسلم!

"کتاب "الجواهر اللماعته" ختم ہوگئی

اور اس کے بعد

"الفائح فی قضاء الحوائج"

آ رہی ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

النتائج فی قضاء حوائج

شیخ امام العالم علامہ الحبر الفہامہ استاد محقق حکیم مدقق عبدالحق بن سبعین نے کہا۔ اللہ تعالیٰ انہیں اپنی رحمت کے ساتھ ڈھانپ لے اور ہمیں اُن کے علوم سے نفع دے۔ آمین!

تمام تعریف اللہ تعالیٰ کے لئے ہے جس نے انسان کو پیدا کیا اور اُسے بیان کی تعلیم دی۔ یقین کی طرف ہدایت دی اور تمام حیوانوں پر عقل ونطق کے ساتھ اُسے شرف عطا کیا۔ اُس کے لئے دلالت کو واضح کیا تاکہ وہ کائنات کے علوم میں مشکلات کے حل کے لئے اُس سے روشنی حاصل کرے۔ اللہ تعالیٰ نے انسان کے لئے ملائکہ کواکب اور جن مسخر کر دیئے۔ اُس کی ذات پاک ہے وہ واحد منان ہے۔ ہم اُس کی تعریف کرتے ہیں اور اس پر اُس کا فضل اور احسان ہے۔ ہم سیدنا محمد ﷺ کی ذات پاک پر درود وسلام بھیجتے ہیں اُن کی آل اُن کے اصحاب اور اُن کے تابعین پر بھی سلام ہو۔

اے طالب تمہیں معلوم ہونا چاہئے کہ حروف کلام کی چابیاں' نظام کے مدارک اور اسرار کے خزانے ہیں۔ لفظ کے ساتھ بولنے کا وجود پورے حرف کے بغیر ناممکن ہے۔ کلام حروف سے مرکب ہے۔ حروف الف سے مرکب ہیں۔ الف نقطہ سے مرکب ہے اور نقطہ قلم ہے مرکب ہے اور قلم اللہ باری تعالیٰ کا راز ہے اُس کی ذات بزرگ اور بلند ہے۔ اُس نے کہا ہو جا پس ساری کائنات تخلیق ہوگئی۔ اُس کی ذات پاک ہے۔ وہ اکوان کا مدبر ہے وہ اس بات کا علم رکھتا ہے جو کچھ ہو گیا اور جو کچھ ہوگا۔ حروف تمام لغات (زبانوں) پر دائرے کی طرح ہیں۔ اُس کی اشکال بہت زیادہ ہیں اُن کے اعداد ثابت ہیں۔ جو زبانوں کے اختلاف کے ساتھ بدلتے نہیں ہیں۔ اُن کی اشکال میں نفع دینے والے علوم ہیں اور اُن کے اعداد میں فیصلہ کن اسرار [illegible] حروف [illegible] بروج فلکیہ کواکب وایام پر دائرے کی صورت میں ہیں۔ اُن کا علم بلند اور اُن کو [illegible] سے بھر پور ہے [illegible] جس نے بغیر علم

اس میں دخل دیا وہ ضائع ہی کرے گا۔ اللہ کی ذات پاک ہے وہ لطیف' خبیر' سمیع' بصیر ہے اور یہ اُن اسرار کا راز ہے جس کی تعلیم اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کو دی۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿وَعَلَّمَ آدَمَ الْاَسْمَاءَ كُلَّهَا﴾

مفسرین نے کہا کہ اُن سے مراد حروف ہیں اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿اِقْرَاْ وَرَبُّكَ الْاَكْرَمُ الَّذِىْ عَلَّمَ بِالْقَلَمِ عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَالَمْ يَعْلَمْ﴾

یہ چار طبائع پر مرکب ہیں اور عناصر بھی چار ہیں جیسے آپ ان شاء اللہ انہیں ہماری اس کتاب میں دیکھیں گے۔

تمہیں علم ہو کہ حروف کا علم بہت بڑا علم ہے۔ اس کو جاننے اور پہچاننے والے کم ہیں۔ ہم نے اپنی کتاب میں اس بارے میں کافی حصہ رکھا ہے۔ اُسے عقلمند اور خبردار آدمی ہی سمجھے گا۔ اس کتاب کا نام ہم نے ''النتائج فی قضاء الحوائج'' رکھا ہے۔ ہم اسے شروع کرتے ہیں اللہ تعالیٰ حسن قبولیت عطا کرنے والا ہے۔

فصل: حروف کے بیان میں اور اعداد' منازل' بروج'

کواکب' ایام' عناصر اور طبائع کے حروف

حروف اٹھائیس ہیں اور وہ یہ ہیں۔ (ا ب ج د ہ و ز ح ط ی ک ل م ن س ع ف ص ق ر ش ت ث خ ذ ض ظ غ) اُس کے اعداد اس چارٹ میں ہیں جیسے آپ دیکھ رہے ہیں:

ا ۱	ب ۲	ج ۳	د ۴	ہ ۵	و ۶	ز ۷
ح ۸	ط ۹	ی ۱۰	ک ۲۰	ل ۳۰	م ۴۰	ن ۵۰
س ۶۰	ع ۷۰	ف ۸۰	ص ۹۰	ق ۱۰۰	ر ۲۰۰	ش ۳۰۰
ت ۴۰۰	ث ۵۰۰	خ ۶۰۰	ذ ۷۰۰	ض [illegible]	ظ [illegible]	غ ۱۰۰۰

اور جہاں تک اُن کی منازل کا تعلق ہے تو حرف (الف) کے لئے شرطین' (باء) کے لئے بطین' (جیم) کے لئے ثریا' (دال) کے لئے دبران' (ہاء) کے لئے ہقعہ' (واؤ) کے لئے ہنعہ' (زاء) کے لئے ذراع' (حاء) کے لئے نثرہ' (طاء) کے لئے طرفۃ' (یاء) کے لئے جبھۃ' (کاف) کے لئے زبرہ' (لام) کے لئے صرفہ' (میم) کے لئے عواء' (نون) کے لئے السماک' (سین) کے لئے غفر' (عین) کے لئے زبانا' (فاء) کے لئے اکلیل' (صاد) کے لئے قلب' (قاف) کے لئے شولہ (راء) کے لئے نعائم' (شین) کے لئے بلدۃ' (تاء) کے لئے سعد ذابح' (ثاء) کے لئے سعد بلع' (خاء) کے لئے سعد السعود' (ذال) کے لئے سعد الاخبیہ' (ضاد) کے لئے الفرع' المقدم' (ظاء) کے لئے الفرع المؤخر اور (غین) کے لئے رشا ہے۔

بروج فعلی آپ اس چارٹ میں دیکھیں گے:

حروف	ا ہ ط	ب و ی	ج ز ک	د ح ل	ط م ف	ی ن ص
ان کے بروج	حمل	ثور	جوزاء	سرطان	اسد	سنبلة
حروف	ک س ق	ل ع ر	ف ش ذ	ض ت ص	ق ث ظ	ز خ
ان کے بروج	میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت

کواکب اور ایام فعلی آپ اس چارٹ میں دیکھیں گے:

حروف	اُن کے کواکب	اُن کے دن	ایام اردو
ا ہ ط	مریخ	الثلاثاء	منگل
ط م ف	شمس	الاحد	اتوار
ف ش ذ	مشتری	الخمیس	جمعرات
ب و ی	[illegible]	الجمعة	جمعہ
ی ن ص	عطارد	الاربعاء	بدھ

ص ت ض	زحل	السبت	ہفتہ
ج ز ــ	عطارد	الاربعاء	بدھ
ک س ق	زهرة	الجمعة	جمعہ
ق ث ظ	زحل	السبت	ہفتہ
د ح ل	قمر	الاثنین	سوموار
ل ع ر	مریخ	الثلاثاء	منگل
د خ غ	مشتری	الخمیس	جمعرات

اُن کے عناصر اور طبائع وضاحت کے ساتھ آپ اس چارٹ میں دیکھیں گے:

عنصر	آتشی	بادی	آبی	خاکی
طبیعت	گرم	تر	خشک	سرد
	ا	ب	ج	د
	ہ	و	ز	ح
	ط	ی	ک	ل
	م	ن	س	ع
	ف	ص	ق	ر
	ش	ت	ث	خ
	ذ	ض	ظ	غ

فصل: طالب اور مطلوب دونوں کے ناموں کے ساتھ عمل کی کیفیت

سب سے پہلے ہم طالب اور مطلوب کے طالع کی پہچان کریں گے۔ وہ یہ ہے کہ آپ تمام اسم کے عدد کا حساب کریں جس کا بیان پہلے آچکا ہے اور اُس سے ۱۲-۱۲ ساقط کریں جو باقی بچے وہی اسم کا طالع ہے۔ پھر آپ فلک مستقیم کے دائرے میں دونوں طالع (طالعین) داخل کریں۔ دونوں طالعین کے حروف لیں اور انہیں ایک سطر میں ملائیں۔ پھر دونوں سطروں کا امتزاج کریں اس طرح کہ دونوں ایک سطر میں ہو جائیں۔ اس کی حفاظت کریں اور دیکھیں پھر اس سطر کو مصادقہ کے میزان میں حرف بعد حرف آخر تک وزن کریں تو یہ ایک سطر بچ جائے گی۔ اُسے دیکھو۔ اس سطر کا نام موزون رکھا گیا ہے۔ پھر آپ اس سطر موزوں کے عدد لیں۔ اُس کے بڑے و بلند کو لیں اور اُس کا بغور معائنہ کریں۔ اُس سے اُس کے روحانی ملک کا استخراج کریں پھر آپ دونوں طالع کے حروف کو حروف [illegible] روحانی دائرے میں داخل کریں۔ املاک کے ناموں کے ہر حرف کو لے لیں۔ پھر دونوں طالعین کو بروج کے روحانی دائرے میں داخل کریں اور روحانی املاک (موکل) کے ناموں کے تمام طالع لیں۔ پھر طالعین کے حروف کے منازل کو منازل کے روحانی دائرے میں داخل کریں اور املاک کے ناموں کی ہر منزل لیں۔ پھر طالعین کے کواکب کو کواکب و ایام کے روحانی دائرے میں داخل کریں اور روحانی ملک کے نام سے ہر کوکب و یوم نکالیں تو اس طرح آپ کے پاس روحانی املاک کے ناموں میں سے ۱۸ ہو جائیں گے۔ پھر آپ اللہ تعالیٰ کے اسماء میں سے اٹھارہ (۱۸) نام ایسے لیں کہ ہر نام اُس حرف سے شروع ہو جس سے ملک روحانی کا نام شروع ہوتا ہے۔ پھر آپ جمل کبیر کے ساتھ سطر موزون کے حروف کے عدد لیں۔ اس کا عددی مرکب کے بسط کے طریقے پر بسط حرفی [illegible] اُس سے ملک کے نام کا معائنہ کریں۔ استنطاق (معائنے) کے حروف کا وزن کریں۔ اُن کی حفاظت کریں۔ پھر [illegible] کریں۔ اس میں دو سطور [illegible] ایک طالب کے نام اور

دوسری مطلوب کے نام کی داخل کریں۔ آپ طالب کی صورت کے سر پر ملک کا نام اور مطلوب کی صورت کے سر پر عدد لکھیں۔ پھر استعاق کے حروف میں سے موزوں حروف دونوں صورتوں کے سینوں پر لکھیں۔ پھر دائرے کی تمام اطراف پر سطر موزوں لکھیں۔ آپ کا عمل طالعین کے ایک سعد میں اور اس طالع کے کوکب کے دن میں ہو اُس پر آپ روحانی ملائکہ کے نام پڑھیں اور اُن پر اللہ تعالیٰ کے اسماء کی قسم ڈالیں۔ اس پر اُس کا تصرف کرو جو اس کے ساتھ طالع مخصوص ہو۔ پھر آپ بارہ کاغذوں پر سطر موزوں لکھیں۔ اُن کی بتیاں بنائیں اور ہر روز ایک بتی نئے چراغ میں تیل کے ساتھ جلائیں اُس پر روحانی ملائکہ کے نام پڑھیں اور اُن پر اللہ تعالیٰ کے نام کی قسم ڈالیں انہیں طالع کے کوکب کے بخور کے ساتھ دھونی دیں۔ بے شک آپ کا عمل ہمیشہ کامیاب ہوگا۔

اُس کی مثال اس طرح ہے۔ ہم نے یوسف اور جعفر کے درمیان محبت کے عمل کا ارادہ کیا۔ تو ہم نے طالب یوسف کے نام کے حروف کے عدد ۱۵۶ لے لئے۔ اُن سے ہم نے ۱۲-۱۲ ساقط کئے ہمارے پاس باقی ۱۲ بچے تو اس کا طالع حوت ہے۔ پھر ہم نے مطلوب جعفر کے نام کے حروف کے عدد لئے وہ ۳۵۳ ہیں اُس سے ہم نے ۱۲-۱۲ ساقط کئے تو پانچ باقی بچے تو اُس کا طالع اسد ہے پھر ہم نے طالعین کو فلک مستقیم کے دائرے میں داخل کیا اور طالب کے طالع کے حروف لئے اور وہ ہیں (د ع غ) اُن کی منازل نعائم سعود اور رشا ہیں۔ پھر ہم نے مطلوب کے طالع کے حروف لئے وہ یہ ہیں (ط م ف) اُن کی منازل طرف عواء اور اکلیل ہیں۔ پھر ہم نے طالعین کے حروف کو ملایا تو اس طرح ہوئے (د ط ع م غ ف) ہم نے طالب اور مطلوب کے ناموں کے حروف کو ملایا وہ یہ ہیں۔ (ی ج و ع س ف ف ر)۔ پھر ہم نے طالعین کے حروف دونوں ناموں کے حروف کے ساتھ ملائے وہ اس طرح ہو گئے۔ (د ی ط ج غ و م ع غ س ف ف ر ط ر)۔ ہم نے اُن کا وزن میزان مصادقہ میں کیا وہ اس طرح ہو گئے۔ د ص ز ل، ط ک، ج ل، غ ت، و ح، م س، ع ل، غ ض، س م، ف ق، ف ق، ز ص، ف ق، ط ک، د ص، تو بتیس (۳۲) حروف ہو گئے۔ یہ سطر موزون ہے۔ پھر ہم

نے بڑے مجموعے کے ساتھ اُس کے حروف کے عدد لئے وہ (۴۶۴۶) ہوئے پھر ہم نے اس عدد کو اس طرح پھیلایا۔ س ت ہ ا ر ب ع ی ن س ت م ا ی ہ ا ر ب ع ۃ آ ل ا ف ۔ یہ چوبیس حروف ہیں کعب ۵۷۶ استعطاق اس سے هکشائیل روحانی ملک کا نام آیا۔ پھر ہم نے تینوں حروف کا میزان المعادق میں وزن کیا۔ تو اس طرح ہو گئے وح' ع ن' ث ش' ہم نے طالعین کے حروف' حروف کے روحانی دائرے میں داخل کئے اور روحانی ملک کے نام کے ہر حرف کو ہم نے لے لیا۔

تو یہ ہوئے عنائیل' عضائیل' مضغائیل' هیرائیل' ومخائیل' فشائیل' پھر ہم نے طالعین کے حروف کی منازل کو منازل کے روحانی دائرے میں داخل کیا تو وہ یہ ہوئے۔ ذکلائیل' بهدغائیل' هلدهائیل' اعحائیل' نزائیل' هطغائیل پھر ہم نے طالعین کے کواکب اور اُن کے ایام کو داخل کیا اور ملک روحانی کے تمام نام لئے وہ ہیں لقغائیل' ونائیل' وعقغائیل' زعغائیل یہ ملک روحانی کے اٹھارہ نام ہیں۔ ہم نے ملک روحانی کے اٹھارہ نام لئے۔ پھر ہم نے اللہ تعالیٰ کے اسماء میں سے اٹھارہ (۱۸) نام لئے کہ ہر نام کا پہلا حرف مذکورہ املاک میں سے ہر پہلے حرف کے ساتھ ملتا ہو۔ وہ یہ ہیں علی. عظیم. مومن. هادی. ودود. نور. طاهر. هادی. زکی. ہو. هادی. الله. نور. هادی. لطیف. ودود. دائم. زکی۔ پھر ہم نے دائرہ کھینچا اور اُس کے محیط میں سطر موزون کے حروف لکھے۔ اُس میں طالب اور مطلوب کی صورت طالب کے سر پر ملک کا نام مطلوب کے سر پر عدد اور دونوں کے سینوں پر موزون استعطاق کے حروف لکھے۔

اس کی کتابت اتوار کے دن زرد رنگ کی کسی چیز پر ہو اور طالع اسد ہو۔ اُسے طالع کے کوکب کے بخور کے ساتھ دھونی دیں۔ اُس پر اسماء ۲۱ دفعہ پڑھیں اور اُسے آگ کے قریب دفن کر دیں پھر سطر موزون بارہ (۱۲) کاغذوں پر لکھیں۔ اُن کی بتیاں بنائیں ہر روز ایک بتی چراغ میں جلائیں اور بخور کی دھونی بھی ہو اُن پر روحانی اسماء ۱۲۰ دفعہ پڑھیں اور اللہ تعالیٰ کے اسماء کے ساتھ اُن پر قسم ڈالیں۔ آپ اس طرح کہیں

﴿اَجِیْبُوْا یَا اَیُّهَا الْاَرْوَاحُ الرُّوْحَانِیَّةُ الْمُشَعْشَعَةُ النُّوْرَانِیَّةُ الْمُسْتَخْرَجَةُ مِنَ الْحُرُوْفِ یَا عَنَائِیْلُ وَ یَا عَصَائِیْلُ وَ یَا مَضْغَائِیْلُ وَ یَا هِیْرَائِیْلُ وَ مَحَائِیْلُ وَ یَا نَشَائِیْلُ وَ یَا طَیْغَائِیْلُ وَ یَا هَمْتَائِیْلُ وَ یَا ذَکْذَائِیْلُ وَ بَعْدَغَائِیْلُ وَ یَا هَدْغَائِیْلُ وَ یَا اَغْمَائِیْلُ وَ یَا نَزَائِیْلُ وَ یَا هَطْغَائِیْلُ وَ یَا الْقَغَائِیْلُ وَ یَا وَلْغَائِیْلُ وَ یَا دَعْقَغَائِیْلُ وَ یَا زَعْغَائِیْلُ تَوَکَّلُوْا اُمْزُجُوْا الْمَحَبَّةَ بَیْنَ یُوْسُفَ وَ جَعْفَرَ بِحَقِّ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ الْمُؤْمِنِ الْهَادِیْ الْوَدُوْدِ النُّوْرِ الطَّاهِرِ الْهَادِیْ الزَّکِیِّ اَکْبَرِ الْهَادِیْ اللّٰهِ النُّوْرِ الْهَادِیْ اللَّطِیْفِ الْوَدُوْدِ الدَّائِمِ الزَّکِیِّ بِقَضَاءِ حَاجَتِیْ بَارَکَ اللّٰهُ فِیْکُمْ وَعَلَیْکُمْ﴾

<u>ترجمہ:</u> اے روحانی ارواح جواب دو۔ اے حروف سے نکلنے والے نورانی اے عنائیل اور عصائیل اے مضغائیل اے هیرائیل اے محائیل اے نشائیل اے طیغائیل اے همتائیل اے ذکذائیل اے بعدغائیل اور اے هدغائیل اے اغمائیل اے نزائیل اور اے هطغائیل اور اے قغائیل اور اے ولغائیل اور اے دعقغائیل اور اے زعغائیل تم متوکل ہو اور علی' عظیم' مومن' هادی' ودود' نور' طاہر' هادی' زکی' بر' هادی' اللہ' نور' هادی' لطیف' ودود' دائم' زکی' کے حق میں یوسف اور جعفر کے درمیان محبت ملاؤ۔ میری حاجت پوری کرو۔

اللہ تعالیٰ آپ کے معاملے میں برکت عطا کرے آنے والے صفحے پر دائرے کی شکل ہے۔

آپ کو معلوم ہو کہ اس بارے میں مختصر ذکر کیا گیا ہے۔ اس کے بعد مکمل وضاحت ہو گی۔

فصل: تمام اسماء کے ساتھ عملیات

جب آپ نے کسی عمل کا انتخاب کیا تو آپ طالب اور مطلوب کے نام لیں ان دونوں کے نتائج ہر نام کی حدت پر لیں۔ پھر بڑے مجموعے کے ساتھ دونوں کا حساب کریں اس سے ۱۲-۱۲ ساقط کریں۔ باقی کو بروج پر چلائیں جس حیثیت سے آخری نتیجہ آئے تو وہی مسئلے کا طالع فلک مستقیم کے دائرے سے نقل کریں اور اس سے مخصوص حروف و منازل لیں۔ یہ تین حروف اور تین منازل ہیں۔ پھر طالع کو کہیں۔ اس کے دن کا نام طالع کے عنصر کا نام اور

طالع کا نام لیں۔ پھر ہر ایک کی عدت پر تمام نتائج نکالیں۔ نتیجہ کے طور پر آپ کے پاس بارہ (۱۲) ہو جائیں گے اور یہ تمام اعمال میں مفید ہے۔ فلک بروج کے عدد پر ۱۲ اسماء کی گنتی ہو۔ یہ نادر اسرار میں سے ہے۔ پھر نتائج کے حروف کا قصد کریں۔ تمام عدد کو جمع کریں۔ عدد حروف کے طور پر معائنہ کریں۔ آپ کے پاس نتیجے کے طور پر بارہ (۱۲) ہوں گے۔ پھر میزان المصادقہ پر اُس کے حروف کا وزن کریں اگر آپ کا عمل خیر کے لئے ہے اور اس کے برعکس کریں اگر عمل شر کے لئے ہے۔ آپ کو معلوم ہو کہ وزن بڑا اعلم ہے۔

الطلب میں اُس کا حکم ہے۔ پھر نتائج کے حروف کا وزن کریں جیسے آپ نے نتائج المتائج کے حروف کا وزن کیا۔ پھر دائرہ بنائیں۔ اُس میں طالب اور مطلوب دونوں کے لئے دو صورتیں بنائیں۔ طالب کے سر پر ملک کا نام اور مطلوب کے سر پر عدد لکھیں۔ پھر ان دونوں کے سینوں پر استحقاق کے نتائج سے موزونہ حروف لکھیں۔ یہ عمل طالع کے وقت اور اس کے کوکب کے دن میں ہو۔ پھر طالع کے بخور کے ساتھ دن کا اطلاق ہو۔ اُس پر روحانی فرشتوں کے نام پڑھیں اور طالع کے تقاضوں پر اُس کی تعریف کریں۔ روحانی املاک کے اسماء کی پہچان بارہ نتائج سے ہوگی۔ جب آپ ہر نتیجے سے ۱۵ کم کریں۔ باقی حروف کا معائنہ کریں۔ اُن کے آخر میں ائیل کا اضافہ کریں تو وہ روحانی ملک کا نام ہو جائے گا۔ اس طریقے کے ساتھ روحانی ملائکہ کے اسماء میں سے بارہ (۱۲) نام نکالیں اور اگر آپ اعوان کا ارادہ کرتے ہیں تو طالع کو بروج وعناصر کے روحانی ملائکہ کے اسماء کے دائرے میں داخل کریں اور وہ لیں جو روحانی ملک کے نام سے اس طالع کے لئے مخصوص ہے۔ تو اُس میں روحانی ملک کے نام سے خاص برج ہے پھر حرف کے روحانی دائرے میں آپ خاص حرف اُس کی جگہ سے لیں پھر آپ طالب اور مطلوب کی روحانیت کا استخراج کریں۔ جس طرح آپ کے لئے حروف کے وزن کی تمام معرفت کا ذکر کیا گیا ہے۔

اسماء وحروف کے نتائج کے استخراج کی کیفیت:

اس کی مثال حرف کا نصب ہے۔ (الف الف) اس (ا) کی قیمت کا عدد ۱۳۲ ہے۔ عددی ۱

طور پر اُس کا حروف بسطی اس طرح ہوا (ا ح د، ث ل ا ث ی ن، ع ش ر ی ن، ا ح د، ث م ا ن ی ن) یہ ۲۲ حروف ہیں۔ اُسی مثل ہم نے اُنہیں ضرب دی۔ مجموعہ ۵۲۹ ہو گیا۔ اس پر ہم نے اسم کے حروف کے عدد بڑھائے تو ۶۶۱ ہو گئے تو یہ حرف کاف کے نتیجے کا عدد ہے تو اس مثال پر نتائج کا استخراج ہوگا۔

مثال: ہم نے احمد اور جعفر کے درمیان محبت کے عمل کا ارادہ کیا۔ احمد کے نام کے حروف کا عدد ۵۳ اور جعفر کے نام کے حروف کا عدد ۳۵۳ ہے۔ اُن دونوں کا مجموعہ ۴۰۶ ہے اُس سے ہم نے ۱۲-۱۲ ساقط کیے تو ۱۰ از یادہ ہوئے۔ تو ہمیں جدی کے عمل کا طالع معلوم ہوا۔ ہم نے اسے فلک مستقیم کے دائرے میں داخل کیا اور اُس سے خاص حروف لئے۔ وہ (ص ت ض) ہیں اور جو اُن کی خاص منازل قلب و ذانج و مقدم ہیں۔ پھر ہم نے طالع کو نتائج کے چارٹ میں داخل کیا اور اُس کے نتیجے سے طالع کا نتیجہ لیا۔ یہ ۵۳۲ ہے اور اُس کے نتیجے سے طالع کے کوکب کا نتیجہ لیا۔ یہ ۶۵۵ ہے پھر اُس کے نتیجے سے کوکب کے دن کا نتیجہ لیا یہ (۱۱۱۸) ہے۔ پھر ہم نے اُس کے سامنے ہر حرف کے لئے تین حروف کے نتائج لئے جو یہ ہیں: ۵۶۷-۴۹۳-۱۳۱۲۔

پھر ہم نے اُس کے نیچے سے عنصر کا نتیجہ لیا یہ ۱۵۳۴ ہے۔ طالب کے نام کا نتیجہ ۴۵۳ اور مطلوب کے نام کا نتیجہ ۸۳۷ ہے۔ ہم نے نتائج کے حروف جمع کیے تو ۲۹ ہوئے۔ نام بارہ اور نتائج کا مجموعہ (۹۸۰۴) ہوئے۔ اس کے ساتھ طغطغد ملک نے نطق کیا جس کا موکل جنتہ بجانئیل ہے۔ وہ پانچ حروف ہیں۔ حرف جیم کا وزن پانی سے مرتب ہے جو حرف ا کا ممازج ہے۔ حرف نون حرف ع سے ملتا ہے۔ حرف ذال حرف ط کا ممازج ہے۔ حرف یا حرف د سے ملتا ہے۔ حرف عین حرف ظ کا ممازج ہے۔ تو یہ دس حروف ہیں۔ جا، فغ، ذ ظ، بد، غنظ، اس میں ہوائیہ (بادی) سے جیم مراتب کے حروف ہیں۔ الف آتشی ہا، خاکی دال آبی ہے۔ تو چاروں عناصر اکٹھے ہو گئے تو ہوا کے عنصر کا غلبہ ہو گیا کیونکہ وہ تحقیق کے مطابق سب سے زیادہ قوی ہے۔ پھر ہم

ہم نے آگے والے بعض چارٹوں کو مؤلف کے دعوے کے مخالف پایا ہے۔ شاید مؤلف نے اس راز کو غیر مستحق لوگوں سے چھپانے کے لئے ایسا کیا ہے۔

نے نتائج کے حروف لئے یہ ۲۹ حروف ہیں ہم نے اُن کا وزن کیا جس طرح ہم نے استطاق کے حروف اور نتائج کے مجموعے کا وزن کیا۔ یہ اُن کی ترکیب کی صفت ہے۔ ج' ا' ن' ع' ت' خ' ز' ح' ل' ی' ض' غ' د' ب' ل' ی' ث' ش' غ' ض' ب' ذ' ل' ی' ث' س' ح' ز' ن' ع' خ' ت' ح' ذ' ی' ل' ق' ف' غ' ض' ز' ح' س' م' ث' ش' ج' ا' ص' ر' ذ' ظ' ب' ذ' ی' ل' ت' خ' غ' ض' ظ' ذ' س' م' ت' خ' ا' ج' ن' ع' ض' غ' ج' ا' ف' ق' ث' ش۔ یہ اٹھتر (۷۸) حروف ہیں۔

اس عمل کے لئے تصریف:

ایک کاغذ لیں اُس پر دائرہ کھینچیں۔ اس کے اندر طالب کی صورت' اُس کے سر پر ملک کا نام جنذ بغائیل اور مطلوب کی صورت بنائیں اور مطلوب کے سر پر عدد لکھیں وہ ۹۸۰۲ ہے۔ پھر اُن دونوں کے سینوں پر نتائج کے مجموعے سے موزونہ دس حروف اور اُن کے اردگرد نتائج کے ۷۸ حروف لکھو یہ مسئلہ کے طالع کے وقت اُس کے کوکب کے دن میں ہو اور کواکب کے بخور کے ساتھ لوبان کا اطلاق ہو۔ اس پر بارہ (۱۲) روحانی ملائکہ کے نام ۷۸ دفعہ پڑھو۔ پھر اُسے ہوا میں معلق کر دو۔ بارہ (۱۲) روحانی ملائکہ کے اسماء کی تلاوت کی کیفیت یہ ہے کہ تم کہو:

﴿أَجِيْبُوا وَتَوَكَّلُوا أَيُّهَا الْأَرْوَاحُ الرُّوحَانِيَةُ فُلَانٌ و فُلَانٌ و تَذْكُرُ أَسْمَاءَ هُمْ اَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ بِرَبِّ الْعَالَمِيْنَ أَنْ تُلْقُوا الْمَحَبَّةَ وَالْمَوَدَّةَ وَالْعَطْفَ بَيْنَ أَحْمَدَ وَجَعْفَرٍ﴾

ترجمہ: "اے فلاں فلاں روحانی ارواح تم بات مانو اور کامیابی کے لئے ذمہ دار بنو (تم اُن کے نام لو) میں نے تم پر رب العالمین کے واسطے سے قسم ڈالی کہ تم احمد اور جعفر کے درمیان محبت مودت اور پیار ڈالو" اسی مثال پر آپ کا عمل ہو اور جو چیز آپ تک پہنچی ہے اُس کی قدر پہچانیں۔

فصل: ہم اُس میں اور قریبی طریقے کا ذکر کرتے ہیں

جب آپ اس کے ساتھ عمل کا ارادہ کریں تو طالب' مطلوب طالع کے نام' اُس کے کوکب' اُس کے دن تیسری ساعت اور طالع کے عنصر کے نام لیں اور ہر ایک کی حدت پر اُس کے مظاہر نکالیں تو آپ کے پاس سات مظاہر نکلیں گے۔ اُن کی حفاظت کریں پھر مختار اعمال پر اُن کے حروف کا وزن کریں۔ موزونہ حروف کو محفوظ رکھیں۔ پھر ہر مظہر کی آخر میں ائیل زیادہ کریں۔ آپ کے پاس ملک روحانی کا نام ہوگا۔ پھر اس سے مخصوص طالع پر سطر موزون لکھیں۔ کتابت اُس طالع' اُس کے کوکب کے دن اور طالع کی ساعت میں ہو۔ اپنے عمل کے ساتھ خوشبودار بخور کی دھونی دے۔ اس پر روحانی ملائکہ کے نام ۲۸ دفعہ پڑھو اور طالب کی طبع کے تقاضے پر اپنے عمل کی تعریف کرو۔ اُس کی مثال اس طرح ہے۔ ہم نے احمد اور علی کے درمیان محبت کے عمل کا ارادہ کیا۔ اسم احمد کا مظہر حرف (ت) کے ساتھ ۴۰۰ ہے۔ اسم علی کا مظہر ہ ک ر حروف کے ساتھ ۲۲۵ ہے۔ طالع کے اسم کا مظہر وہی میزان ا س ظ حروف کے ساتھ ۹۶۱ ہے اُس کے کوکب کے نام کا مظہر (جو زہرہ ہے) (ط ک ذ) حروف کے ساتھ ۷۲۹ ہے۔ کوکب کے دن (وہ جمعہ ہے) کے نام کا مظہر (ا م ض) حروف کے ساتھ ۸۴۱ ہے۔ تیسری ساعت (اور یہ قمر ہے) کے نام کا مظہر (د ف ت) حروف کے ساتھ ۴۸۴ ہے۔ ہوا کے عنصر کا مظہر (د ن ر) حروف کے ساتھ ۲۵۶ ہے۔ پس یہ سات مظاہر ہیں۔ اُن کے حروف کو ہم نے اس طرح جمع کیا۔ (ت ہ ک ر ا س ظ ط ک ذ ا م ض د ف ت د ن ر)۔ یہ انیس حروف ہوئے۔ ہم نے اُس سے روحانی ملائکہ کے اسماء نکالے۔ وہ اس طرح ہیں۔ طُمشَائِیلُ' دَعقَائیلَ' یطائیلَ' جَمعَلَائِیلُ' طَذَائِیلَ' جَلَتَائِیلَ' هَرَائِیلُ' پھر ہم نے اُن کے حروف کا وزن میزان المصادقہ میں کیا وہ اس طرح ہیں: بخ' هز' کطه' رض' اج' سم' طذ' طک' کط' ذ ظ' اج مر' ضغ' دب' فق' نخ' رخ' بح' [illegible] ازمیس (۲۸) [illegible]

اس عمل میں تعریف

آپ جمعہ کے دن تیسری ساعت میں چاندی کے ورق پر موزونہ حروف نقش کریں اور طالع میزان ہو۔ اُسے اچھی خوشبو کے ساتھ دھونی دیں۔ اس پر ملائکہ کے نام ۳۸ دفعہ پڑھیں۔ پھر اُسے ہوا میں معلق کریں۔ یہ قریبی طریقہ ہے۔ اُس کا عجیب راز ہے۔

فصل: حروف کی ذوات کے ساتھ تعریف

آپ کو معلوم ہو کہ حروف اٹھائیس ہیں جو انسان کی شکل پر سر سے دونوں پاؤں تک اس طرح لکھے ہوئے ہیں۔

اب ہم آپ کے لئے اُن کی بعض خصوصیات کی وضاحت کرتے ہیں۔ جب آپ اس صورت کے ساتھ عمل کا ارادہ کریں تو اُسے ٹھیکری پر نقش کریں۔ اُس کی پشت پر طالب اور مطلوب کے نام لکھیں پھر اچھی خوشبو کے ساتھ اُسے دھونی دیں۔ اس پر اٹھائیس حروف کے روحانی ملائکہ کے نام پڑھیں۔ آپ کا عمل نحوستوں سے خالی طالع میں ہو۔ پھر اپنے عمل کی تعریف اُس پر کریں جس پر طالب اور مطلوب کی طبیعت تقاضی کرے بے شک مطلوب حاضر ہو جائے گا اور طالب سے ایک ساعت صبر نہیں کر سکے گا۔

اور جب آپ کسی کو نقصان پہنچانے بیمار کرنے یا اُس کے جسم میں تکلیف پہنچانے کا ارادہ کریں تو موم کی لوح بنائیں اور مذکورہ صورت کے ساتھ اُس کی ایک طرف حروف لکھیں اور دوسری طرف بر مخالف اُس کی ماں کا نام اور وہ معاملہ لکھیں جو اُس کے ساتھ آپ چاہتے ہیں۔ پھر قمر کی اُس منزل کی تحقیق کریں جو آپ کے اُس وقت میں ہے۔ اُس کے حرف کی پہچان کریں کہ وہ صورت کی کس جگہ ہے۔ اس میں سوئی کیل یا کانٹا چبوئیں اور حقیت کے نجور کا اطلاق کریں۔ ملائکہ کے اسماء ایک دفعہ پڑھیں۔ پھر اس حرف کے ساتھ اس طرح کریں جو اُس کے بعد ہے۔ اسی طرح اُس حرف تک کریں جو منزل کے حرف سے پہلے ہے۔ بے شک دشمن بیمار ہو جائے گا اور آپ اُس کے جسم کی اُن کی جگہوں پر تکلیف و بیماری دیکھیں گے جہاں سوئی وغیرہ چبوئی گئی تھی لیکن یہ بات ہے کہ آپ اپنے عمل کے سلسلے میں اللہ تعالیٰ سے ڈریں اور آپ کو علم ہو کہ وہ اپنے بندوں کے بارے میں بہت غیور ہے۔ جب دشمن مخالف اس کا مستحق نہ ہو اور یہ سب کچھ اُس کے جسم میں ہو جائے آپ ظلم سے بچیں کیونکہ اُس کا انجام بہت سخت ہے اور اللہ تعالیٰ ظالمین کو پسند نہیں کرتا۔

فصل: طاعت کے نقش کا ذکر

وہ یہ ہے کہ آپ اٹھائیس حروف کے پورے عدد لیں وہ ۵۹۹۵ ہے۔ پھر اُسے پہلا مرتبہ ... کا مظہر نکالیں۔ وہ ... ہے۔ پھر آپ چاروں مراتب کے حروف کے مظاہر لیں۔ وہ حرف جیم کا مظہر وہ ۲۵۶ ہے۔ حرف ... کا مظہر وہ ۲۲۵ ہے۔ حرف ... کا مظہر وہ ۱۴۴ اور

حرف دال کا مظہر ۱۹۶ ہے۔ پھر آپ پانچوں مظاہر کا مجموعہ لیں۔ وہ ۱۳۹۷ ہے۔ اُس سے
ابیل کے عدد ۵۱ کو ساقط کریں اور باقی لیں۔ پھر حروف کا معائنہ کریں۔ وہ یہ ہیں دم ش غ۔
پھر اُس میں ابیل جمع کریں۔ وہ روحانی ملک کا نام ہو جائے گا اور وہ دمشغابیل ہے۔ پھر آپ
پانچ مظاہر کے حروف لیں اور اُن کا میزان الحمازجہ میں وزن کریں اور یہ اُن کا بیان ہے۔
جیسے آپ دیکھتے ہیں۔ وح' عن' تش' وح' نغ' دھں' وح' صغ' قف' دب' مس' قلف' ھذا'
کط' دص یہ تیس حروف ہیں۔ جو شخص چاندی کا نقش بنائے اُس کی پشت پر اصلی عدد نقش کرے
وہ ۵۹۹۵ ہے اور جمعہ کے دن اُس کی ظاہر طرف پر موزونہ حروف نقش کرے اور طالع ثور ہو۔
پھر اُسے مشک اور عنبر کے ساتھ دھونی دے اُس پر مذکورہ عدد کے ساتھ روحانی اسم کی تلاوت
کرے اور اُسی کے ساتھ ختم کرے۔ نزدیک و دور سب اُس کی اطاعت کریں گے۔ جو شخص کسی
طالع کسی دن اصلی عدد کو نگینے یا انگوٹھی پر منقش کرے اچھی خوشبو کے ساتھ اُسے دھونی دے وہ
اپنے آپ کو تمام موذی آفات و تکالیف سے محفوظ کرے گا۔

فصل: عرش مستقیم کے دائرے کے ساتھ تعریف

جو شخص اُسے کسی چیز پر کسی کوکب کے شرف یا کسی طالع میں لکھے تو وہ دشمنوں پر فتح'
عزت' ہیبت' مرتبہ' طاعت' بادشاہوں وسلاطین کے پاس جاتے پر' حاجتوں کے پورے ہونے
اور وسعت رزق کے عجیب (کمالات) دیکھے گا۔ اگر اُسے کمزور آدمی اپنے پاس رکھے تو ہر چیز
سے محفوظ ہو جائے۔ اُسے رکھنے والے کو کوئی خطرہ کوئی اذیت و تکلیف نہ پہنچے گی۔ وہ اپنی ذات'
مال' گھر اور اولاد میں برکت دیکھے اور پائے گا بر و بحر میں اُس کی ذات محفوظ ہوگی۔ اُسے کوئی
ڈاکو' چور' وحشی جانور اور زخم دینے والا اُسے کوئی تکلیف نہیں پہنچا سکے گا۔ ہر اچھی خوشبو کے ساتھ
اُس کا بخور رہو اور آنے والے صفحے پر اُس کی صورت ہے۔
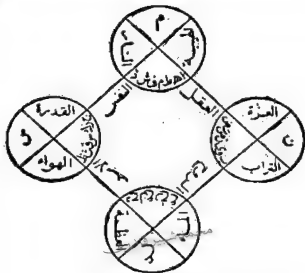
جدول الطبائع والعناصر

طبائع	حار يابس	بارد يابس	حار رطب	بارد رطب
شكل	مرفوع	مجزوم	منصوب	مخفوض
عناصر	نارية	ترابية	هوائية	مائية
مراتب	ا	ب	ج	د
درج	ه	و	ز	ح
دقائق	ط	ى	ك	ل
ثوانى	م	ن	س	ع
ثوالث	ف	ص	ق	ر
روابع	ش	ت	ث	خ
خوامس	ذ	ض	ظ	غ

جدول الوزن

ميزان أحرف [illegible]

نارية								مائية							
ا	ه	ط	م	ف	ش	ذ		ج	ز	ك	س	ق	ث	ظ	
هوائية								**ترابية**							
د	ح	ل	ع	ر	خ	غ		ب	و	ي	ن	ص	ت	ض	

ميزان الأحرف المتضادة

نارية								هوائية							
ا	ه	ط	م	ف	ش	ذ		د	ح	ل	ع	ر	خ	غ	
مائية								**ترابية**							
ج	ز	ك	س	ق	ث	ظ		ب	و	ي	ن	ص	ت	ض	

جداول المثلثات الأربع

جدول المثلثة النارية

النتائج	الحروف	الحمل	الأسد	القوس	المنازل	النتائج
٦٧١	ا	٧٣٤	٤٩٦	٥٥٨	شرطين	١١٥٨
٢٦٢	ه	المريخ	الشمس	المشترى	هقعه	١٧٥٦
٣٦٦	ط	١٧٨١	١١٥٧	٢٥٨١	طرفة	٧٢٩
٤٩٧	م	الثلاثاء	الأحد	الخميس	عوا	٨٢٢
٤٥١	ف	٢١٥٢	٥٢٨	١٥٢٥	إكليل	٢١٤٧
٦٩٧١	ش		العنصر		بلدة	١١٥١
١٤١٢	ذ		٧٦٦		اخبية	١١٦٣

جدول المثلثة الترابية

النتائج	الحروف	الثور	السنبلة	الجدى	المنازل	النتائج
٢٩٥	ب	١٣١٣	١١٣٩	٥٣٢	بطين	١١٥٨
٣٣٠	و	الزهرة	عطارد	زحل	هنعة	١٧٥٦
٢٦٧	ى	٩٢٤	١٢٧٦	٦٥٥	جبهة	٧٢٩
٥٧٨	ن	الجمعة	الاربعاء	السبت	سماك	١١٤٧
٥٦٧	ص	٩٣٣	١٢٥٥	١١١٨	قلب	٤٦٩
٧٩٣	ت		العنصر		ذابح	٨٥١
١٤١٢	ض		١٥٣٤		مقدم	٥٨٣

جدول المثلثة الهوائية

النتائج	الحروف	الجوزاء	الميزان	الدالى	المنازل	النتائج
٦١٣	ج	٥٧٧	١٠٣٩	٧٠١	ثريا	١٣١٢
٤١٠	ز	عطارد	الزهرة	زحل	ذراع	٨٣٦
٦١٦	ك	١٢٧٦	٩٢٤	١٦٠٥	نثرة	٨٣٧
٥٩٢	س	الاربعاء	الجمعة	السبت	غفر	١٨٢٨
٦٥٣	ق	١٢٠٥	٩٣٣	١١١٨	شولة	٨٤٠
٨٥٦	ث		العنصر		بلع	٦٦٢
١٢٥٦	ظ		٤١٣		مؤخر	٧٩٦

جدول المثلثة المائية

النتائج	الحروف	السرطان	العقرب	الحوت	المنازل	النتائج
٥٠٧	د	١٢٥١	١١٨٧	١٠٧٠	دبران	١٨٤٣
٣٢٩	ح	القمر	المريخ	المشترى	جبهة	١٦٨٦
٥٨٦	ل	٩٤٧	١٧٨١	٢٥٨١	صرفة	٨٧٦
٥٤٥	ع	الاثنين	الثلاثاء	الخميس	زبانا	١٠٢٢
٥٢١	ر	١٦٦٦	١٢٥٢	١٥٢٥	نعائم	١٥٤٩
٩٢١	خ		العنصر		سعود	١٥٦
١٤٩١	غ		١٤١٨		رشا	١٧١٨

دائرۃ الأصل

دائرة الفلك المستقيم

عملیات وتعویزات کی شہکار کتب